بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

انا ارسلناک بالحق بشیرا ونذیرا

الحمد للہ کہ ایں نسخہ مستطاب مشتمل بر شرح مضامین کتاب عامل نحوی المسمّی بنام

البشیر الکامل

بحل

شرح مائۃ عامل

تالیف

فقیر سید غلام جیلانی صدر المدرسین مدرسہ اسلامی عربی اندرکوٹ میرٹھ

www.KitaboSunnat.com

مع اضافۃ المفیدۃ

۱ [illegible]

علم نحو و صرف -

۲ صاحب مائۃ عامل -

۳ مفصل حالات علم النحو -

۴ علم النحو -

میر محمد کتب خانہ آرام باغ کراچی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

انا ارسلناک بالحق بشیرًا ونذیرًا

الحمد للہ کہ یہ نسخہ مستطاب مشتمل بر شرح مضامین کتاب عامل نحوی المسمّٰی بنام

البشیر الکامل

عجّل اللہ

شرح مائۃ عامل

تالیف

فقیر سیّد غلام جیلانی صدر المدرّسین مدرسہ اسلامی عربی اندر کوٹ میرٹھ

مع اضافۃ المفیدۃ

1. اشعار مفیدہ در علوم عدیدہ
2. صاحب مائۃ عامل۔ علم نحو و صرف
3. مفصّل حالات علم النحو۔
4. علم النحو۔

میر محمد کتب خانہ آرام باغ کراچی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صاحبِ مائۃ عامل

تعارف عبدالقاہر نام، ابوبکر کنیت ، والد کا نام عبدالرحمٰن ہے۔ جرجان کے باشندے ہیں جو طبرستان کا مشہور ضلع ہے۔ اکابر نحاۃ میں سے ہیں۔ علوم عربیہ میں آپ کی شخصیت مسلم ہے۔ معانی وبیان کے امام مانے جاتے ہیں۔ آپ کی نظر وسیع وفکر صحیح وقلم نجیح سے علمِ معانی کی جو خدمت منتہی الغایات واقصی النہایات بہم پہنچی ہے اس کا عشر عشیر بھی کوئی نہ کرپایا۔ انواع مجاز کے درمیان فرق قائم کرنا۔ بعض کو مرسل اور بعض کو استعارہ قرار دینا، انواعِ متشابہہ کے درمیان تمیز کرنا، مسائل ملتبسہ کو متمیز بالحدود کرنا اسی امام عالی مقام کی سعی بلیغ اور کامل جدوجہد کا نتیجہ ہے۔ آپ کی تحقیقات غامضہ اور آپ کے زریں اقوال علماء بلاغہ کے لئے آج تک مشعلِ راہ بنے ہوئے ہیں۔ آپ کی بے پایاں خدمات کی بناء پر علماء بلاغہ نے آپ کو واضع علمِ بیان کے خطاب سے یاد کیا ہے۔

تحصیل علم زمرۂ متقدمین کے ائمہ وشیوخ کا عام شیوہ تھا کہ وہ تحصیلِ علم کی خاطر صحرانوردی اور بادیہ پیمائی کرتے اور مختلف ملکوں کا سفر اختیار کرکے سینکڑوں اساتذہ سے اپنی علمی پیاس بجھاتے تھے۔ مگر شیخ عبدالقاہر نے ابوعلی فارسی کے خواہرزادہ کے علاوہ نہ کسی اور سے علم حاصل کیا اور نہ شہر جرجان سے باہر قدم نکالا۔ انہیں سے آپ کی تحصیل کا آغاز ہے اور انہیں سے فاتحہ فراغ۔ اس کے باوجود آپ آسمانِ علم وفضل پر مہر تاباں بن کر نمودار ہوئے اور علومِ عربیہ نحو، معانی، بیان، بدیع وغیرہ میں وہ شہرت حاصل کی کہ آج تک آپ کا نام روشن ہے۔ طاش کبریٰ زادہ آپ کی توصیف میں رقمطراز ہیں کہ عربی دانی اور فصاحت وبلاغت کے بڑے اماموں میں تھے اور مسلک کے لحاظ سے شافعی اور اشعری تھے۔" احمد بن عبداللہ الضریر المہابازی صاحب " شرح اللمع " اور ابوالمظفر محمد بن احمد بن محمد بن احمد بن محمد بن اسحاق الابیوردی صاحب " المختلف والمؤتلف " وغیرہ آپ کے تلامذہ میں داخل ہیں۔ ومن شعرہ رحمہ اللہ ؎

کبر علی العلم یا خلیلی، ومل الی الجہل میل ہائم ⁂ وعش حمار تعش سعیدا ، فالسعد فی طالع البہائم

وقال ؎

لاتامن النفثۃ من شاعر، مادام حیا سالما ناطقا ⁂ فان من یمدحکم کاذبا، یحسن ان یہجوکم صادقا

وفات آپ نے ۴۷۱ھ میں بزبانِ جگر لکھنوی یہ کہتے ہوئے ؎ لو خدا حافظ وہاں جاتے ہیں اب ⁂ جس جگہ جاکر کوئی آتا نہیں ۔ وفات پائی۔ بعض حضرات نے سنہ وفات (۴۷۴ھ) ذکر کیا ہے۔

تصانیف (۱) المغنی۔ شیخ ابوعلی فارسی کی " الایضاح " کی شرح ہے جو تیس جلدوں میں بتائی جاتی ہے۔ (۲) المقتصد شرح مذکور " المغنی " کا خلاصہ ہے۔ ایک جلد میں ہے۔ (۳) اعجاز القرآن (۴) تفسیر الجرجانی۔ یہ غالباً سورہ فاتحہ کی تفسیر ہے۔ (۵) الجمل۔ علم نحو میں مختصر سا رسالہ ہے۔ (۶) العمدہ یہ علم تصریف میں ہے۔ (۷) دلائل الاعجاز (۸) اسرار البلاغہ، دونوں معانی وبیان کی مایۂ ناز کتابیں ہیں جن کے متعلق حسبِ ذیل الفاظ میں تعریف کی گئی ہے۔ یہ دونوں بڑی نشانی ہیں اور دونوں علوم میں یدِ بیضا کی حیثیت رکھتی ہیں۔ بعد کے لوگ سب آپ ہی کے خوشہ چیں ہیں۔ (۹) مختار الاختیار فی فوائد معیار النظار، معانی، بیان، بدیع اور قوافی میں ہے۔ (۱۰) مائۃ عامل، عوامل نحو کے موضوع پر بہترین اور مشہور ومتداول متن ہے۔

شروح وتعلیقات مائۃ عامل (۱) شرح العوامل۔ از شیخ حاج باباطوسی (۲) شرح العوامل از شیخ حسام الدین توقانی۔ (۳) شرح العوامل۔ از شیخ احمد بن مصطفیٰ معروف بطاشکبری زادہ متوفی ۹۶۸ھ (۴) شرح العوامل۔ از شیخ یحییٰ ابن بخشی متوفی فی اوائل ۱۰۰۰ھ (۵) شرح العوامل۔ از شیخ یحییٰ بن نصوح ابن اسرائیل (۶) شرح العوامل۔ از علامہ بدرالدین محمود بن احمد عینی متوفی ۸۵۵ھ (۷) الاعراب فی ضبط عوامل الاعراب۔ از شیخ ابراہیم بن احمد جزری (۸) تعلیق بر عوامل از سید شریف علی بن محمد جرجانی متوفی ۸۱۶ھ (۹) شرح عوامل جرجانیہ۔ از ملا سعداللہ (۱۰) شرح عوامل جرجانیہ۔ از حسن بن موسیٰ کروی[1] متوفی ۱۱۴۸ھ۔

[1] نزہۃ الخواطر۔ [2] قال السیوطی فی البغیۃ ولیس لعبد القاہر استاد سوی محمد بن الحسین بن محمد بن الحسین بن عبد الوارث الفارسی النحوی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مفصّل حالاتِ علم النحو

لغوی معنی لفظ نحو لغت میں مختلف معانی کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ اوّل قصد وارادہ یقال نحوت نحوًا ای قصدت قصدًا دوم جہت مثل "ہن نحوالبیت عامدات" سوم مثل یقال ہذا نحوًا ای مثلہ چہارم نوع یقال. ہذا علی اربعۃ انحاء" ای انواع پنجم راستہ مثل "ہذا النحو السوی ای الطریق المستوی" ششم فصاحت یقال" ما احسن نحوک فی الکلام" ہفتم پھرانا یقال" نحوت بصری الیہ" ای صرفت" وقال الامام الداؤدی ؎ للنحو سبع معان قداتت لغۃ + جمعتہا ضمن بیت مفرد کملا. قصد و مثل و مقدار و ناحیۃ + نوع و بعض وحرف فاحفظ المثلا ۔

اصطلاحی تعریف علم نحو وہ علم ہے جس میں اواخر کلمات موضوعہ کے احوال اعراب دینا، ترکیب وافراد سے بحث کی جائے، کشاف اصطلاحات الفنون میں ہے کہ علم نحو جس کو علم الاعراب بھی کہتے ہیں وہ علم ہے جس کے ذریعہ ترکیب عربی کی کیفیت از روئے صحت وسقم اور اس چیز کی کیفیت معلوم ہو جو ترکیب عربی میں الفاظ کے وقوع یالا وقوع سے متعلق ہے۔

موضوع علم نحو کا موضوع کلمہ اور کلام ہے۔ کیونکہ اس میں انہیں کے احوال سے بحث ہوتی ہے۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ علم نحو کا موضوع لفظ موضوع ہے مفرد ہو یا مرکب، یعنی لفظ موضوع باعتبار ہیئت ترکیبیہ اور باعتبار ادائیگی معانی اصلیۃ، وقال فی مدینۃ العلوم و موضوعہ المرکبات والمفردات من حیث وقوعہا فی التراکیب والادوات لکونہا روابط التراکیب۔

غرض وغایت گفتگو کے وقت معانی وضعیہ پر تراکیب کلام کو تطبیق دینے اور کلمات کو باہم ملا کر تلفظ کرنے میں غلطی واقع سے بچنا ہے۔

شرف علم نحو صاحب مدینۃ العلوم وصاحب مفتاح السعادہ نے لکھا ہے کہ علم نحو کا حاصل کرنا فروض کفایہ میں سے ہے کیونکہ کتاب اللہ وسنتِ رسول سے استدلال کرنے میں اس کی احتیاج واقع ہوتی ہے حضرت عمرؓ کا قول منقول ہے" تعلموا النحو کما تعلمون السنن والفرائض کہ علم نحو کو اسی طرح حاصل کرو جیسے تم فرائض وسنن کو سیکھتے ہو۔ ایوب سختیانی فرماتے تھے" تعلموا النحو فانہ جمال للوضیع وترکہ ھجنۃ للشریف کہ علم نحو سیکھو کیونکہ یہ فرومایہ کے لئے بھی باعثِ جمال ہے اور شریف آدمی کا اس سے کورا رہنا باعث عیب ہے۔ وللہ در الکسائی فی النحو ؎ انما النحو قیاس یتبع + وبہ فی کل علم ینتفع، واذا ما ابصر النحو الفتی۔ مرّ فی المنطق مرا فاتسع، واتقاہ کل من یعرفہ + من جلیس ناطق او مستمع، واذا لم یعرف النحو الفتی + ہاب ان ینطق جبنا فانقمع، فتراہ ینصب الرفع وما × کان من نصب ومن خفض رفع، اہما فیہ سواء عندکم × لیست السنۃ فینا کالبدع،

تدوین ابوبکر محمد بن الحسن زبیدی کہتے ہیں کہ دورِ جاہلیت اور آغازِ اسلام تک اہل عرب اپنی جبلی وفطری عادت کے مطابق بلا تکلف فصیح وبلیغ زبان میں گفتگو کرتے تھے کما قال الشعر ؎

ولست بنحوی یلوک لسانہ ∴ ولکن سیلفی اقول فاعرب

لیکن جب دینِ اسلام کو تمام ادیان ومذاہب پر غلبہ حاصل ہوا اور مختلف اللغات ومتفرق زبانیں بولنے والے لوگ جوق در جوق داخلِ اسلام ہوئے تو عرب وعجم کے اختلاط کی وجہ سے عربی زبان میں فساد نے راہ پائی اور لوگ غلط سلط بولنے لگے اس کو دیکھ کر سلیم الفطرۃ وصحیح الذوق لوگوں کو اس کے انسداد کی فکر ہوئی،

نزہتہ الاولیاء وغیرہ میں حضرت ابوالاسود ظالم بن عمرو بن جندل بن سفیان الدؤلی سے مروی ہے کہ میں امیر المؤمنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور دیکھا کہ آپ کے دستِ مبارک میں ایک رقعہ ہے۔ میں نے عرض کیا: امیر المؤمنین! یہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: میں نے کلامِ عرب میں غور کیا اور دیکھا کہ وہ عجمیوں کے اختلاط کی وجہ سے بگڑ چلا ہے، اس لئے میں نے کچھ اصول منضبط کئے ہیں تاکہ ان کی طرف رجوع کرنے سے اس خرابی کا ازالہ ہوسکے۔ یہ فرما کر آپ نے وہ رقعہ مجھے عنایت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرمایا اور حکم کیا کہ تم اس کی طرف توجہ کرو اور اس کے مطابق قواعد جمع کرو اور اگر کوئی مزید بات تمہارے ذہن میں آئے اس کو بھی شامل کرلو۔ میں نے اس رقعہ کو دیکھا تو اس میں یہ مضمون تھا "الکلام کلہ اسم وفعل وحرف۔ فالاسم ما انبأ عن المسمی والفعل ما انبئ بہ والحرف ما افاد معنی"۔ چنانچہ میں نے آپ کے ان اصول کی روشنی میں کچھ قواعد نحو یہ جمع کئے عطف و لغت، تعجب و استفہام وغیرہ کے چند ابواب مرتب کئے اور جب باب انّ اور اس کے اخوات تک پہنچا تو میں نے آپ کی خدمت میں پیش کیا۔ آپ نے فرمایا کہ باب لکن کو بھی اس کے ساتھ منضم کرلو۔ میں آپ کی ہدایات کے مطابق ابواب نحو مرتب کرتا رہا یہاں تک کہ جب وہ اچھا خاصا مجموعہ ہوگیا تو آپ نے دیکھ کر فرمایا۔ "ما احسن ہذا النحو الذی قد نحوت، فلذلک سمی النحو"۔

روایات میں یہ بھی آتا ہے کہ عہدِ فاروقی میں ایک اعرابی نے لوگوں سے کہا، کوئی ہے جو مجھے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل شدہ کلام الٰہی کا کچھ حصہ پڑھائے؟ اس پر ایک شخص نے اس کو سورۂ براۃ کی چند آیتیں پڑھائیں اور آیت "ان اللہ بریٔ من المشرکین ورسولہ" میں لفظ "رسولہ" کو جر کے ساتھ تلقین کی۔ اعرابی نے کہا، کیا اللہ اپنے رسولؐ سے بری ہے؟ اگر ایسا ہی ہے تو میں بھی اس سے بری ہوں"۔ یہ قصہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو معلوم ہوا۔ آپ نے اس اعرابی کو بلا کر فرمایا کہ یہ اس طرح نہیں ہے بلکہ یوں ہے "ان اللہ بریٔ من المشرکین ورسولہٗ" اس کے بعد آپ نے حضرت ابوالاسود دوئلی کو وضع نحو کی طرف توجہ دلائی اور ابوالاسود دوئلی نے قواعد نحو جمع کئے۔

بعض لوگوں کا خیال ہے کہ علمِ نحو کا واضع اول عبدالرحمٰن بن ہرمز الاعرج ہے اور بعض نے نصر بن عاصم کو واضع اول مانا ہے۔ مگر صحیح یہ ہے کہ واضع اول حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ ہی ہیں۔ آپ ہی کے بتائے ہوئے چند اصول کو سامنے رکھ کر ابوالاسود دوئلی نے قواعد نحو جمع کئے ہیں۔ چنانچہ روایات میں ہے کہ ابوالاسود دوئلی سے سوال ہوا "امن این لک ہذا النحو؟ قال لفقت حدودہ من علی بن ابی طالب"۔

نحاۃ قرن اوّل

حضرت ابوالاسود دوئلی کے بعد آپ کے تلامذہ نے بتدریج اس علم کو ترقی دی اور کچھ زمانہ کے بعد ابوعمر بصری اور ان کے شاگرد خلیل بن احمد نے اس کو باضابطہ مرتب و مہذب کیا۔

خلیل کے مشہور شاگرد سیبویہ نے اس علم میں ایک جامع کتاب "الکتاب" لکھی جو تمام بعد والوں کا ماخذ ہے۔ ہم یہاں قرن اول کے کچھ نحاۃ کا مختصر تعارف اور ان کے مؤلفات کا تذکرہ لکھتے ہیں۔ (۱) عنبسہ بن معدان معروف بعنبسۃ الفیل متوفی ۹۳ھ (۲) میمون الاقرن متوفی ۱۰۰ھ یہ دونوں ابوالاسود دوئلی کے مشہور تلامذہ میں سے ہیں (۳) ابوبحر عبداللہ بن ابی اسحٰق حضرمی متوفی ۱۱۷ھ عربیت اور قرأت کے امام تھے۔ امام یونس سے ان کے علم کی بابت پوچھا گیا تو انہوں نے جواب دیا کہ عبداللہ اور دریا دونوں برابر ہیں۔ یہ فرزدق کے اشعار پر نکتہ چینی کرتے تھے۔ ایک مرتبہ فرزدق نے ان کی ہجو میں یہ شعر کہا ؎

فلو کان عبد اللہ مولی ہجوتہ ∴ ولکن عبد اللہ مولی موالیا

آپ نے فرمایا تو نے اس میں بھی غلطی کی ہے کیونکہ مولیٰ موالیا کے بجائے مولی موال ہونا چاہیے۔

(۴) ابوسلیمان یحییٰ بن یعمر عدوانی متوفی ۱۲۹ھ تابعی ہیں اور ابوالاسود دوئلی کے شاگرد ہیں تفضیل اہل بیت کے قائل تھے۔

(۵) عطاء بن ابی الاسود متوفی ۱۳۰ھ علم نحو کے بہت بڑے عالم اور ماہر تھے۔ یہ سب حضرات ایک ہی طبقہ سے متعلق ہیں۔

نحاۃ قرن ثانی

(۶) ابوعمر عیسیٰ بن عمر ثقفی متوفی ۱۴۹ھ عربیت و نحو اور قرأت تینوں کے بہت بڑے عالم تھے۔ علم نحو میں آپ نے دو کتابیں لکھی ہیں۔ ایک "الاکمال" دوسری "الجامع" دونوں نہایت عمدہ کتابیں ہیں، جن کے متعلق خلیل بن احمد نحوی نے کہا ہے ؎

ذہب النحو جمیعا کلہ غیر ما احدث عیسی بن عمر ∴ ذاک اکمال وہذا جامع، للناس شمس وقمر

(۷) ابوعمرو بن العلاء بن عمار بن عبداللہ بن الحصین التمیمی المازنی متوفی ۱۵۴ھ ان کے نام کی بابت اکیس اقوال ہیں اصح یہ ہے کہ ان کا نام زبان ہے بعض نے یہ بھی کہا ہے کہ ان کی کنیت ہی ان کا نام ہے، مشہور ماہر عربیت اور عالم نحو ہیں علم نحو میں نصر بن عاصم لیثی کے شاگرد ہیں اور ان سے یونس بن حبیب، خلیل بن احمد اور ابومحمد علی بن مبارک وغیرہ نے نحو حاصل کیا ہے وفی حقہ یقول الفرزدق ؎

ما زلت اغلق ابوابا وافتحها ∴ حتی اتیت ابا عمرو بن عمار

کہتے ہیں کہ ان کے علمی دفاتر ان کے گھر کی چھت تک اٹے ہوئے تھے آخر عمر میں جب زہد و ورع اختیار کیا تو پورے ذخیرہ میں آگ لگادی۔ (۸) ابوعبدالرحمٰن خلیل بن احمد بصری فراہیدی متوفی ۱۶۰ھ سید اہل ادب اور فن عروض

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے سب سے پہلے واضع ہیں۔ ابوعمرو بن العلاء کے ارشد تلامذہ میں سے ہیں اور سیبویہ اور نضر بن شمیل وغیرہ ان کے شاگرد ہیں۔ بیان کیا جاتا ہے کہ عروض کی تقطیع کر رہے تھے اسی حالت میں ان کا صاحبزادہ ان کے پاس آیا اور حالت دیکھ کر لوگوں سے کہنے لگا کہ میرے والد تو پاگل ہوگئے۔ لوگوں نے آپ کو اطلاع کی تو آپ نے یہ شعر کہا ؎

لو كنت تعلم ما اقول عذرتني ❊ او كنت اعلم ما تقول عذلتكا
لكن جهلت مقالتي فعذلتني ❊ وعلمت انك جاهل فعذرتكا

(۹) ابو بشر عمرو بن عثمان بن قنبر معروف بسیبویہ متوفی ۱۶۱ھ متقدمین و متاخرین میں سب سے زیادہ عالم نحو ہیں۔ خلیل بن احمد یونس بن حبیب اور عیسیٰ بن عمر وغیرہ سے علم حاصل کیا اور آپ سے ابوالحسن اخفش اور قطرب وغیرہ نے تعلیم پائی۔ آپ کی تصنیف "کتاب سیبویہ" علم نحو کی بے نظیر کتاب ہے جو تمام کتب نحویہ کے لئے امہات الکتاب کا درجہ رکھتی ہے ولله در القائل ؎

الا صلى المليك صلاة صدق ❊ على عمرو بن عثمان بن قنبر
فان كتابه لم يغن عنه ❊ ذوو قلم ولا ابناء منبر

علامہ انور شاہ صاحب کشمیری "فیض الباری" میں املاء کراتے ہیں کہ "فن نحو میں معتبر کتاب رضی ہے اور مسائل کو جمع کرنے کے لحاظ سے الاشمونی ہے اور صحیح معنی میں کتاب تو سیبویہ کی "الکتاب" ہے مگر وہ بہت دشوار ہے۔ امام جاحظ کہتے ہیں کہ میں نے معتصم باللہ کے وزیر محمد بن عبدالملک کے پاس جانے کا ارادہ کیا تو میں نے سوچا کہ ان کے لئے کون سی مفید اور بیش قیمت چیز ہدیہ کے طور پر لے جاؤں بہت فکر و جستجو کے بعد میری نظر سیبویہ کی کتاب پر پڑی جو میں نے فراء نحوی کی میراث سے خریدی تھی۔

(۱۰) ابوالحسن علی بن حمزہ کسائی متوفی ۱۸۹ھ نحو و لغت اور قراءت کے امام ہیں۔ انہوں نے ابوجعفر رواسی اور معاذ ہراء سے تعلیم پائی۔ ابو زکریا یحییٰ بن زیاد الفراء اور ابوعبیدہ القاسم وغیرہ ان کے شاگرد ہیں۔

(۱۱) ابو زکریا یحییٰ بن زیاد الفراء الکوفی متوفی ۲۰۷ھ کوفیین میں سب سے زیادہ لغت اور فنون ادب سے واقف تھے۔

نحاۃ قرن ثالث

(۱۲) ابوالحسن سعید بن مسعدہ مجاشعی معروف باخفش متوفی ۲۱۵ھ (وقیل ۲۲۱ھ) بصرہ کے ممتاز نحاۃ میں سے ہیں اور سیبویہ کے شاگرد ہیں۔ صاحب کشف الظنون نے علم نحو میں ان کی ایک کتاب "الاوسط" ذکر کی ہے۔

(۱۳) ابو عمر صالح بن اسحاق جرمی متوفی ۲۲۵ھ یہ عالم نحو و لغت ہونے کے ساتھ ساتھ فقیہ بھی تھے۔ علم نحو اخفش وغیرہ سے اور علم لغت ابوعبیدہ، ابو زید انصاری اور اصمعی وغیرہ سے حاصل کیا اور علم نحو میں "المختصر" ایک عمدہ کتاب لکھی جو الفرخ کے نام سے مشہور ہے۔

(۱۴) ابوعثمان بکر بن محمد بن عثمان المازنی البصری متوفی ۲۴۹ھ نحو و ادب میں اپنے زمانہ کے امام تھے۔ علم نحو میں آپ کی کتاب "علل النحو" عمدہ کتاب ہے۔

(۱۵) ابوالعباس محمد بن یزید معروف بالمبرد بصری متوفی ۲۸۵ھ شیخ عربیت و امام نحو، ابو عمر جرمی، ابوعثمان مازنی اور ابوحاتم سجستانی وغیرہ کے شاگرد ہیں۔ علم نحو میں ان کی کتاب "المقدمہ" کے نام سے مشہور رہی ہے۔

(۱۶) ابوالعباس احمد بن یحییٰ معروف بثعلب متوفی ۲۹۱ھ علم نحو میں ان کی کتاب "الاوسط" جید کتاب ہے۔

(۱۷) ابو اسحاق ابراہیم بن محمد بن السری بن سہل معروف بزجاج نحوی متوفی ۳۱۶ھ اکابر اہل عربیت سے ہیں۔ مبرد اور ثعلب وغیرہ کے شاگرد ہیں۔

(۱۸) ابوبکر محمد بن السری بن سہل معروف بابن السراج متوفی ۳۱۶ھ نحو و ادب کے مشہور ائمہ میں سے ہیں۔

(۱۹) ابوالحسن محمد بن احمد معروف بابن کیسان بغدادی متوفی ۳۲۰ھ علم نحو میں ان کی دو کتابیں ہیں ایک "مہذب" دوسری "علل النحو" دونوں عمدہ ہیں۔

نحاۃ قرن رابع

(۲۰) ابوجعفر احمد بن محمد معروف بنحاس نحوی متوفی ۳۳۸ھ ان کی بھی دو کتابیں ہیں۔ ایک "تفاحہ" دوسری "الکافی"۔ (۲۱) ابوالقاسم عبدالرحمن بن اسحاق زجاجی متوفی ۳۳۹ھ ان کی کتاب "الجمل الکبیرۃ" بڑی مبارک اور بہت نافع کتاب ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ آپ نے یہ کتاب مکہ مکرمہ میں اس طرح تالیف فرمائی کہ ہر باب لکھنے کے بعد بیت اللہ کا طواف کرتے اور اپنے لئے مغفرت کی اور خلق خدا کے لئے اس کتاب

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے استفادہ کی دعا کرتے ۔

(۲۲) محمد بن مرزبان متوفی ۳۴۵ھ مشہور نحوی ہیں مبرد اور زجاج کے شاگرد ہیں۔ طبیعت میں کچھ بخل تھا اس لئے کتاب سیبویہ پڑھانے پر ایک سو اشرفیاں لیتے تھے اس کے بغیر پڑھاتے نہ تھے ۔ انہوں نے کتاب سیبویہ کی ایک شرح لکھی ہے جو ناتمام ہے۔

(۲۳) ابو محمد عبداللہ بن جعفر معروف بابن درستویہ الفارسی متوفی ۳۴۷ھ مشہور ادباء و نحاۃ میں سے ہیں۔ ابو العباس مبرد اور عبداللہ بن مسلم بن قتیبہ کے شاگرد ہیں۔ نحو میں ان کی کتاب "الارشاد" بہت عمدہ کتاب ہے۔

(۲۴) ابو سعید حسن بن عبداللہ بن المرزبان معروف بسیرانی متوفی ۳۶۸ھ اکابر فضلاء وافاضل ادباء میں سے ہیں اور فن عربیت میں تو آپ کی نظیر نہیں ملتی۔ آپ کی تصانیف میں سب سے زیادہ عظیم الشان تصنیف "شرح کتاب سیبویہ" ہے۔ جس کے متعلق کہا گیا ہے کہ اگر اس کے علاوہ آپ کی کوئی اور تصنیف نہ ہوتی تب بھی یہ کافی تھی۔

(۲۵) حسین بن احمد معروف بابن خالویہ ہمدانی متوفی ۳۷۰ھ مشہور نحوی ہیں علم نحو میں "جمل" نامی کتاب انہیں کی ہے ۔

(۲۶) ابو علی حسن بن احمد بن عبدالغفار الفارسی متوفی ۳۷۵ھ اکابر ائمہ نحو میں سے ہیں۔ بلکہ بعض حضرات نے آپ کو ابو العباس مبرد پر فضیلت دی ہے ۔ ابو طالب عبدی کہتے ہیں کہ سیبویہ اور ابو علی کے درمیان آپ سے افضل کوئی ہوا ہی نہیں ۔ آپ ابوبکر بن السراج اور ابو اسحاق کے تلامذہ میں ہیں ۔ ابو الفتح عثمان بن جنی ، علی بن عیسیٰ ربعی ، ابو طالب عبدی اور ابو الحسن زعفرانی وغیرہ نے آپ سے علم نحو حاصل کیا ہے ۔ نحو میں آپ کی کتاب " الایضاح " (۱۹۶) ابواب پر مشتمل ہے جن میں سے ایک سو ابواب علم نحو میں ہیں اور باقی تعریف میں ۔ دوسری کتاب " التکملۃ " ہے ۔

(۲۷) ابو الحسن علی بن عیسیٰ الرمانی متوفی ۳۸۲ھ ۔ ابوبکر بن السراج اور ابوبکر بن درید وغیرہ کے شاگرد ہیں۔ علم نحو ، علم لغت ، علم فقہ اور علم کلام وغیرہ میں ماہر و متبحر تھے ۔

(۲۸) ابو الفتح عثمان بن جنی الموصلی متوفی ۳۹۲ھ بڑے اونچے درجے کے ادیب اور عالم نحو و تصریف تھے ۔ علم تصریف میں آپ سے بڑھ کر کسی کی تصنیف نہیں ۔ آپ نے ابو علی فارسی سے علم حاصل کیا اور چالیس سال ان کی خدمت میں رہے ۔ ابو القاسم ثمانینی ، ابو احمد عبدالسلام بصری اور ابو الحسن علی بن عبداللہ سمسمی وغیرہ آپ کے شاگرد ہیں۔ آپ کی کتاب "الخصائص" اور "اللمع" نحوی شاہکار ہیں ۔

اہل کوفہ و اہل بصرہ کے نحوی جھگڑے

یہ بات تو مسلم ہے کہ علماء کوفہ اور علماء بصرہ دونوں نے علم نحو پر خوب شرح و بسط کے ساتھ کام کیا ہے لیکن علم نحو کی ایجاد و تدوین میں فضیلت کا سہرا علماء بصرہ کے سر ہے۔ انہیں میں ابو الاسود دؤلی موجد علم نحو اور ابن اسحاق حضرمی مبیّن قوانین نحو اور ہارون بن موسیٰ ضابطِ نحو ہیں ، جب علم نحو بصرہ اور اس کے قرب و جوار کے علاقہ میں پھیل چکا تو اہل کوفہ نے اس میں حصہ لینا شروع کیا اور انہوں نے پہلے یہ علم بصریوں ہی سے سیکھا ، پھر اس کے پڑھنے ، پڑھانے ، مدون کرنے اور شرح و تفصیل میں انہوں نے بصریوں سے برابری اور مقابلہ شروع کر دیا ، یہاں تک کے فریقین میں چپقلش اور کشمکش رہنے لگی اور فریقین میں سے ہر ایک کا جداگانہ مذہب ہو گیا جس کی ہر ایک فریق تائید و مدد کرتا تھا ، مخالفت کی بنیاد یہ تھی کہ اہل بصرہ سماع کو ترجیح دیتے اور صرف بصورت مجبوری قیاس کی اجازت دیتے تھے ، روایت کے سختی سے پابند اور صرف خالص فصیح عربوں کو قابل سند سمجھتے تھے اور اس قسم کے عربوں کی بصرہ اور اس کے مضافاتی علاقوں میں کثرت تھی ، اہل کوفہ نبطیوں اور اہل سواد کے اختلاط کی وجہ سے بیشتر مسائل میں قیاس پر اعتماد کرتے اور ان عرب دیہاتیوں کو بھی قابل سند سمجھتے تھے جن کی فصاحت بصری تسلیم نہیں کرتے تھے ، لیکن اہل کوفہ چونکہ عباسیوں کے زیر سایہ اور بنو ہاشم کے حمایتی تھے اور اس لئے بھی کہ کوفہ بغداد سے زیادہ قریب تھا ، عباسیوں نے کوفیوں کو ترجیح دی اور اس کی وجہ سے کوفیوں کا مذہب دار الخلافہ میں پھیل گیا اور جب فریقین کے جھگڑے بڑھتے ہی چلے گئے اور انتہائی شباب پر پہنچ گئے یہاں تک کہ یہ دونوں شہر ویران ہو گئے تو یہاں کے علماء بغداد منتقل ہو گئے ۔ جہاں بغدادیوں کا مذہب پیدا ہوا جو ان دونوں مذہبوں کا آمیزہ تھا جس طرح علم نحو کے اندلس میں پہنچنے سے اندلسیوں کا ایک مذہب پیدا ہو گیا تھا ، لیکن ابھی چوتھی صدی کا آغاز بھی نہ ہوا تھا کہ ہر دو مذہب کے شہسوار دنیا سے رخصت ہو گئے اور فریقین کے حمایتیوں کی طاقت کمزور ہو گئی اور اس طرح یہ جھگڑا ختم ہو گیا ۔ بعد میں آنے والے مؤلفوں نے بصری مذہب کو اساسی حیثیت دی اور مذہب کوفی میں سے انہوں نے صرف اس کے اختلافات بتانے پر اکتفاء کیا ، بعد ازاں اس علم نے وسعت اختیار کر لی ، متاخرین نے اس کے طول کو مختصر کیا اور صرف اصول و مبادی پر اکتفاء کی جیسے "تسہیل" میں ابن مالک نے اور "مفصل" میں زمخشری نے کیا ہے ۔ درس نظامی میں علم نحو کی حسب ذیل کتابیں داخل نصاب ہیں :۔ مائۃ عامل ، کافیہ ، ہدایت النحو ، نحو میر ، شرح مائۃ عامل ، شرح جامی ، الفیہ ، شرح ابن عقیل ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

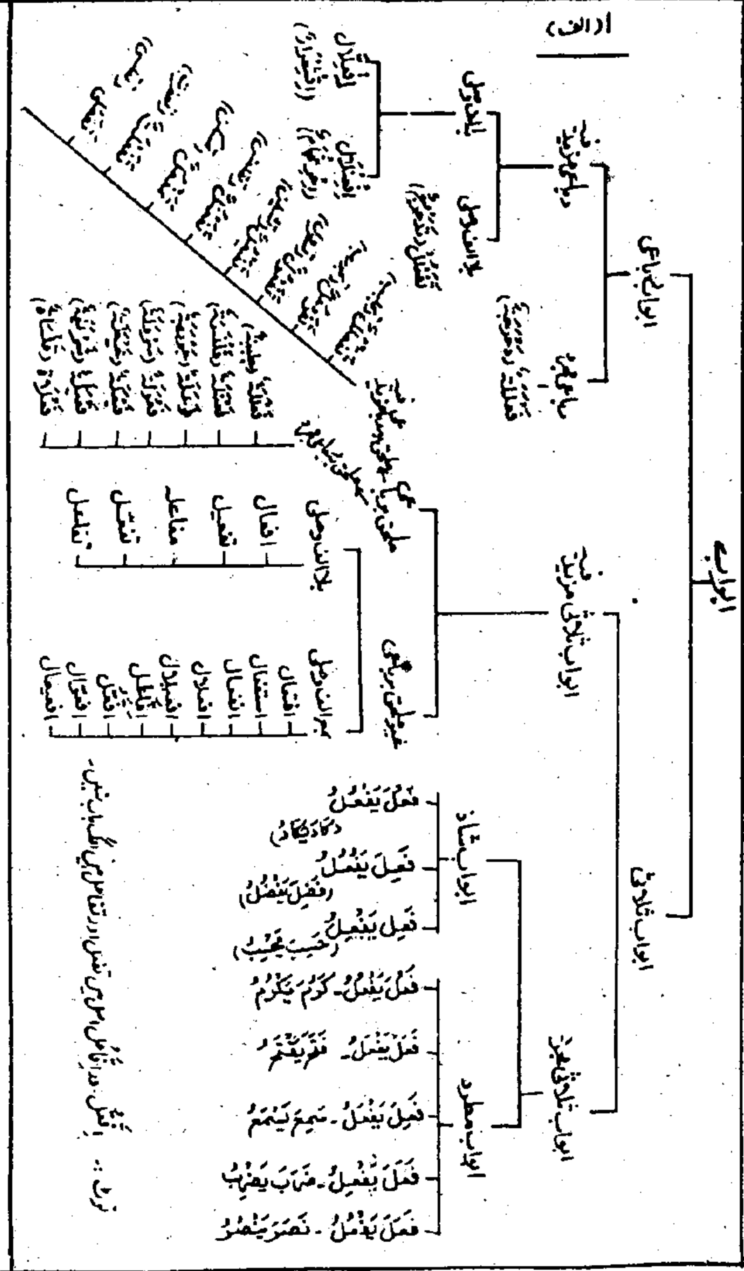

عِلمُ النحو

تعریفہ :۔ علم باصول یعرف بہا احوال واخر الکلم الثلاث من حیث الاعراب والبناء۔

کیفیتہ :۔ ترکیب بعضہا مع بعض۔

موضوعہ :۔ الکلمۃ والکلام۔

غرضہ :۔ صیانۃ الذھن عن الخطأ اللفظی فی کلام العرب

واضعہ :۔ ابو الاسود الدوئلی احد الکبار التابعین۔

وجہ تسمیتہ :۔ النحو فی اللغۃ القصد یقال نحوتہ ونحیتہ وھٰھنا ھو قصد سنن کلام العرب لیلحق من لیس من اھل اللغۃ باھلہا فی الفصاحۃ فیطلق بہا ۔ وقیل اول من اسس النحو امیر المؤمنین علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ وھو لا یعمل شیئاً الا وھو یقرب بہ الی اللہ تعالیٰ لما روی عن ابی الاسود الدوئلی وھو استاذ امیری المؤمنین الحسن والحسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما انہ سمع رجلا یقرأ القراٰن ان اللہ بریٔ من المشرکین ورسولِہ بالکسر فانکر ذالک علیہ فقال لہ ھٰذا کفر فخرج الی امیر المؤمنین علی بن ابی طالب کرم اللہ تعالیٰ وجہہ وقال نحوت ان اضع میزانا للعرب لیقوموا بہ لسانہم فقال لہ علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ اقصد نحوہ ومن ھٰذا سمی ھٰذا العلم بالنحو وسمی بعلم الاعراب ایضا لان تعلقہا بالاعراب دخولا ومعنی فیتناول الاعراب والمبنی (درایۃ)

شرفہ :۔ النحو ابو العلوم ولنعم ما قیل: "النحو فی الکلام کالملح فی الطعام"

ائمۃ النحو :۔ الامام الفراء النحوی والامام المبرد النحوی

الفائدۃ ان التحقیق الانیق ان موضوعہ واحد وھو اللفظ الموضوع للمعنی والتعدد باعتبار النوعین۔

۱؎ قیل ان علیا رضی اللہ تعالیٰ عنہ وضع لہ (لابی الاسود) الکلام کلہ علی ثلاثۃ اضرب اسم وفعل وحرف ثم دفعہ الیہ وقال تمم علی ھٰذا وسمی النحو نحوا لان ابا الاسود قال استاذنت علی علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فی ان اضع نحو ما وضع فسمی لذلک نحوا (حیوۃ الحیوان) ۲؎ القراءۃ الصحیحۃ لاٰیۃ القراٰن ان اللہ بریٔ من المشرکین ورسولُہ بالضم ای بالتحقیق اللہ بریٔ من المشرکین وبالتحقیق رسولہ (رسول اللہ) بریٔ من المشرکین ۳؎ النحو فی اللغۃ القصد المثل یقال نحوت نحوا ای قصدت قصدا والفاعل مرفوع نحو جاءنی زید وبمعنی الجانب التشبیہ

(ب) ۱

اقسام الاسم المعرب باعتبار وجوہ الاعراب

رقم	اقسام الاسم المعرب	مثال	رفعاً	نصباً	جراً	ملاحظہ
۱	[illegible]	زید	بالضمۃ جاء زید	بالفتحۃ رأیت زیداً	بالکسرۃ مررت بزید	[illegible]
۲	[illegible]	دلو، ظبی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ھو ما یکون فی آخرہ واو و یاء
۳	جمع مکسر منصرف	رجال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۴	مثنی	رجلان	بالالف المفتوح ما قبلہا جاء رجلان	بالیاء المفتوح ما قبلہا رأیت رجلین	بالیاء المفتوح ما قبلہا مررت برجلین	ان نون التثنیۃ مکسورۃ ابداً، ان نون التثنیۃ تسقط عند الاضافۃ
۵	کلا وکلتا مضافاً الی مضمر	کلا وکلتا	جاء رجلان کلاھما	رأیت رجلین کلیہما	مررت برجلین کلیہما	
۶	مشابہ مثنیۃ	اثنان، اثنتان	جاء اثنان	رأیت اثنین	مررت باثنین	
۷	جمع المذکر السالم	مسلمون	بالواو المضموم ما قبلہا جاء مسلمون	بالیاء المکسور ما قبلہا رأیت مسلمین	بالیاء المکسور ما قبلہا مررت بمسلمین	ان نون الجمع السالم مفتوحۃ ابداً و تسقط عند الاضافۃ
۸	عشرون الی تسعون	عشرون	جاءنی عشرون رجلاً	رأیت عشرین رجلاً	مررت بعشرین رجلاً	
۹	مشابہ جمع المذکر	اولو مال	جاءنی اولو مال	رأیت اولی مال	مررت باولی مال	
۱۰	جمع المؤنث السالم	مسلمات	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ھو ما یکون فی آخرہ الف و تاء کمسلمات
۱۱	الاسماء الستۃ مکبرۃ مضافۃ الی غیر یاء المتکلم	اب، اخ، حم، ھن، فم، ذو مال	بالواو [illegible]	بالالف [illegible]	بالیاء [illegible]	جاءنی ابوک، رأیت اباک، مررت بابیک
۱۲	اسم غیر منصرف	احمد، عمر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۱۳	الاسم المنقوص	قاضی	بتقدیر الضمۃ جاءنی القاضی	بالفتحۃ لفظاً رأیت القاضی	بتقدیر الکسرۃ مررت بالقاضی	ھو ما فی آخرہ یاء ما قبلہا مکسور کالقاضی
۱۴	الاسم المقصور	موسیٰ	جاءنی موسیٰ	رأیت موسیٰ	مررت بموسیٰ	ھو ما فی آخرہ الف مقصورۃ کعصا
۱۵	غیر جمع المذکر السالم مضافاً الی یاء المتکلم	غلامی	جاءنی غلامی	رأیت غلامی	مررت بغلامی	
۱۶	جمع المذکر السالم مضافاً الی یاء المتکلم	مسلمیّ	بتقدیر الواو جاءنی مسلمیّ	بالیاء لفظاً رأیت مسلمیّ	بالیاء لفظاً مررت بمسلمیّ	

(ج) ۱

اسم

معرب

- اسم مفرد منصرف صحیح، زیدٌ
- اسم جاری مجری الصحیح، دلوٌ، ظبیٌ
- جمع مکسر منصرف، رجالٌ
- مثنیٰ، رجلانِ
- کلا وکلتا، کِلا وکِلتا
- اثنان واثنتان، اِثنانِ
- جمع مذکر سالم، مُسلِمُونَ
- مشابہ جمع، اُولُو مالٍ
- عشرون تا تسعون، عِشرُونَ
- جمع مؤنث سالم، مُسلِمَاتٌ
- غیر منصرف، اَحمَدُ
- اسم منقوص، قَاضِیْ
- اسم مقصور، مُوسیٰ
- غیر جمع مذکر مضاف بیائے متکلم، غُلَامِیْ
- اسمائے ستہ مکبرہ، اب، اخ، فم، حم، ھن، ذو مال
- جمع مذکر سالم مضاف بیائے متکلم، مُسلِمِیَّ

مبنی

- ضمائر
  - مرفوع متصل (ضربتُ الی ضربنَ)
  - مرفوع منفصل (انا الی ھنّ)
  - منصوب متصل (ضربنی الی ضربھنّ)
  - منصوب منفصل (ایای الی ایاھنّ)
  - مجرور متصل (لی الی لھنّ)
- اسمائے اشارات
- موصولات
- اسمائے افعال
  - بمعنی ماضی
  - بمعنی امر
- اسمائے اصوات
- اسمائے ظروف
  - زمان
  - مکان
- کنایات
  - فی العدد
  - فی الحدیث
- مرکب بنائی

اقسام التنوین

۱	تنوین التمکن	ھو الذی یدل علی تمکن مدخولہ فی الاسمیۃ کزید
۲	تنوین التنکیر	ھو الذی یفرق بین المعرفۃ والمعرفۃ کصہ وصہٍ
۳	تنوین المقابلۃ	ھو الذی تقابل نون جمع المذکر السالم کمسلماتٍ
۴	تنوین العوض	ھو الذی عوض عن المضاف الیہ نحو یومئذ اصلہ یوم اذکان کذا
۵	تنوین الترنم	ھو الذی یجعل مکان حروف المد فی القوافی۔
۶	تنوین الغالی	ھو ما یلحق القافیۃ المقیدۃ وھی القافیۃ الساکنۃ
۷	تنوین الضرورۃ	سلاسلًا و اغلالًا (ویقال لہ تنوین التناسب)
۸	التنوین الندائی	یا مطرٌ
۹	التنوین الحکائی	
۱۰	تنوین الشاذ	

(بقیۃ ص۲) والنوع والصنف مثل قصدت نحوہ ای جانبہ ورأیت رجلاً نحو الاسد وھو علی نحو واحد ای نوع واحد وجمعہ انحاء ونحوت نحوی الیک ای صرفت ۱۲

المغالطۃ النحویۃ اَنَّ زَیْدٌ کَرِیْمٌ (حل) آنّ علی وزن مدّ صیغۃ الفعل الماضی وزیدٌ بحالۃ الرفع فاعل ان والکاف جارۃ و ریم مجرور بحرف الجر

اقسام الالف واللام

الالف واللام اسمی ـ الخفیفۃ ای التی بمعنی الذی ـ ای الضرب ای الذی ضرب

الالف واللام حرفی

- اللام الموصولۃ
- اللام الزائدۃ
  - الزائدۃ لازمۃ
    - داخل علی الاعلام غالب الاطلاق علی فرد واحد (مثالہ النجم)
    - داخل علی الاعلام المنقولۃ (مثالہ اللات والعزی)
    - داخل علی الاعلام المرتجلۃ (مثالہ السموئل والیسع)
  - الزائدۃ غیر لازمۃ
    - لضرورۃ الشعر
- اللام التعریف
  - اللام الجنسی
    - (لتعریف الجنس) مثالہ الرجل خیر من المرأۃ
    - استغراقی (افراد عامۃ) مثالہ ان الرجل عالم
    - استغراقی (افراد حقیقۃ) مثالہ ان الانسان لفی خسر الا الذین اٰمنوا وعملوا الصّٰلحٰت
  - اللام العہدی
    - ذکری: مثالہ خرج الامیر
    - حضوری: مثالہ الیوم اکملت لکم دینکم
    - ذہنی: مثالہ اخاف ان یاکلہ الذئب
    - خارجی: مثالہ کما ارسلنا الی فرعون رسولا فعصی فرعون الرسول

و باعدام المصبن اسبیہا
مراس الوباب علی نصیبہا

الفوائد الجليلة فی اصول النحو

۱۔ اذا کان الفاعل مضمرا وحد الفعل للواحد نحو زید ضرب وثنی للمثنی نحو الزیدان ضربا وجمع للجمع نحو الزیدون ضربوا وفی آیۃ القرآن الکریم یا ایها الذین آمنوا استجیبوا للّٰه وللرسول اذا دعاکم لما یحییکم وحد صیغۃ الفعل دعاکم والفاعل مضمر ومرجع الضمیر اللّٰه ورسوله والاصل فی هذا المقام تثنیۃ الفعل للمثنی اذا کان الفاعل مضمرا فثبت ان معاملۃ اللّٰه و رسوله واحد فنعم ما قال ابن التیمیۃ[1] فی تصنیف الصارم المسلول علی شاتم الرسول اقامه اللّٰه مقام نفسه فی امره و نهیه و اخباره لا یجوز الفرق بینه وبین اللّٰه تعالٰی فی هذه الامور۔

۲۔ کل فاعل مرفوع :۔ نحو جاءنی زید وظبی ودلو ورجال وعمرو و ابوک والرجلان والمسلمون واولو امال۔

۳۔ کل مفعول منصوب :۔ نحو رأیت زیدا ودلوا وظبیا ورجالا و عمروا وابا ک والرجلین والمسلمین واولی مال۔

۴۔ کل مضاف الیه مجرور :۔ نحو مررت بزید ودلو وظبی ورجال وعمرو وابیک والرجلین والمسلمین واولی مال۔

۵۔ فی الحاشیۃ علی شرح الکافیۃ للجامی ؎

گر ہمی خواہی کہ دانی نام ہر پیغمبرے ∴ تاکدام است اسے برادر نزد نحوی منصرف

صالح وہود و محمد با شعیب و نوح ولوط ∴ منصرف دان و دگر باقی ہمہ لا ینصرف

[1] قال السبکی هو رجل علمه اکثر من عقله حتی قیل من سمی ابن التیمیۃ بشیخ الاسلام فهو کافر (اشتہرہ) وله هفوات کثیرة یقول ان اللّٰه متصف بالجسمیۃ والجهۃ والانتقال وان رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم لا یتوسل به وانشاء السفر الیه بسبب الزیارة معصیۃ ویقول ان الطلاق الثلث مرة واحدة لا یقع الا طلقۃ قال العلامۃ الصاوی فقد ردّ علیها ثمة مذهب حتی قال العلماء انه ضال مضل. بعد ذلک حکم قاضی القضاة بحبسه وکان ذلک ۷۰۵ھ نودی بدمشق وغیره من کان علی عقیدة ابن التیمیۃ حل ماله ودمه کذا فی مرأة الجنان فثبت انه ضال مضل لا ریب فیه ۱۲

کتب النحو

نمبر	اسماء الکتب	اسماء المصنفین
۱	نحو میر	میر السید السند شریف الجرجانی
۲	مائۃ عامل (عربی)	الشیخ[1] عبد القاهر الجرجانی
۳	شرح مائۃ عامل (۔)	ملا محمد صادق النحوی
۴	۔ ۔ دفارسی	شیخ عبد الرحمٰن الجامی وقیل مولانا عبد الرسول
۵	هدایۃ النحو	ابو حیان النحوی
۶	کافیۃ[2]	الامام جلال الدین ابو عمرو عثمان بن عمر المعروف بابن الحاجب
۷	شرح جامی	مولانا الشیخ عبد الرحمٰن الجامی
۸	مفصل	العلامۃ جار اللّٰه الزمخشری
۹	رضی شرح الکافیۃ	العلامۃ رضی[3] النحوی
۱۰	الفیۃ	محمد بن مالک الجیانی النحوی
۱۱	ابن عقیل شرح الفیۃ	الامام عبد اللّٰه بن احمد المعروف بابن عقیل
۱۲	خضری شرح ابن عقیل	الشیخ محمد الخضری
۱۳	متن متین	مولانا عبد الرسول
۱۴	مغنی اللبیب	الشیخ جمال الدین ابو محمد عبد اللّٰه بن یوسف المعروف بابن هشام النحوی
۱۵	حاشیۃ عبد الغفور علی الجامی	مولانا عبد الغفور تلمیذ جامی

[1] الشیخ ای فی علم النحو لا فی علم الدین والتصوف والشریعۃ لانه من المعتزلۃ المتعصبین ومعانی الشیخ فینا خواجه وامام وپیشوا من عمره بین خمسین وستین (فی الطب)، وفی العرف العام الذی فاق علی اهل عصره فی فن کالشیخ ابن الحاجب ۔ وفی التصوف هو المتصرف فی العالم باذن اللّٰه کالشیخ عبد القادر الغوث الاعظم رضی اللّٰه تعالٰی عنه ۱۲ [2] التاء فی آخر کلمۃ الکافیۃ (والشافیۃ) قیل للنقل وقیل للمبالغۃ وقیل للتانیث باعتبار الرسالۃ اعنی الرسالۃ الکافیۃ کذا قال مولانا عبد الحکیم ۱۲ الکافیۃ ملخص ومختصر من المفصل للعلامۃ الزمخشری المعتزلی [3] الرضی هو رافضی یقال للرافضی الشیعۃ ۱۲

www.KitaboSunnat.com

انا ارسلناک بالحق بشیرا ونذیرا

الحمد للہ کہ یہ نسخہ مستطاب مشتمل بر شرح مضامین کتاب مائۃ عامل نحوی المسمی بنام

البشیر الکامل

بحل

شرح مائۃ عامل

تالیف

فقیر سید غلام جیلانی صدر المدرسین مدرسہ اسلامی عربی اندر کوٹ میرٹھ

مع اضافۃ المفیدۃ

1. اشعار مفیدہ در علوم عدیدہ
2. صاحب مائۃ عامل۔ علم نحو و صرف۔
3. مفصل حالات علم النحو۔
4. علم النحو۔

میر محمد کتب خانہ آرام باغ کراچی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الديباج في المجمل النعت والمنقبة

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله على نعمائه الشاملة وآلائه الكاملة والصلوة على سيد الانبياء محمد المصطفى وعلى آله المجتبى

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترکیب صفحہ ۲

(و) حرف عطف (علیٰ) حرف جار (آل) متصل مضاف (ہٖ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع ہے ... (المجتبیٰ) صفت ... موصوف ... (ال) حرف تعریف ... ضمیر مرفوع متصل ... میں پوشیدہ نائب فاعل ... راجع ہو ... موصوف اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت ... موصوف ... صفت سے مل کر مجرور ... جار مجرور سے مل کر

(و) حرف عطف (آلہ) معطوف ... ضمیر مجرور متصل ... اسم جلالت ... مضاف الیہ ... صفات ... موصوف ... صفت ... اسم فاعل ... (ہی) ضمیر مرفوع ... پوشیدہ ... فاعل ... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ... صفت ... موصوف اپنی صفت سے مل کر ...

(وعلیٰ ... الانبیاء) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع ہے ... مضاف ... موصوف ... (العلی) ... صفت ... موصوف اپنی صفت ... حرف تعریف ...

ے یا بوجہ صفت کے صیغے بمعنی ثبوت ہونے اور نیز داخل شدہ الف لام بالاتفاق حرف تعریف ہوتا ہے۔ الفوائد ...

(با) آنی صفحہ ۲) وسلّم ... محمد صلی اللہ علیہ ... اور حضرت ... لا تو بتوں نے ... قیامت کا دن ... جنت میں ... محمد ... شخص ... صاحب ... جب کا نام ... صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ... ہے تھا ... ذکر ... اس کے ساتھ ... تفضیل ... بالاجماع ... جن میں ... بعض ... اشتقاق ... موجود ... تفعیل سے ... اس کے ساتھ ... تفعیل ... ہے ... ذات ... عالم میں ... معنی ... فضائل ... حضرت ... الاخلاق ... شیخ عبد الحق محدث دہلوی ... مقصد علی الاعلان ... الدنیا ...

شعر

یا رب تو کرم کن ... بر محمد و آلہ ...

ھ قولہ وعلیٰ آلہ۔ یعنی ... اللّٰھم صلّ علیٰ محمد وعلیٰ آل محمد ... میں ذکر آل ... ہے ... معنی مراد ہیں۔ آل اسم جمع ہے ... المجتبیٰ کا صفت ہونا صحیح ہے۔

ترکیب صفحہ ۲

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

(با) حرف جار (اسم) مضاف ... جلالت موصوف ... (الرحمٰن) صفت ... الف لام برائے تعریف ... (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع ہے موصوف ... اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ... صفت اول ... (الرحیم) صفت ... الف لام برائے تعریف ... (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع ہے ...

موصوف رحیم ... اپنے فاعل سے ... صفت ثانی ... مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت ... موصوف اپنی دونوں صفتوں سے مل کر ... مضاف الیہ ... اسم مضاف ... جار مجرور ... (ابتدیٔ) فعل مضارع معروف ... مستتر ... (ابتدیٔ) فعل ... ضمیر مرفوع متصل ... (انا) ... فاعل ... فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر ... فعلیہ ... جملہ ... (فائدہ) ... ظرف ... مشتق ... (الحمد) (واو) ... (الحمد للّٰہ) ... مبتدا ... جار مجرور ... (علی) ... مستحق ... خبر ...

ترکیب صفحہ ۲

... مجتبیٰ ہم معنی ہیں یعنی برگزیدہ ...

(علیٰ) حرف جار ... (الصلوٰۃ) ... مبتدا ... (و) حرف عطف ... مضاف ... خبر ... جملہ ...

... المجتبیٰ ... فضیلت ... فاضلہ ... المصطفیٰ ...

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اعلم ان العوامل فی النحو علی ما الفه الشیخ الامام
افضل علماء الانام عبد القاهر بن عبد الرحمن الجرجانی
سقی الله ثراه وجعل الجنة مثواه مائة عامل
لفظیة ومعنویة فاللفظیة منها علی ضربین

بیان تقسیم العوامل

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

[illegible]

(ھا) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع بسوئے مَأئِدَۃ عامل، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ...

قولہ فاللفظیۃ ...

[illegible]

مضاف الیہ اپنے مضاف الیہ ... ابن مضاف ... عبد مضاف الیہ ... عبد مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ...

... مستتر ... موصول ... (الاکرام) ...

[illegible]

ترکیب صفحہ

[illegible]

www.KitaboSunnat.com

بیان تقسیم العوامل

ف ۵ یہ تمیز رائے تاکید ہے کیونکہ ابہام لفظ فالسماعیۃ سے زائل ہو چکا ۱۲

سماعية وقياسية فالسماعية منها
احد وتسعون عاملا والقياسية منها
سبعة عوامل والمعنوية منها عددان
وتتنوع السماعية منها على ثلثة عشر نوعا

قولہ سماعیۃ وقیاسیۃ بوجہ تعذر حصر جزئیات جن کا تعین بجز سماع کے نہیں ہو سکتا وہ سماعی ہے اور جس کا تعین بذریعہ قاعدہ کلی بھی اس کا ضبط ہو سکے وہ قیاسی ہے۔ سماعی ہے اور معنوی ۔ سماعی ہوتا ہے قیاسی کہ یہ دونوں لفظی کے اقسام ہیں اور معنوی اس کا مقابل ہے اور افعال تعجب شیخ کے نزدیک عامل سماعی اور قیاسی نہیں ہیں اس لیے سماعی میں ذکر نہیں کیا

عسہ باب تفعل سے برائے تکرار ہے جیسے تجرّع بمعنی گھونٹ گھونٹ پانی پینا ۱۲

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترکیب صفحہ ٦

(صفحہ ٦) ضمیر مرفوع الف علامت اسم تثنیہ اجمل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر جملہ مبتدا ہوا (و) حرف عطف ہیہہ ضمیر مقصد ہیں ثانی مضاف الیہ راجع ثانیہما ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ علامت الف ھا ضمیر بین میم حرف علامت تثنیہ ثانی مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا قیاسیہ اسم ضمیر مرفوع متصل ہیں منصوب ہوئی ضمیر راجع سوال سماعیۃ اور قیاسیۃ ضمیر ھما کا مرجع احدھما ثانیہما بیان کیا گیا ہے اور مرجع ہے

راجع اور مرجع میں مطابقت ضروری ہے۔ جواب: مطابقت عام ہے خواہ لفظاً مرجع کے ساتھ ہو یا معنی مرجع کے ساتھ۔ اگرچہ بظاہر مطابقت لفظ مرجع کے ساتھ ہوتی ہے۔ اور کبھی ایک معنی کے ساتھ ہوتی ہے۔ وقالوا مھما تأتنا بہ من آیۃ لتسحرنا بھا فما نحن لک بمؤمنین۔ اس آیت میں ضمیر (بہ) کا مرجع لفظ مھما ہے اور ضمیر (بھا) کا مرجع بھی وہی ہے۔ مگر اول ضمیر باعتبار لفظ مھما مذکر لائی گئی ہے۔ اور ضمیر دوم باعتبار معنی مؤنث ہے کیونکہ مھما کے معنی اس مقام پر آیۃ ہیں اور وہ مؤنث ہے۔ تفسیر مدارک میں ہے۔ والضمیر فی بہ وبھا راجع الی مھما الا ان الاول

ترکیب کلی اللفظ والثانی کلی المعنی کلاھما انث علی معنی الآیۃ (ھ ا س) فی معنی احدھما وثانیہما طرح یہاں احدھما اور ثانیہما سے مراد عوامل ہیں اور عوامل مؤنث ہے لہٰذا مطابقت ہو گئی۔ سماعیۃ وقیاسیۃ ترکیب سے مرفوع ہونے کی تقدیر پر ہوگی اور اگر ان کو مجرور پڑھا جائے تو یہ ترکیب سابق معطوف معطوف علیہ مل کر ضمیر بیان سے بدل ہو جائیں گے۔ مبدل منہ بدل کر مجرور باقی ترکیب حسب سابق ہو گی۔ اور اگر ان کو منصوب پڑھا جائے تو ترکیب یہ ہو گی معطوف معطوف علیہ مل کر اعنی فعل مقدر کے مفعول بہ ہوں گے۔ اور ترکیب یوں ہو گی۔ اعنی فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم (ص م)

www.KitaboSunnat.com

النوع الاول

النوع الاول حروف الجر

حُرُوفٌ تجر الاسم فقط وتسمى حروفًا جارة وهي سبعة عشر حرفًا الباء للالصاق وهو اتصال الشيء بالشيء اما حقيقة نحو به داءٌ واما مجازًا نحو مررت بزيد اي التصق مروري بمكان يقرب منه زيدٌ وللاستعانة نحو كتبتُ بالقلمِ

١٤ اس آیت میں بئس الاسم الفسوق بعد الایمان. اور یہ قاعدہ مجازی ہے ١٢

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[illegible]

متصل ہے ... مجموعہ مبتدا
اتصال حقیقی مضاف الیہ ... مضاف الیہ ہے مل کر
مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ... لفظ نحو ... منصوب ... معنی مراد نہیں ... الفاظ ... ہے مضاف ہوئے من حیث ... اس کا مضاف الیہ ... بتقدیر ارادہ ... خبر ... بلکہ وہ ... مراد ہوتی ہیں ... اللفظ مراد ... یا یہ ... باء حرف جار
(ترکیب) ... ہا ضمیر مجرور متصل مجرور راجع ... مثلاً زید ... ثابت

(بقیہ صفحہ ۸)
ضمیر مرفوع متصل اس میں پوشیدہ راجع ہوئے حروف ... نائب فاعل ... حرفاً مرفوع جارۃ اسم فاعل صیغہ واحد مؤنث (ہی) ضمیر مرفوع متصل اس میں پوشیدہ فاعل راجع ہوئے موصوف اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول ثانی نحی فعل اپنے نائب فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ معطوفہ ہوا قولہ وھی الخ (و) حرف عطف (ھی) ضمیر مرفوع منفصل راجع ہوئے حروف مبتدا (سبعۃ عشر) جارۃ (حرفاً) تمیز ... مبتدا خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا قولہ الباء الخ

(الباء) مبتدا۔ (للام) حرف جار (الالصاق) مجرور جار مجرور مل کر معطوف علیہ۔ (و) حرف عطف۔ لام حرف جار الاستعانۃ مجرور جار مجرور مل کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ظرف مستقر ہوا۔ ثابتۃ مقدر کا۔ ثابتۃ اسم فاعل صیغہ واحد مؤنث اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع ہوئے مبتدا اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ قولہ وھو الصاق الخ

(و) حرف عطف (ھو) ضمیر مرفوع منفصل مبتدا راجع ہوئے الالصاق (الشیٔ) اتصال مصدر مضاف جار۔ مضاف الیہ (با) حرف جار مل کر (الشیٔ) مجرور۔ جار مجرور ظرف لغو۔ اتصال مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر تمیز۔ (اما) حرف تردید (ف) حقیقۃ معطوف علیہ (و) زائدہ برائے تزیین مجرور۔ (اما) حرف عطف (مجازاً) معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر تمیز۔ تمیز اپنی تمیز سے مل کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔ قولہ نحو بہ داء (ج) نحو مضاف لفظ اپنے مضاف الیہ۔ مضاف الیہ مجرور مثالہ مبتدا مضاف الیہ کی۔ (مثال) محذوف کی ... مضاف ھا ضمیر مجرور

... ہوئے ظرف مستقر ... فاعل ... مجرور ... ضمیر ... مضاف الیہ سے مل کر ... مضاف مضاف الیہ ... مجرور مضاف ... مثالہ مضاف الیہ

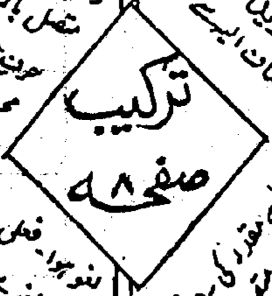

ھا ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع ہوئے ... مثالہ مقدر کی۔ مثال مضاف الیہ ... اتصال مجازی ... مضاف مضاف الیہ سے مل کر مبتدا ... اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اور یہ تقدیر ارادہ معنی ترکیب یوں ہوگی۔ مررت فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم تا ضمیر مرفوع متصل بارز فاعل۔ با حرف جار۔ زید مجرور۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو ہوا۔ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ قولہ

صیغہ ... مرفوع ... مجرور متصل ... ھا ضمیر مجرور ... مکان ... فعل ... مضاف ... فاعل یا حرف جار ... مضاف مضاف الیہ ... متصل مضاف الیہ ... ای التصق ... حرف تفسیر الالزاق ... جملہ فعلیہ خبریہ ہوا قولہ

قولہ نحو کتبت بالقلم نحو کتبت بالقلم مضاف لفظ کتبت بالقلم مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ سے مل کر خبر۔ مثالہ مقدر کی۔ اس میں مثال مضاف ہا ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع ہوئے الاستعانۃ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مبتدا۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بر تقدیر ارادہ معنی کتبت صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معروف تا ضمیر مرفوع متصل بارز فاعل۔ با حرف جار۔ القلم مجرور۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو ہوا۔ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ ۱۲

البشلیل الکامل بمرح شرح مسائل عامل ۱۲

[illegible]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النوع الاول حروف الجر

وقد تكون للتعليل نحو قوله تعالى انكم ظلمتم انفسكم باتخاذكم العجل وللمصاحبة نحو اشتريت الفرس بسرجه وللتعدية نحو قوله تعالى ذهب الله بنورهم ونحو ذهبت بزيد اي اذهبته وللمقابلة نحو اشتريت العبد بالفرس وللقسم نحو بالله لافعلن كذا وللاستعطاف نحو ارحم بزيد

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(صرف) مثالہ

(نحو) صفحہ ۱۰ باللہ تیکا ...

ترکیب صفحہ ۱۰

ترکیب
صفحہ ۱۰

باقی صفحہ ۱۰ - اور اسکے لئے حروف قسم میں سے صرف (باء) آتی ہے۔ نظر برآں مثال شرح درست نہیں اسیواسطے شرح الشرح

ابحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ دو فعل مستقبل معروف ہ اسمیں (انا) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل (کذا) اسم کنایہ مفعول بہ کا فعلن فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر

مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بر تقدیر ارادہ معنی۔ ادخل فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اسمیں انتَ پوشیدہ جمیں آن ضمیر مرفوع متصل فاعل - فت علامت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النوع الاول حروف الجر

وللظرفية نحو زيد بالبلد وللزيادة نحو قوله تعالىٰ وَلَا تُلْقُوا بِاَيْدِيكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ واللام للاختصاص نحو الجُلُّ للفرس وللزيادة نحو رَدِفَ لَكُمْ اى ردفكم وللتعليل نحو جئتك لاكرامك وللقسم نحو لِلّٰهِ لا يؤخر الاجل

کہ اپنے ہاتھوں ہلاکت میں نہ پڑو۔ کنز الایمان فی ترجمۃ القرآن ۱۲

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترکیب صفحہ ۱۲

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

[illegible]

النوع الاول حروف الجر

وللمعاقبة[1] نحو لزم الشر للشقاوة ومن

وهي[2] لابتداء الغاية نحو سرت من البصرة

الى الكوفة وللتبعيض[3] نحو اخذت

من الدراهم اي بعض الدراهم وللتبيين[4]

نحو قوله تعالى فاجتنبوا الرجس من الاوثان

اي الرجس الذي هو الاوثان -

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

www.KitaboSunnat.com

(باقی صفحہ ۱۱) (شیئاً) مفعول ہے ... صریح (رشیئاً) مفعول ہے کرہ اسکی علامت یہ ہے کہ اس کی جگہ لفظ (بعض) رکھ دینے سے معنی درست رہیں۔ چنانچہ شارح علیہ الرحمۃ نے لکھا ہے قول رازی بعض البلاد الخ سے اس جانب اشارہ فرمایا ہے مبرد اور عبد القاہر اور زمخشری اس (من) کو ابتدائیہ قرار دیتے ہیں کہ مثال مذکور میں ... مبدء وافادہ ہے۔

قولہ من اصل میں مبنی بر سکون ہے بعد میں جب اس کے بعد الف لام واقع ہوا تو الف کی حرکت فتح اس کو دیدی ہے ... پس تو مفتوح ہو جاتا ہے جیسے یہاں پہ ... مطالعہ کو لی بعد الف لام کسرہ ... جیسے من ابنائک و ... من اجلک ... التی

تتمت قلبی۔ فانت بخیلۃ بالوصل عنی ... میں کثیر الاستعمال میں تخفیف کی وجہ سے ... فتح دیا گیا ہے۔ قولہ للتبیین یعنی مبہم سے مراد ظاہر کرنے کیلئے ... اسکی علامت یہ ہے کہ اسم موصول کا اسکی جگہ رکھنا درست ہو جیسا کہ شارح کے قول ای الرجس الذی ہو ... میں اس طرف اشارہ ہے یا اسکا دوسرا طریق یہ ہے کہ ... مجرور کو مبہم کی خبر بنا سکیں جیسے مثال مذکور میں یہ کہہ سکتے ہیں الرجس ھو الاوثان بخلاف من تبعیضیہ کہ اسکے مجرور کو خبر بنانا درست نہیں ہے ... اخذت عشرین من الدراہم میں دراہم عشرین نہیں ... بلکہ تبعیضیہ ہے ... الفتوون

دراہم نہیں ہیں ... کہنا درست نہیں ... کل کا حمل جزء پر لازم آتا ہے ... اور اگر ... بعض ... تبیین ہے ... کہنا درست ہے ... صحیح ہے ... بعض افراد ہے ... اور زعم من قائل میں (من) برائے تبیین ہے اور قائل کا حمل ضمیر (عنہ) پر ... صحیح ہے (من) مبہم ... اور (من) اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہو کر حال ... اور اگر نکرہ ہو تو صفت ہوتا ہے جیسے یلبسون ثیاباً خضراً من سندس ...

استبرق ۱۲ ۔ قولہ الاوثان یعنی جس طرح نجاستوں سے اجتناب کیا جاتا ہے اسی طرح بتوں سے ... اور ان کی عبادت سے بھی ... نعیم ۱۲ تعظیم ... تنفیر ... ترکیب صفحہ ۱۲ ... قولہ نحو قولہ ام التی للشقاوۃ (نحو) مضاف لفظ (۱۵۳)

ترکیب صفحہ ۱۲

فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔ (ای) حرف تفسیر (الرجس) موصوف (الذی) اسم موصول (ہو) ضمیر مرفوع منفصل مبتدا راجع بسوئے اسم موصول (الاوثان) خبر ...

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النوع الاول حروف الجر

وللزيادة نحو قوله تعالى يَغْفِرْ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ

و الى لانتهاء الغاية فى المكان

نحو سرت مِنَ البصرة الى الكوفة

وللمصاحبة نحو قوله تعالى وَلَا تَأْكُلُوا

اَمْوَالَهُمْ اِلَى اَمْوَالِكُمْ اى مَعَ اموالكم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترکیب صفحہ ۱۶

۱۶

(تنبیہ صفحہ ۱۶)

قولہ تعالیٰ یغفر لکم من ذنوبکم

ھا ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ

لا تاکلوا اموالھم

الی النصارٰی

التسہیل الکامل شرح مأۃ عامل

مدرسہ اسلامی عربی اندرکوٹ میرٹھ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النوع الاول حروف الجر

وقد يكون ما بعدها داخلاً في ما قبلها إن كان ما بعدها من جنس ما قبلها نحو قوله تعالى فاغسلوا وجوهكم وأيديكم إلى المرافق وقد لا يكون ما بعدها داخلاً في ما قبلها إن لم يكن ما بعدها من جنس ما قبلها نحو قوله تعالى ثم أتموا الصيام إلى الليل

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(بقیہ صفحہ ۱۸) (ھا) مضاف الیہ (قبل) مضاف متصل مضاف الیہ ضمیر مجرور متصل راجع ہوئے الی مضاف مل کر اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا (ثبت) متعلق کا۔ ثبت فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب (ھو) ضمیر مرفوع متصل اس میں پوشیدہ اسم موصول فاعل راجع ہوئے فاعل اور ثبت فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ ہوا اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو ہوا (ی) اخلا اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر یکون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزا ہوئی شرط مقدم (ان) حرف شرط (کان) فعل ناقص (ما) اسم موصول (بعد) مضاف (ھا) ضمیر مجرور

متصل مضاف الیہ راجع ہوئے الی مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا (ثبت) مقدر کا۔ ثبت فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب (ھو) ضمیر مرفوع متصل اس میں پوشیدہ فاعل راجع ہوئے اسم موصول ثبت فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ ہوا اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر اسم ہوا فعل ناقص کان (من) حرف جار (جنس) مضاف (ما) اسم موصول (قبل) مضاف (ھا) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع ہوئے الی مضاف مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا (ثبت) مقدر کا ثبت فعل ماضی معروف

صیغہ واحد مذکر غائب (ھو) ضمیر مرفوع متصل اس میں پوشیدہ فاعل راجع ہوئے اسم موصول ثبت فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ ہوا اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا جنس مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا جار مجرور مل کر ظرف مستقر ہوا (ثابتا) مقدر کا ثابتا اسم فاعل (ھو) ضمیر مرفوع متصل اس میں پوشیدہ فاعل راجع ہوئے اسم فعل ناقص کان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط ہوئی شرط مؤخر اپنی جزائے مقدم سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔ قولہ نحو قولہ تعالیٰ فاغسلوا وجوھکم وایدیکم الی المرافق (نحو) مضاف (قول) مصدر مضاف (ھا) ضمیر مجرور متصل (ہم)

ترکیب صفحہ ۱۸

اور یہ بھی باطل ہے پس (یکن) کا مجزوم ہونا باطل ٹھہرا جواب (لم) جازم ہے اور قریب ہے مرجح پس ترجیح بلا مرجح لازم نہ آئی اور (لم یکن) میں (ان) جازم نہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النوع الاول حروف الجر

وحتّٰی لانتهاء الغاية في الزمان نحو نمت البارحة حتى الصباح وفي المكان نحو سرت البلد حتى السوق وللمصاحبة نحو قرأت وردي حتى الدعاء اي مع الدعاء وما بعدها قد يكون داخلا في حكم ما قبلها نحو اكلت السمكة حتى رأسها وقد لا يكون داخلا فيه نحو المثال المذكور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

التركيب
صفحہ

(نعت) فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم (تا) ضمیر مرفوع متصل بارزہ فاعل (البارحۃ) مفعول فیہ (حتی) حرف جار (الصباح) مجرور، جار مجرور مل کر ظرف لغو ہوا۔ نمت فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ قولہ نحو سرت البلد حتی السوق (نحو) مضاف لفظ (سرت البلد حتی السوق) مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ...

عامل مائة شرح مجمل الكامل البشير

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَهِيَ مختصة بالاسم الظاهر بخلاف الى فلا يقال حتاه ويقال اليه وَعَلَى للاستعلاء نحو زيد على السطح وعليه دين وقد تكون بمعنى الباء نحو مررت عليه بمعنى مررت به وقد تكون بمعنى في

النوع الاول حروف الجر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[illegible]

(معنی) مضاف (معنی مضاف) (فی) مضاف الیہ سے مل کر مجرور۔ اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر ظرف مستقر ہوا۔ ثابتۃ مقدر کا۔ (ثابتۃ) صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل۔ اس میں ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع سوئے ... اسم فعل ناقص۔ ثابتۃ اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر خبر تکون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

کنز الایمان فی ترجمۃ القرآن

یہ اعلیٰحضرت مولانا شاہ احمد رضا خان صاحب قدس سرہ العزیز کا ترجمہ قرآن کریم ہے جس کے متعلق ہم دعویٰ سے کہتے ہیں کہ اردو تراجم میں صرف یہی ترجمہ غلطیوں سے پاک ہے۔ ورنہ بارہ ترجمے ہیں جن میں ایسی غلطیاں ہیں جن سے اعتقاد و ایمان رخصت ...

ترکیب صفحہ ۳۳

(بقیہ صفحہ ۳۲) ... موصوف (الظاھر) ... (ال) حرف تعریف ... (ظاھر) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر ... اس میں ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع ... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر صفت ... موصوف صفت سے مل کر مجرور ہوا ... (با) حرف جار (ظاھر) مضاف ... (القول) مضاف الیہ ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ... جار مجرور مل کر ظرف مستقر ہوا ثابتۃ مقدر کا ... [illegible]

اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی ... جملہ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ قولہ (فلا یقال) (فا) فصیحہ (لا یقال) فعل مضارع مجہول صیغہ واحد مذکر غائب (حتّاں) نائب فاعل ... فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جزا شرط مقدر (اذا کان الامر کذالک) ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النوع الاول حروف الجر

نحو قوله تعالى إن كنتم على سفر أي في سفر
وعن للبعد والمجاوزة نحو رميت السهم
عن القوس وفي للظرفية نحو المال في
الكيس ونظرت في الكتاب وللاستعلاء
نحو قوله تعالى ولأصلبنكم في جذوع النخل.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترکیب صفحہ ۲۴

(رغبۃ) مضاف (عن القوس) ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ... مثال مضاف

مثال العقبا متصل ... مضاف الیہ ... (الرجل) حرف جار ... فعل ماضی ... (السعد) ...

(رغبۃ صفحہ ۲۳) ... بیان واقع ... متاع الحیٰوۃ الدنیا

(صفحہ ۲۴) ترکیب ... مضاف ... (تعالٰی) فعل ماضی ... ذوالحال

مثال مضاف الیہ ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ...

مثال مفعول ... مضاف الیہ ... (ای) حرف ... فعل ماضی ... (علی) حرف جار ... مجرور

... ثابتین اسم فاعل ... متعلق ... (فی) حرف جار ...

(ما) ... موصوف ... صفت ... مفعول ... فاعل ... (فی) حرف جار ... مجرور ...

(اسم جلالت (تعالٰی) ... فعل ماضی معروف صیغہ واحد ... ضمیر مرفوع متصل ... ذوالحال ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ... (الکلام) ... (عن) حرف جار ... مثال ... (فی) حرف جار (الکتاب) ... مفعول ... مضاف

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النوع الاول حروف الجر

والكاف للتشبيه نحو زيد كالاسد وقد تكون زائدة نحو قوله تعالى ليس كمثله شئ ومذ ومنذ لابتداء الغاية في الزمان الماضي نحو ما رأيته مذ يوم الجمعة او منذ يوم الجمعة اي ابتداء عدم رؤيتي اياه كان يوم الجمعة الى الآن۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

۲۷

ترکیب صفحہ ۲۶

ثانیاً اگر تسلیم کریں کہ یہ لفظ زائد ہے تو دونوں میں فرق یہ ہے کہ اس میں زیادت قرینہ پر محمول ہے اور دوسری میں نہیں ہے

قولہ ۵

اس میں کوئی قرینہ نہیں اول بضم میم و سکون میم مذ و منذ۔ اول یعنی ساکن ہے مضموم ہوتا ہے اس کا آخر اکثر مضموم ہوتا ہے اور بعض لغات میں اس کا آخر ساکن ہے ملاقات مضموم ہوتا ہے جیسا کہ منذ ہیں مذ اصل منذ تھا نون حذف ہوا اور دوسری لغت یہ ہے کہ یہ بمعنی ابتدا الغایۃ

بیان سے سکوت کیا گیا

اس صورت میں انکا دخول معرفہ پر لازم ہے۔ اور یہ بمعنی (من) ابتدا ئیہ اس بات کا افادہ کرتے ہیں کہ فعل منفی یا مثبت کا کل زمانہ ان کا مدخول ہے جس کا آخر وقت تکلم ہے۔ اس صورت میں ان کا مدخول نکرہ معدودہ ہوتا ہے اور یہ بمعنی (من) اور (الی)

فعل منفی کی مثال کتب میں مذکور ہے۔ اور مثبت کی یہ ساقرت من ... یوم الجمعۃ

www.KitaboSunnat.com

النوع الاول حروف الجر

وَقَدْ تكونان بمعنى جميع المدة نحو ما رأيته مذ يومين او منذ يومين اى جميع مدة انقطاع رؤيتى اياه يومان و رُبَّ للتقليل ولا يكون مجرورها الا نكرة

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[illegible]

جس کی خصوصیات جو درج ذیل ہیں (١) احادیث کو مندرجہ ذیل میں اعراب لگا دئے گئے ہیں جو زیر زبر پیش کی صورت میں ہیں۔ عربی نا خواندہ حضرات بھی اسکی تلاوت سے مشرف ہو سکیں۔ (٢) ہر حدیث کا بین السطور با محاورہ اردو میں ترجمہ کر دیا گیا ہے تاکہ اردو خواں حضرات بھی حدیثوں کے معانی پر واقف ہو جائیں۔ (٣) بخاری شریف کا پہلا باب (باب کیف کان بدء الوحی الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) زمانہ قدیم سے معرکۃ الآراء چلا آ رہا ہے جس کی احادیث کی بحث، مذکورہ احادیث کی تطبیق میں متقدمین اور متاخرین علماء کرام نے بڑی کاوشیں فرمائیں مگر پھر بھی احادیث تشنہ تطبیق رہیں۔ اس شرح میں احادیث کی تطبیق بیان کی گئی ہے۔ علاوہ ازیں نہایت وجہ سے جس کے پیش نظر تمام احادیث ترجمۃ الباب کے ساتھ منطبق ہو جاتی ہیں۔ (۴) بخاری شریف کی پہلی حدیث (انما الاعمال بالنیات) پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے جو غالباً کسی دوسری شرح میں یکجا طور پر نہیں ملے گی۔ شوافع و احناف کے مسائل پر بحث کی گئی ہے۔ ثابت ہو سکے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ (۵) ہر حدیث سے استنباط کردہ مسائل بھی ذکر کر دئے گئے ہیں۔ صرف، نحو، معانی، بیان، بدیع، تصوف، منطق سے جو جو مسائل نکلتے ہیں سب کو واضح کر دیا۔

ترکیب صفحہ ٢٨

[illegible]

(ترکیب صفحہ ٢٨)

قولہ وقد تکونان الخ (و) حرف عطف (قد) حرف برائے تقلیل (تکونان) فعل ناقص صیغہ تثنیہ مؤنث غائب (ا) ضمیر مرفوع متصل اسم راجع بسوئے منازل ومنی (با) حرف جار (معنی) مضاف (جمیع) مضاف مضاف الیہ (الملتقی) مضاف الیہ۔ جمیع مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ معنی کا، اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر ظرف مستقر ہوا ثابتتین مقدر کا، ثابتتین اسم فاعل صیغہ تثنیہ مؤنث (ھما) پوشیدہ جس میں (ھا) ضمیر مرفوع متصل فاعل جو راجع ہوئے اسم فعل ناقص۔ (م) حرف عماد (ا) علامت تثنیہ

(تفسیر صفحہ ٢٨) ...مثنیٰ ہے اور ان ... کا موصوف ... یعنی ... یہ جو رب ... پہنچ ... اپنی نوع ... جنس پر دلالت ... اور ... یعنی وہ ... قولہ یومین یعنی وہ ... اور ... بیان ... اور ... مقدم ... تمام استعمالات میں ... موضوع ... تعیین کیلئے ... اتصال ... اخبار ... یعنی ... صدر کلام ... صدر کلام ... بجھا ...

[illegible]

[illegible]

www.KitaboSunnat.com

النوع الاول حروف الجر

موصوفة ولا يكون متعلقه الا فعلا ماضيا نحو رب رجل كريم لقيت وقد تدخل على الضمير المبهم ولا يكون تمييزه الا نكرة موصوفة نحو ربه رجلا جوادا والواو للقسم وهي لا تدخل الا على الاسم الظاهر لا على المضمر نحو والله لاشربن اللبن

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترکیب
صفحہ ۳۰

(والله لاشربن اللبن) مضاف الیہ۔ نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مثالہ مقدر کی۔ مثالہ میں مثال مضاف (ھا) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع

۴۴ (اقسم فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا (لاشربن) صیغہ واحد متکلم بحث لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف۔ اسمیں (انا)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النوع الاول حروف الجر

وقد تكون بمعنى رب نحو وعالم يعمل بعلمه اى رب عالم يعمل بعلمه والتاء للقسم و هى لا تدخل الا على اسم الله تعالى نحو تالله لاضربن زيدا اعلم انه لابد للقسم من الجواب فان كان جوابه جملة اسمية فان كانت مثبتة وجب ان تكون مصدرة بان او لام الابتداء نحو والله ان زيدا قائم و والله لزيد قائم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(بقیہ صفحہ ۳۳) ای بھذا المقام سورۃ
الذی انزلت فیہ سورۃ البقرۃ ای لھذا المقام۔ اور
بان لھذا المقام
بدون حد اور ازی ... قائم
نادر ہے جیسے واللہ لیت لنذیل الخ
قولہ وقد اللہ لیت لنذیل الخ ... الناس
پیشانیں اور آشفتہ آنے والے لوگ
بعض نحویوں میں بعیر او علمت
بیں۔ اس تقدیر پر یا تکوید ... حرف عطف
تعداد وشمار کیا جائے یا حرف ... سے
مقدمہ میں سے جیسے ... اکلت خبزاً
حکایت کیا ہے۔ ... طریاً
گھماطریاً یا ای و ... حکایت کی ہے
اور ابوالحسن نے حکایت کی ہے ... ثلثہ
اعطیت ... دینار ... واللہ
ان ... حکایتوں کو ... ایک
خفیف حرف عطف میں سے ۱۲
پر محمول کر سکتے ہیں جیسے کہ ... ہیں
لمہ قسم خواہ لفظاً ہو جیسے واللہ ... وان
یا مقدر ہو جیسے ... لاکرمن
الطعم ... الحسین

ترکیب صفحہ ۳۳

قولہ وقد تکون الخ (و) حرف عطف (تکون) فعل مضارع معروف صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ناقص (ہی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ اسم راجع بسوئے الواو (با) حرف جار بمعنی مضاف (رب) مضاف الیہ بمعنی مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار مجرور ملکر ظرف مستقر ہوا ثابتۃ مقدر کا ثابتۃ اسم فاعل صیغہ واحد مؤنث ... (ہی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے اسم فعل ناقص ثابتۃ اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ... تکون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

(رب) مضاف (رھا) ... مضاف الیہ ... مضاف ... مثالہ مقدر کی مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالہ ... متصل مضاف ... مثال مضاف (ھا) ضمیر مجرور ... مثال مضاف (ہا) بمعنی رب ہوا۔ مثال مضاف الیہ راجع بسوئے واو کا بمعنی رب ہوا۔ مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا ... شبہ جملہ ... مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (عالم) ... بمعنی (رب) حرف جار ... ارادہ ... (ف) بعل فعل مضارع معروف صیغہ واحد ... موصول ... (ھو) ضمیر مرفوع متصل ... ذکر غائب ... (ہا) حرف ... پوشیدہ فاعل راجع ... موصوف ... متصل ... (ھا) ضمیر مجرور ... مضاف (علم) مضاف ... علم مضاف جار (علم) ... راجع بسوئے عالم ... مضاف الیہ ... ملکر مجرور ... جار مجرور ملکر ... اپنے مضاف الیہ سے ... اپنے فاعل اور ظرف لغو ... ظرف لغو بعل فعل اپنے ... عالم موصوف ... ملکر جملہ فعلیہ ہو کر صفت ... اپنی صفت سے ملکر مجرور ... واو ... مقدر کا ... لقیت ... سے ملکر ظرف مستقر ہوا ... لقیت فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم ... (ت) ضمیر مرفوع متصل بارز فاعل ... اپنے فاعل اور ظرف ... ضمیر مرفوع ... فعل اپنے فاعل ... صرصر

(مصلتۃ) اسم مفعول صیغہ واحد مؤنث ... (ہی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل۔ راجع بسوئے اسم فعل ناقص تکون

ترکیب صفحہ ۳۲

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النوع الاول حروف الجر

وان كانت منفية كانت مصدرة بما
ولا وان مثل والله ما زيد قائما و
والله لا زيد في الدار ولا عمرو والله
ان زيد قائم وان كان جوابه جملة
فعلية فان كانت مثبتة كانت
مصدرة باللام وقد او باللام وحده
مثل والله لقد قام زيد و والله
لافعلن كذا وان كانت منفية فان
كانت فعلا ماضيا كانت مصدرة بما

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترکیب
صفحہ ۳۴

(۲۵) عامل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت فعلاً موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر کانت فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے (۲۴)

(۲۶) جزا ہوئی شرط اول کی۔ شرط اول اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ معطوف ہوا۔ شرط دوم پہ۔ ۱۲

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النوع الاول حروف الجر

مثل والله ما قام زيدٌ وان كانت
فعلاً مضارعاً كانت مصدرةً بما ولا
ولن مثل والله ما افعلن كذا او والله
لا افعلن كذا او والله لن افعل كذا
وقد يكون جواب القسم محذوفاً
ان كان قبل القسم جملةٌ كالجملة
التي وقعت جوابه مثل زيدٌ عالمٌ
والله اي والله انّ زيداً عالمٌ او كان
القسم واقعاً بين الجملة المذكورة

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترکیب
صفحہ ۳۶

ترکیب صفحہ ۳۶ ما قلی م

قولہ مثل واللہ ما قلی م (واللہ ما قلتم) مضاف

(مثل) مضاف مثل مضاف الیہ مثل مضاف

مثال مضاف الیہ مثال مضاف الیہ

مضاف مضاف الیہ مثل بتقدیر بتقدیر

(ھا) ضمیر مجرور مصدر کا اپنا مضاف الیہ

جواب کا مصدر ہو کر مثل مضاف اپنے مضاف الیہ

شبہ جملہ مبتدا ای جزء مفعول جار مجرور متعلق

(×) راجع بسوئے جواب قسم کا محذوف ہونا بریں تقدیر کہ قسم سے پیشتر ایسا جملہ ہو جو اس کے جواب پر دلالت کرے۔ مثال مضاف

(×) بالفعل (زید) اسم (عالم) صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے زید

قولہ مثل زید عالم واللہ

(مثل) مضاف (زید عالم) مضاف الیہ

www.KitaboSunnat.com

النوع الاول حروف الجر

متصل ہوں تو ان کا اسم ہمیشہ مستتر ہوتا ہے جیسے جاءنی القوم لیس زیدا اور جاءنی القوم لا یکون زیدا ۱۲

مثل زيد والله عالم اي والله ان
زيدا عالم وحاشا وخلا وعدا كل
واحد منها للاستثناء مثل جاءني
القوم حاشا زيد وخلا زيد وعدا زيد
وقال بعضهم ان الاسم الواقع بعدها
يكون منصوبا على المفعولية فحينئذ تكون
هذه الالفاظ افعالا والفاعل فيها ضمير
مستتر دائما فالمثال المذكور في معنى جاء
القوم حاشا زيدا وخلا زيدا وعدا زيدا ـ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

۳۹

(۲۹) ... جملہ اسمیہ ... (و) ... حاشا زید ... (مثل) مضاف (جا) فعل ... القوم ... معطوف علیہ ...

(۲۸) المثال مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ... (جاء) فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب ...

ترکیب صفحہ ۳۸

ترکیب صفحہ ۳۷ ... قولہ مثل زید والله تعالیٰ
(مثل) مضاف (زید) مضاف الیہ ... غالم ... مضاف الیہ سے مل کر ... مثال مضاف (ہا) ضمیر ... مضاف الیہ ... جملہ ... مثال مضاف ... دلالت ... مضاف الیہ ... خبر ...

قولہ ... خلا وعدا ... حاشا ... (و) حرف عطف (حاشا) معطوف ... (ف) حرف عطف (خلا) معطوف علیہ ...

متصل پوشیدہ فاعل ... اقسم فعل اپنے فاعل ...

[illegible]

(xxx) ... حاشا ... فاعل ... القوم ... مفعول ...

www.KitaboSunnat.com

وَإِذَا وَقَعَتْ خَلَا وَعَدَا بَعْدَ مَا مِثْلُ مَا خَلَا زَيْدًا وَمَا عَدَا زَيْدًا أَوْ فِي صَدْرِ الْكَلَامِ مِثْلُ خَلَا الْبَيْتُ زَيْدًا وَعَدَا الْقَوْمُ زَيْدًا تَعَيَّنَتَا لِلْفِعْلِيَّةِ

النوع الثاني

الحروف المشبهة بالفعل

الْحُرُوفُ الْمُشَبَّهَةُ بِالْفِعْلِ وَهِيَ تَدْخُلُ عَلَى الْمُبْتَدَأِ وَالْخَبَرِ تَنْصِبُ الْمُبْتَدَأَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

۱۴

[illegible]

ترکیب صفحہ ۴۰

فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب (نون) وقایہ کا (ی) ضمیر منصوب متصل مفعول بہ (جاء) فعل اپنے (القوم) فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ (خلا) فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب (البیت) فاعل (زیدًا) مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا (عدا) فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب (القوم) فاعل (زیدًا) مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ قولہ (النوع الثانی الخ) (النوع) موصوف (الثانی) صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا (الحروف) موصوف (ال) حرف تعریف (مشبھۃ) اسم مفعول صیغہ واحد مؤنث اسمیں (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل۔ (ب) حرف جار مبنی بر کسر (الفعل) مجرور۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو مشبھۃ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے مل کر صفت (الحروف) موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر۔ جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ قولہ (وھی تنصب الخ) (و) حرف عطف مبنی بر فتح (ھی) ضمیر مرفوع منفصل مبتدا [illegible] (تنصب) فعل [illegible] ضمیر مؤنث غائب [illegible]

(تفصیل صفحہ ۳۸) [illegible] فعل متعدی کے ساتھ موسوم کیا گیا۔ فعل اصل ہے اور فعل کی وجہ سے مشابہت ہونے کی [illegible] [illegible]

[illegible] الا سمائی کا جزئی ہونا ہے۔ فعل کے معنی جزئی ہوتے ہیں یعنی ان کے معنی میں نسبت الی فاعل معین ماخوذ ہے۔ تو جس طرح (ان) کے معنی تحقیق جزئی ہیں اسی طرح (ان) اور (کان) کے معنی تشبیہ جزئی ہیں۔ اسی طرح (لکن) کے اور جس طرح (استدرکت) کے معنی استدراک جزئی ہیں۔ اسی طرح (لکن) کے اور جس طرح (تمنیت) کے معنی تمنا کے جزئی ہیں۔ اسی طرح (لیت) کے اور جس طرح (ترجیت) کے معنی ترجی جزئی ہیں اسی طرح (لعل) کے۔ [illegible] مقدمہ

[illegible] القوم یعنی [illegible] اختصار [illegible] الی مثال [illegible] مقصود ذکر نہیں کیا۔ [illegible] بر تقدیر فعلیت [illegible] قصداً [illegible] وزن کا ذکر [illegible] مشبہ بالفعل کو تمام [illegible] حروف مشبہ بالفعل میں [illegible] متصرف [illegible] حروف فعل تام [illegible] شابہت [illegible] تصرف [illegible] اسی طرح [illegible]

بر تقدیم [illegible] حاصل ہے۔ [illegible] دوم بر تقدیم ہوا [illegible] حاصل ہے۔ ۱۲

(۲) ترکیب صفحہ (۴۰) قولہ واذا وقعت الخ (و) حرف [illegible] (اذا) ظرف زمان متضمن معنی شرط مفعول فیہ مقدم [illegible]

(۳) بر فتح فاعل مرفوع محلاً راجع بسوئے الحروف المشبھۃ بالفعل۔ (المبتدا) مفعول بہ (۲×۳)

[illegible]

www.KitaboSunnat.com

النوع الثاني الحروف المشبهة بالفعل

وترفع الخبر وهي ستة حروف إنّ وأنّ وهما لتحقيق مضمون الجملة الاسمية مثل إنّ زيدًا قائم اي حققت قيام زيد و بلغني أنّ زيدًا منطلق اي بلغني ثبوت انطلاق زيدٍ وكأنّ وهي للتشبيه نحو كأنّ زيدًا اسدٌ ولكنّ وهي للاستدراك اي لدفع التوهم الناشئ من الكلام السابق

ـــ بنی تمیم اور قبیلہ قیس (عرنج) بولتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثابتۃ مقدر کا۔ ثابتۃ اسم فاعل صیغہ واحد مؤنث اسمیں (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی برفتح راجع بسوئے مبتدا۔ ثابتۃ اسم فاعل

ترکیب صفحہ ۴۲

(ب) فاعل مرفوع محلاً مبنی برفتح راجع بسوئے اسم آنَّ۔ منطلق اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر آنَّ کا اسم اپنی خبر سے مل کر صلہ۔ موصول حرفی اپنے صلہ سے ملکر بتاویل مفرد ہوکر

فاعل بلغ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا (ای) حرف تفسیر مبنی برسکون (بلغ) فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب مبنی برفتح (ن) وقایہ کا مبنی برکسرہ (ی)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النوع الثاني الحروف المشبهة بالفعل

ولهذا لا تقع الا بين الجملتين اللتين تكونان متغايرتين بالمفهوم مثل غاب زيد لكن بكرا حاضر وما جاءني زيد لكن عمرا جاءني وليت وهي للتمني مثل ليت زيدا قائما اي اتمنى قيامه ولعل وهي للترجي مثل لعل السلطان يكرمني

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترکیب صفحہ ۴۲

(۴۳) بکسرہ ی) ضمیر منصوب متصل مفعول بہ منصوب محلاً مبنی بر سکون۔ یکرم فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الحمام لنا، الی حمامتنا او نصفه فقد. الحمام کا نصب اور رفع دونوں مروی ہے۔ (۴۴×××)

النوع الثانی الحروف المشبهة بالفعل

والفرق بين التمني والترجي أنّ الاول يستعمل في الممكنات كما مرّ والممتنعات مثل ليت الشباب يعود والترجي مخصوص بالممكنات فلا يقال لعل الشباب يعود وتدخل ما الكافة على جميعها فتكفها عن العمل كقوله تعالى إنّما إلٰهكم اللهُ واحدٌ وإنّما زيد منطلق

۵ ما کا ان حروف کو مابعد میں عمل کرنے سے روک دینا۔ یہ لغت افصح ہے اور لغت غیر فصیح پہ عمل ہوتا ہے (۴۶×××)

(۴۳×××) زرقاء یمامہ نامی عرب کی ایک عورت تیزی بینائی میں ضرب المثل ہے۔ ایک دن کی مسافت سے سوار کو دیکھ لیتی تھی اس کے پاس (قطاۃ) نامی ایک پرندہ تھا جس کو فارسی میں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳۲) ہو اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح (۴۳)

(ھذا) اسمیں (ھا) حرف تنبیہ مبنی بر سکون (ذا) اسم اشارہ مبتدا مرفوع محلاً مبنی بر سکون مبتدا کی خبر ہے۔ جملہ اسمیہ معترضہ ہوا۔ (و) حرف عطف مبنی بر فتح۔ (ال) حرف تعریف مبنی بر سکون (مستغفات) اسم فاعل صیغہ جمع مؤنث اسمیں (ھن) پوشیدہ اسمیں (ھا) ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے موصوف مقدر۔ نون مشدد علامت جمع مؤنث مبنی بر فتح مستغفات اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف

باقی (حوما) ... مبنی بر ضم مرفوع ... موصوف مقدر راجع بسوئے موصوف ... (الاسود) نون مشدد علامت جمع مؤنث مبنی بر فتح ... جمع مؤنث مبنی بر فتح ... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر معطوف علیہ شبہ جملہ اسمیہ ہو کر (ما) (ان) حرف جار مبنی بر سکون (ما) اسم موصول مبنی بر سکون صیغہ فعل ماضی معروف مبنی بر فتح اس واحد مذکر غائب مبنی بر ... متصل میں (ھو) ضمیر مرفوع محلاً ... پوشیدہ فاعل مرفوع ... مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم موصول ... فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر ... مجرور ... (ثابت) متعلق ثابت ... اسم فاعل صیغہ واحد ... (ھو) ضمیر مرفوع محلاً مبنی بر ... فاعل ... صفت

ترکیب صفحہ ۲۶

(۳۴) مبنی بر ضم (م) علامت جمع ... کہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا (الہ) موصوف (واحد) صفت

(۴۳) راجع بسوئے مبتدا مقدر۔ ثابت اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ مثالہ مقدر کی۔ مثال مضاف (ھا) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النوع الثالث

ما ولا المشبهتان بليس في النفي والدخول على المبتدأ والخبر ترفعان الاسم و تنصبان الخبر وتدخل ما على المعرفة والنكرة مثل ما زيد قائما ولا تدخل لا الا على النكرة نحو لا رجل ظريفا

النوع الثالث ما ولا المشبهتان بليس

عـه يعني زيرک و خوش طبع ۱۲۰

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قولہ (تذرفان) فعل مضارع مثبت ...

ترکیب
صفحہ ۴۸

عامل ما فیہ معنی تحمل الکامل البشیر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

النوع الرابع

حروفٌ تنصب الاسمَ فقط[1] وهي سبعة احرف[2] الواو وهي بمعنى مع نحو استوى[3] الماء والخشبة والّا وهي للاستثناء[4] نحو جاءني القوم الّا زيدًا

له قوله فقط۔ اس میں (فا) فصیحہ ہے اور (قط) اسم فعل بمعنی انتہ ہے (انتہ) امر حاضر … اگر معنی متعلق ہے تو مطلب … الاسم سے … ان کا عمل اسم کے ساتھ مخصوص ہے غیر اسم میں عمل نہیں کرتے۔

تقدیر عبارت یوں ہوگی اذا نصبت بها الاسم فانته عن الاعمال فی غیر الاسم۔ … کی طرف اشارہ ہے … لا تاکل السمک و تشرب اللبن میں تو …

واو کو ناصب … فعل مضارع … (واو) کے بعد (ان) ناصبہ … نصب … اور اگر معنی … متعلق ہے تو مطلب یہ ہوگا کہ … حروف کا عمل … نصب ہے (ص)

(النوع الرابع حروف تنصب الاسم)

[illegible]

www.KitaboSunnat.com

ترکیب صفحہ ۵۰

مضاف الیہ مجرور تقدیراً۔ نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مثالہ مفرد کی مثال مضاف (۳×۲)

(نصبہ صفحہ ۵۰) ما اتٰی وزیداً میں مالاتٰی نصبہ ہے جو مالات عامل ہوتا ہے اور مفعول ہوتا ہے وا و سے شیخ کے نزدیک مجرد واو ناصب ہے۔ چنانچہ کتاب میں یہی مذکور ہے۔ اور زجاج کے نزدیک واو کے بعد عامل مقدر ہے (لابس) فعل نزدیک لابس (وہ) اور وہ تقدیر ہے تو مثال کتاب کی استوی الماء والخشبۃ یہ ہوگی۔ استوی الماء ولابس الخشبۃ لاکن عامل معنوی ہے کے نزدیک جبکہ وہ خلاف سے نصب کرتے ہیں۔ اسکو یوں بھیجے جاء زید وعمرا کہ بہ تقدیر عطف مفہوم نہیں عمرو سے مصبت مفہوم ہوتی ہے اور جاء زید وعمرو معنی۔ تو قول مدیر کی قول اول انفہام مصاحبت میں مخالفت ہوئی۔ اسی طرح خلاف کے نزدیک عامل ہے

قولہ الا زیداً مستثنیٰ کے ناصب میں اختلاف ہے۔ زجاج اور شیخ کے نزدیک مستثنیٰ بصیغہ متکلم کے قائم مقام ہے کہ الا ناصب ہے جیسے حروف ندا ادعو کے قائم مقام ہو کر ناصب ہے۔ اور بصریہ کے نزدیک فعل متقدم یا معنی فعل بتوسط الا جیسے جاء القوم اخوتک الا زیداً۔ میں کہ اخوۃ سے مواخاۃ کے معنی مفہوم ہوتے ہیں کیونکہ قول مذکور بمعنی القوم خلاء الا زیداً ہوا۔ اور کسائی کے نزدیک ان حرف مشبہ بالفعل مقدر ہے جس کی خبر محذوف ہے۔ تو قول کے نزدیک

جاء نی القوم الا زیداً کی تقدیر یہ ہوگی۔ جاء نی الا ان زیداً لم یجئ۔ اور فراء کے نزدیک الا ان مخففہ اور لا عاطفہ سے مرکب ہے۔ تو اگر اسم مابعد منصوب ہو تو اس کا ناصب ان ہوگا۔ اور اگر اعراب میں اقبل کے تابع ہے تو لا عاطفہ ہوگی۔ پس انکے نزدیک تقدیر یہ ہوگی۔ جاء نی القوم ان زیداً لا جاء ای لم یجئ۔ اور بعض کے نزدیک مستثنیٰ مفرد ضمیر الا علامت ہے جیسے حروف ندا ادعو کے علامت تھے۔ اور بعض نے کہا۔ مستثنیٰ منہ عامل ہے۔ ۱۲

ترکیب صفحہ (۵۰)

النوع الرابع الخ (النوع) موصوف۔ (الرابع) صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا (صفت) موصوف۔ (وحروف) موصوف (تنصب) فعل مضارع معروف صیغہ واحد مؤنث غائب (ص)

(۴×) راجع ہوئے الا۔ (ل) حرف جار مبنی برکسر (الاستثناء) مجرور۔ جار مجرور مل کر ظرف مستقر ہوا۔

الواو سے پیشتر (احدھا) مبتدا مفرد (لیس اور (الا) سے پیشتر (ثانیھا) اور (ما) سے پیشتر (ثالثھا) اور (یا) سے پیشتر (رابعھا) اور (ایا) سے پیشتر (خامسھا) اور (ھیا) سے پیشتر (سادسھا) (ای) سے پیشتر (سابعھا) اور (الہمزۃ المفتوحۃ) سے پیشتر (ثامنھا)، قولہ وھی۔ یا مبنی مع ہر وا حرف عطف۔ (ھی) حرف استئناف مبنی بر فتح (ھی) ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع ہوئے الواو (معنی) (با) حرف جار مبنی بر کسر (معنی) مضاف (مع) مضاف الیہ۔ معنی مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور۔ جار مجرور مل کر ظرف مستقر ہوا ثابتۃ

مفرد کا۔ ثابتۃ اسم فاعل صیغہ واحد مؤنث و سیں (ھی) ضمیر مرفوع متصل مستترہ اعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع ہوئے مبتدا۔ ثابتۃ اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔ خبر معطوفہ (الخشبۃ) قولہ نحو استوی الماء والخشبۃ (نحو) مضاف (استوی الماء) مضاف الیہ مجرور تقدیراً (الخشبۃ) مضاف الیہ سے مل کر مضاف۔ نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مثالہ مفرد کی مثال مضاف۔ (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور مبنی بر ضم راجع ہوئے الواو مثال مضاف

ترکیب صفحہ ۵۰

(۴×) اسم ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً۔ مبنی بر ضم۔ راجع ہوئے الا۔ مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا (۴×)

(۴×) مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بر تقدیر ارادہ معنی (جاء) فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب مبنی بر فتح (ن) وقایہ کا مبنی بر کسر (ی) ضمیر منصوب متصل

www.KitaboSunnat.com

النوع الرابع حروف تنصب الاسم

ويا وهي لنداء القريب والبعيد وأيا وهيا وهما لنداء البعيد وأي والهمزة المفتوحة وهما لنداء القريب وهذه الحروف الخمسة تنصب الاسم اذا كان مضافا الى اسم آخر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترکیب
صفحہ ۵۲

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نحو یا عبدَ اللہ ویا غلامَ زید وهیا شریفَ القوم وای افضلَ القوم و اَعبدَ اللہ وترفع الاسمَ اِن لم یکن ذلک الاسم مضافا مثل یا زیدُ ویا رجلُ

النوع الخامس حروف تنصب الفعل المضارع

النوع الخامس

حروف تنصب الفعل المضارع وهی اربعة احرف اَنْ ولَن وکَیْ واِذن

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترکیب
صفحہ ۵۴

(وھو) ضمیر مرفوع منفصل ... مبنی بر فتح راجع ... فعل ناقص ... مبنی بر فتح راجع ... مفعول اپنے نائب فاعل ... مضاف الیہ ... ملکر خبر ... ملکر شبہ جملہ ... فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر شرط ... مؤخر ... قولہ مثل یا زید و ... مثل مضاف ... یا رجل ... مثل ... معطوف علیہ (و) حرف عطف ... مجرور تقدیراً معطوف ... مبنی بر فتح (یا رجل) ... معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر ... مضاف الیہ ... مثال مضاف ... مضاف الیہ مقدر کی ... متصل مضاف الیہ ... (ہ) ضمیر مجرور ... مبنی بر ضم ... مضاف ...

(ادعو) ... فعل مضارع ... (انا) ضمیر مرفوع ... منفصل ... مضاف اپنے مضاف الیہ ... فعل اپنے فاعل ... مفعول ... قائم مقام ... منادیٰ ... ادعوا فعل اپنے فاعل ... مبنی بر سکون ... فعل مضارع معروف ... ضمیر مرفوع متصل ...

مبتدا مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسبب حروف موصوف (اربعۃ) ممیز مضاف (احرف) تمیز مضاف الیہ (۲۴)

(ضمیر ...) فعل ... نوع ... اور نوع ... ذکر ... نواصب ... اسم سے کہ ... فعل مرتبہ میں اسم سے ... نواصب کو ذکر ... یہی وجہ ہے ... قولہ اربعۃ احرف ... اور کوفیوں کے نزدیک ... (۱) حتی و (۲) لام کی ... (۳) جواب ...

وقت تخفیف ہوتی ہے
اور معنوی یا یں طور کہ وہ
اپنے ما بعد کو تاویل مصدر کرتا
ہے اور یہ بھی یہ عمل ہی اصل
ہے۔ اور باقی اسی پر محمول ہیں
وجہ حمل معنی استقبال میں
مشابہت ہے۔ خلیل سے
منقول ہے کہ اَن عامل ہے
اور باقی عامل نہیں۔ اَن کے
بعد اَن مقدر ہوتا ہے

عطف ... مبنی بر فتح (اعلم) ... معطوف علیہ ... معطوف مجرور تقدیراً ... مضاف الیہ ... اپنا نام ... مضاف اپنے مضاف الیہ ... مثال ... متصل مضاف الیہ مجرور ... ضمیر مجرور راجع بسوئے الحروف ... مثال مضاف ... مبتدا ...

اسمیں (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے ... مضارع اسم فاعل (۲۳)

(۲۴) الاربعۃ تمیز مضاف اپنی تمیز مضاف الیہ سے ملکر ... (اَنْ) معطوف علیہ مرفوع تقدیراً (و) حرف عطف مبنی بر فتح (لَنْ) معطوف مرفوع تقدیراً (و) حرف عطف

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النوع الخامس حروف تنصب الفعل المضارع

فَاَنْ للاستقبال وَاِنْ دخلت على الماضى نحو اسلمت اَنْ ادخل الجنة واَنْ دخلت الجنة وتسمٰى هذه مصدرية ولن لتاكيد نفى المستقبل مثل لن ترانى

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(دیکھو صفحہ ۵۲) (اِنْ) نفی بمعنی نَا مبنی بر سکون، حرفِ نفی
(دَخَلَتْ) فعل ماضی مبنی بر فتح، (تِ) علامت تانیث مبنی بر سکون۔
صیغہ واحد مؤنث غائب، اس میں (ہِیَ) ضمیر مرفوع محلاً مبنی بر فتح۔
فاعل، مرفوع متصل پوشیدہ۔ (عَلٰی) حرف جار۔
(ہَا) ضمیر راجع بسوئے آن۔ (ٱل) حرف تعریف۔
سکون (ال) حرف تعریف مبنی بر سکون۔
اسم فاعل صیغہ واحد مذکر مرفوع محلاً مبنی بر فتح، فاعل
مرفوع متصل پوشیدہ۔ موصوف جملہ اسمیہ۔
فعل ماضی، الفعل سے مل کر مجرور۔
صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر۔
فاعل اور ظرف۔ ثابتۃ اسم فاعل۔
قولہ نحو اسلمت ان ادخل الجنۃ۔

ترکیب
صفحہ ۵۶

عامل ماقبلہ مبتدأ عمل اوصل اکمل الیسیر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

النوع الخامس حروف تنصب الفعل المضارع

واصلها لا ان عند الخليل فحذفت الهمزة تخفيفا فصارت لان ثم حذفت الالف لالتقاء الساكنين فبقيت لن وكي للسببية اي يكون ما قبلها سببا لما بعدها مثل اسلمت كي ادخل الجنة فان الاسلام سبب لدخول الجنة واذن

www.KitaboSunnat.com

(ل) حرف جار (اللقا) مضاف الیہ ... مبنی بر کسر ... السا کنین ...

(۲۴) (و) حرف عطف مبنی بر فتح (الجزاء) معطوف معطوف علیہا اپنے معطوف سے مل کر مجرور (××)

(بالی صفحہ ۵۸) ... تعبیر ... قیاس سبب ...

قولہ الجزاء (فا) ...

ترکیب
صفحہ ۵۸

(×) فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع ہوئے موصوف۔ ثابت اسم فاعل اپنے فاعل اور (××)

(۲۴) جار مجرور مل کر ظرف مستقر ہوا (ثابتۃ) متعلق۔ ثابتۃ اسم فاعل صیغہ واحد مؤنث اس میں (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع ہوئے جنۃ۔

www.KitaboSunnat.com

للجواب و الجزاء وهو لا يتحقق الا في الزمان المستقبل فهي لا تدخل الا على الفعل المستقبل مثل اذن تدخل الجنة في جواب من قال اسلمت

النوع السادس

حروف تجزم الفعل المضارع وهي خمسة احرف لم ولما ولام الامر ولا النهي

النوع السادس حروف تجزم الفعل المضارع

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳) اذن مدخل ... (فی) حرف جار مبنی بر سکون ... (الجنۃ) ذوالحال مجرور ... مضاف (من) اسم موصول مبنی بر سکون ... (قال) فعل ماضی معروف ... (اسلمت) ...

[illegible]

(مالی صفحہ ٦٠) فعل ... جواب ... (لا اقسم بیوم القیامۃ) ... (لا التبرئۃ) ...

سوال۔ جار مجرور اسم نہیں اور مستثنیٰ اسم ہی ہوتا ہے پھر جار مجرور کو مستثنیٰ کہنا کس طرح درست ہوا۔

[illegible]

ترکیب صفحہ ٦٠

[illegible]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النوع السادس حروف تجزم الفعل المضارع

وان للشرط والجزاء فلم تجعل المضارع ماضياً منفياً مثل لم يضرب بمعنى ما ضرب ولمّا مثل لم لكنها مختصة بالاستغراق مثل لما يضرب زيد اي ما ضرب زيد في شئ من الازمنة الماضية

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترکیب
صفحہ ٦٢

(بقیہ صفحہ ٦٣) ہے۔ تماضیاً منفیاً نہیں، تماضیاً منفیاً قریباً۔ اسم فاعل
ف٥ قولہ مختصہ۔ یعنی محمل ہے اور اسم مفعول ہونا یعنی اختصاص من لازم اور متعدی
ف٦ دونوں طرح مستعمل ہے یعنی
قولہ بالاستغراق۔ یعنی وقت انتفاء سے وقت تکلم تک استمرار نفی کے افادہ کیا لئے
مغنی اللبیب میں منصوص ہے۔ تکلم تک یعنی فرمایا کہ وقت استمرار نفی پر دلالت کرنیکے لئے وجہ ہے اس کے بعد تاکے تعقیب کا آنا جائز نہیں۔ بخلاف لم کے کہ اس کے بعد جائز ہے کیونکہ اس کی دلالت استمرار پر نہیں چنانچہ عرب کہتے ہیں قمت فلم تقم۔ نہیں قمت فلما تقم۔ اور اسی واسطے لم یکن ثم کان درست ہے اور لما یکن ثم

کان درست نہیں بلکہ لما یکن وسوف یکون کہا جائے گا ١٢
ف٦ قولہ بالاستغراق باء جارہ جو اختصاص کا صلہ ہوا اس کا دخول کبھی مقصور علیہ ہوتا ہے اور کبھی مقصور پس استغراق اگر مقصور علیہ ہے تو معنی یہ ہونگے کہ لما استغراق پر مقصور ہے کہ عدم استغراق کے ساتھ جمع نہیں ہوتا۔ بخلاف لم کے وہ مقصور نہیں اسی واسطے استغراق اور عدم استغراق ہر ایک کے مادہ میں مستعمل ہوتا ہے۔ جیسے ولم یکن بدعائک رب شقیاً مادہ استغراق ہے۔ اور ھل اتی علی الانسان حین من الدھر لم یکن شیئاً مذکوراً۔ مادہ عدم

استغراق اس تقدیر پر مقدم و علیہ اور لما مقصور ہے تو اور اگر استغراق مقصور ہوا۔ اور استغراق یعنی دلالت معنی یہ ہونگے کہ استغراق لما پر مقصور ہے کہ لم میں نہیں پر استغراق پر دلالت پائی جاتی ہے کیونکہ وہ استغراق کبھی مجتمع نہیں لم کے ساتھ جیسا کہ بیان کیا گیا۔ استغراق جہاں ہوتا ہے استغراق با دلالت میں فرق دلالت اور استغراق اور موضوع لہ ہے اور دلالت عظیم ہے کہ تاثیر پر دلالت پر استغراق نہیں۔ اس تقدیر پر مقصور علیہ ہوا۔ الغرض مقصور اور لما مقصور ہے کیونکہ انہوں نے اس کلام میں اسی پر ہے اور لم کا احتمال استغراق نے یہ کہا تھا کہ لما استغراق میں لم کی طرح ہے اور عدم استغراق میں ماضی منفی پایا گیا
ف٧ قولہ ای ماضیاً منفیاً۔ تکلم تک یعنی وقت انتفاء سے وقت تکلم تک منتفی رہا۔ بخلاف لم ضرب کے کہ زمانہ میں ضرب کی مطلق نفی پر دلالت کرتا ہے کہ انتفا کا استمرار وقت تکلم تک اس کے مدلول میں (نہیں) ہے

(x) سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مفسرہ ہوا ١٢۔

www.KitaboSunnat.com

النوع السادس حروف تجزم الفعل المضارع

ولام الامر وهي لطلب الفعل اما عن الفاعل الغائب مثل ليضرب او عن الفاعل المتكلم مثل لاضرب ولنضرب او عن المفعول الغائب مثل ليضرب او عن المفعول المخاطب مثل لتضرب او عن المفعول المتكلم مثل لاضرب ولنضرب

قوله لام الامر ...

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترکیب
صفحہ ۶۴

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النوع السادس حروف تجزم الفعل المضارع

ولا النهي وهي ضد لا الامر اي لطلب ترك الفعل امّا عن الفاعل الغائب او المخاطب او المتكلم مثل لا يضرب ولا تضرب ولا اضرب ولا نضرب وإنْ وهي تدخل على الجملتين والجملة الاولى تكون فعلية والثانية قد تكون فعلية وقد تكون اسمية وتسمى الاولى شرطًا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترکیب صفحہ ۶۶

(۲۷) (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے (۲۷×)

ترکیب صفحہ ۶۶ ف حرف عطف (الجزء) ...

قولہ (ولا النھی) مبنی بر فتح (ال) ...

یا ہوکر استیناف مبنی بر ... (النھی)

(الفعل) مضاف

الیہ ... مضاف

مضاف الیہ سے مل کر

مضاف الیہ ہوا۔ طلب

مضاف ۔ (اما) حرف

تردید مبنی بر سکون (عن)

حرف جار مبنی بر سکون

مقدر کسرہ موجودہ حرکت

تخلص من السکونین

مفعول صیغہ واحد ... ضمیر مرفوع

... (ھی) ضمیر مرفوع

... پوشیدہ نائب فاعل مرفوع

متصل پوشیدہ نائب موصوف

محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے نائب فاعل

... اسم مفعول اپنے

مخاطب ... جملہ اسمیہ ہو کر معطوف

سے مل کر شبہ جملہ ... فتح (ال) حرف

(ف) حرف عطف مبنی بر فتح (متکلم) اسم

تعریف مبنی بر سکون ... واحد مذکر ... ضمیر (ھو)

(۲۴×) اسم فعل ناقص یا اسمیہ اسم منسوب بسوئے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر تکون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ صغریٰ ہو کر معطوف

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النوع السادس حروف تجزم الفعل المضارع

وَالثَّانِيَةُ جَزَاءٌ فَاِنْ كَانَ الشَّرْطُ وَالْجَزَاءُ اَوِ الشَّرْطُ وَحْدَهُ فِعْلًا مُضَارِعًا فَتَجْزِمُهُ اِنْ عَلَى سَبِيْلِ الْوُجُوْبِ مِثْلُ اِنْ تَضْرِبْ اَضْرِبْ وَاِنْ تَضْرِبْ ضَرَبْتُ وَاِنْ تَضْرِبْ فَزَيْدٌ ضَارِبٌ وَاِنْ كَانَ الْجَزَاءُ وَحْدَهُ فِعْلًا مُضَارِعًا فَتَجْزِمُهُ عَلَى سَبِيْلِ الْجَوَازِ نَحْوُ اِنْ ضَرَبْتَ اَضْرِبْ

عہ قابل تفصیل - عہ ای لفظًا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(×) فعلاً مضاف فا (علیٰ) حرف جار مبنی بر سکون (سبیل) مضاف (الجوازم) مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے

ترکیب
صفحہ ۶۸

(××) مجزوم محلاً مبنی برضم راجع ہے حرف جر کے فعل مضارع ہونے پر اِنْ کا اسکو جزم دینا۔ مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بر تقدیر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النوعُ السَّابع

اسماءٌ تجزمُ الفعلَ المضارعَ حالَ كونِها مشتملةً على معنى إنْ وتدخلُ على الفعلينِ ويكونُ الفعلُ الاولُ سببًا للفعلِ الثاني ويسمّى الاولُ شرطًا والثاني جزاءً فانْ كانَ الفعلانِ مضارعينِ او كانَ الاولُ مضارعًا دونَ الثاني فالجزمُ واجبٌ في المضارعِ وهي تسعةُ اسماءٍ

فرع ہونے کی حیثیت سے ان اسماء کو ذکر میں مؤخر کر دیا ۱۲

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[illegible]

قولہ (تکون) الحرف عطف (الفعل) مبنی بر فتح (تکون) فعل مضارع معروف فعل ناقص صیغہ واحد مؤنث غائب مبنی بر نصب (الاول) اسم موصوف (ہو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع ہوئے موصوف تفضیل صیغہ واحد اس میں (ہو) پوشیدہ فاعل مرفوع راجع ہوئے (ال) صفت موصوف تفضیل اسم مبنی بر فتح اپنے فاعل سے مل کر صفت ہوئی اپنی صفت سے مل کر اسم (الفعل) موصوف (الثانی) صفت موصوف جار مجرور حرف جار مبنی بر (نقص) موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار مجرور ثابتا مقدر کا اپنی صفت مستقر ہوا۔ ثابتا صیغہ واحد مذکر مل کر ظرف مستقر۔ ثابتا اسم فاعل صیغہ واحد مذکر متصل ثابتا اسم (ہو) ضمیر مرفوع متصل مبنی بر فتح اس میں (ہو) پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح ثابتا اسم فاعل راجع ہوئے موصوف۔ ثابتا اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر ہوئی تکون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔ قولہ و (لیسمی) الواو (و) حرف عطف مبنی بر فتح (الاول) (یسمی) فعل مضارع مجہول صیغہ واحد مذکر غائب (الاول) اسم تفضیل صیغہ واحد مذکر اس میں (ہو) ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع ہوئے موصوف مقدر (الفعل) اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی موصوف مقدر اپنی صفت سے مل کر معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (الثانی) صفت موصوف مقدر (الفعل) کی معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر نائب فاعل ہوا (لازم) (ح) حرف عطف بنا بر فتح (جزاء) معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ

(بقیہ صفحہ ۷۰)
(التابع) صفت ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا۔ (اسلوب) فعل موصوف (تجعبر) فعل مضارع معروف صیغہ واحد مؤنث غائب اس میں (ہی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع ہوئے موصوف (الفعل) موصوف (ال) حرف تعریف مبنی بر سکون (مضارع) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ہو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع ہوئے موصوف مضارع اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ (کون) (ھا) مضاف (کون) مضاف مضاف الیہ مصدر (ھا) ضمیر مجرور متصل

مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر فتح اسم کون۔ راجع ہوئے اسماء موصوف۔ (مشتملۃ) اسم فاعل صیغہ واحد مؤنث اس میں (ہی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع ہوئے اسم کون۔ (علی) حرف جار مبنی بر سکون۔ (معنی) مضاف (ان) مضاف الیہ مجرور تقدیراً۔ معنی مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو۔ مشتملۃ اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ کون مصدر اپنے مضاف

مضاف الیہ (اسم) مضاف الیہ اور خبر سے مل کر مضاف الیہ اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ تجعبر فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صفت اسماء موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ قولہ وتدخل (الواو) حرف عطف یا استیناف مبنی بر فتح (تدخل) فعل مضارع معروف اس میں (ہی) صیغہ واحد مؤنث متصل پوشیدہ ضمیر مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع فاعل مرفوع موصوف (علی) ہوئے اسماء موصوف (الفعلین) حرف جار مبنی بر سکون مل کر ظرف لغو۔ مجرور۔ جار مجرور مل کر فاعل اور ظرف تدخل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ لغو سے مل کر معطوفہ یا استانفیہ ہوا (۲۳)

(ان) حرف شرط ... (الفعلان) ... (کان) فعل ناقص مبنی بر ... (ان) حرف ... (فعل) فعل ماضی مجہول صیغہ ... فاعل اور مفعول ... معطوف ... معطوف سے مل کر معطوف علیہ اپنے معطوف ... (الفعلان) فاعل مبنی بر فتح ... صیغہ واحد مذکر غائب ... (ھما) ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلاً مبنی (۲۴)

فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع ہوئے موصوف تفضیل (الاول) اسم مقدر (الفعل) صفت (الفعل) اپنے فاعل سے مل کر صفت سے مل کر موصوف مقدر اپنی صفت سے مل کر اسم (مضاف) (ھا) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ہو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع ہوئے موصوف مقدر (الفعل) مضارعاً اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی موصوف اپنی صفت سے مل کر فعلاً کی۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر (الثانی) مضاف (ل) مضاف الیہ سے مل کر خبر (کان) مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ۔ کان فعل ناقص اپنے اسم اور خبر (الفعل) مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر شرط (فا) جزائیہ مبنی بر فتح (الجزم) مبتدا (واجب) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ہو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع ہوئے مبتدا۔ (فی) حرف جار مبنی بر سکون (ال) حرف تعریف مبنی بر سکون (مضارع) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ہو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع ہوئے موصوف مقدر مضارع اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت موصوف مقدر (الفعل) کی۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار مجرور مل کر ظرف لغو۔ واجب اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو

[illegible]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النوع الثامن
أسماء تجزم الفعل المضارع

من وما وأيّ ومتى وأينما وأنّى ومهما
وحيثما وإذما فمن وهو لا يستعمل
إلا في ذوي العقول نحو من يكرمني
أكرمه أي إن يكرمني زيد أكرمه وإن
يكرمني عمرو أكرمه وما وهو لا يستعمل
إلا في غير ذوي العقول غالبا نحو

(x) جیسا الکلام ما تضمن کلمتین بالاسناد ۱۲ عہ از اکرام بمعنی گرامی کردن ۱۲

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترکیب
صفحہ ۷۲

(۹) ہو کر خبر مبتدائے اول اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ کبریٰ ذات وجہ ہوا ۔ ۱۲

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النوع السابع اسماء تجزم الفعل المضارع

ماتشتر اشتر ای ان تشتر الفرس اشتر الفرس وان تشتر الثوب اشتر الثوب وایٌّ وهو لا یستعمل الا فی ذوی العقول وتلزمه الاضافة مثل ایُّهم یضربنی اضربه ای ان یضربنی زید اضربه وان یضربنی عمرٌو اضربه

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترکیب صفحہ ۷۴

(القبیۃ صفحہ ۷۳) محلاً مبنی مضاف الیہ مجرور ہوئے تا۔ مثال بر ضم راجع ہوئے مضاف الیہ کے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر ہوا۔ یہ تقریب جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ (ما) اسم شرط بمعنی ارادہ مبنی بر سکون مفعول بہ مقدم منصوب محلاً (تشتر) فعل مضارع معروف۔ صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں (انت) ضمیر پوشیدہ جسمیں (ان) ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلاً مبنی بر سکون (ت) علامت خطاب ہے۔ مبنی بر فتح تشتر فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط ہوا (اشتر) فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں (انا) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر سکون۔ اشتر فعل اپنے

فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزا۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا (ای) حرف تفسیر مبنی بر سکون (ان) حرف شرط مبنی بر سکون (تشتر) فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں (انت) پوشیدہ جس میں (ان) ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلاً مبنی بر سکون (ت) علامت خطاب مبنی بر فتح (الفرس) مفعول بہ۔ تشتر فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط (اشتر) فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں (انا) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر سکون (الفرس) مفعول بہ

(x) (انا) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر سکون (ہا) ضمیر منصوب متصل (xx)

اشتر فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزا۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ مفسرہ ہوا (و) حرف عطف مبنی بر فتح (ان) حرف شرط (تشتر) فعل مضارع مبنی بر سکون (تشتر) فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں (انت) پوشیدہ جس میں (ان) ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلاً مبنی بر سکون (ت) علامت خطاب مبنی بر فتح (الثوب) مفعول بہ۔ تشتر فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط (اشتر) فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں (انا) ضمیر مرفوع محلاً مبنی بر سکون پوشیدہ فاعل مرفوع (الثوب) مفعول بہ۔ اشتر فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزا۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا۔ سابق کی طرح (xx)

(جو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع ہوئے (ما) جملہ (ان) و (قایہ) مبنی بر کسر (یا) ضمیر منصوب متصل مفعول بہ منصوب محلاً مبنی بر سکون (یضرب) فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط۔ (اضرب) فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں (انا) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر سکون (ہا) ضمیر منصوب متصل مبنی بر ضم راجع مفعول بہ منصوب محلاً۔ اضرب فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزا۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ قولہ ای

(ان یضرب نی الجواتی) حرف تفسیر (ان) حرف شرط مبنی بر سکون (یضرب) فعل مضارع مبنی بر سکون (ن) وقایہ صیغہ واحد مذکر غائب متصل مبنی بر کسر (یا) ضمیر منصوب محلاً مبنی بر سکون مفعول بہ۔ یضرب فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط۔ (اضرب) فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں (انا) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر سکون (ہا) ضمیر منصوب متصل مفعول بہ منصوب مبنی بر ضم راجع ہوئے (زید) فاعل اپنے فعل اور ...

www.KitaboSunnat.com

النوع السابع اسماء تجزم الفعل المضارع

ومتیٰ وھو للزمان مثل متیٰ تذھب اذھب ای ان تذھب الیوم اذھب الیوم وان تذھب غدًا اذھب غدًا وایْنما وھو للمکان مثل اَیْنما تمش اَمْشِ ای ان تمش الی المسجد امش الی المسجد وان تمش الی السوق امش الی السوق وَاَنّٰی وھو ایضًا للمکان

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترکیب صفحہ ۷۶

(X) اسبوے مبتدائے دوم۔ ثابت اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ مبتدائے دوم

(۱۴) پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر رفع راجع بسوئے دلالت علی المکان۔ آ ص فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ معترضہ ہوا کیونکہ مبتدا اور خبر کے درمیان واقع ہے ۱۲

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النوع السابع اسماء تجزم الفعل المضارع

مثل انّی تکن اکن ای ان تکن فی البلدة اکن فی البلدة وان تکن فی البادیة اکن فی البادیة ومہما وھو للزمان مثل مہما تذھب اذھب ای ان تذھب الیوم اذھب الیوم وان تذھب غداً اذھب غداً

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲) اور ظرف لغو مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط ہوا۔ (ائکن) فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم، اس میں (انا) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر سکون (فی) حرف جار مبنی بر سکون (البادیۃ) مجرور، جار مجرور مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزا۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (ھی) ضمیر مرفوع منفصل مبتدائے اول مرفوع محلاً مبنی بر فتح (ل) حرف جار مبنی بر فتح (ھما) ضمیر مجرور متصل، جار مجرور مل کر ظرف مستقر ہو کر خبر مقدم (الزمان) مبتدائے دوم مؤخر، مبتدائے دوم اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوئی مبتدائے اول کی۔

(باقی صفحہ ۷۸) مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ مثال مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ ماسبق کی طرح یہاں پر بھی ترکیب کریں۔ (ان) حرف شرط (تکن) جب کہ (مثل) اس کی خبر۔ (و) حرف عطف (ھو) اعراضیہ اور (للمکان) اردو میں بر تقدیر مرکب جملہ معترضہ۔ (ان) اسم شرط معنی ارادہ منصوب محلاً مفعول فیہ مقدم۔ (تکن) فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر حاضر فعل تام بمعنی (تلبث) اس میں (انت) پوشیدہ جس میں (ان) ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلاً مبنی بر سکون (ت) علامت خطاب مبنی بر فتح۔ (تکن) فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ

ہو کر شرط (اکن) فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم (فعل تام) بمعنی (اثبت) اس میں (انا) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر سکون (اکن) فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزا۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا (ای) حرف تفسیر مبنی بر سکون (ان) حرف شرط مبنی بر سکون (تکن) فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں (انت) پوشیدہ جس میں (ان) ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلاً مبنی بر سکون (ت) علامت خطاب مبنی بر فتح (فی) حرف جار مبنی بر سکون

(البلدۃ) مجرور، جار مجرور مل کر ظرف لغو۔ تکن فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط (اکن) فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم جس میں (انا) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر سکون (فی) حرف جار مبنی بر سکون (البلدۃ) مجرور، جار مجرور مل کر ظرف لغو۔ اکن فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزا۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ مفسرہ ہوا (و) حرف عطف مبنی بر فتح (ان) حرف شرط مبنی بر سکون (تکن) فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں (انت) پوشیدہ جس میں (ان) ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلاً مبنی بر سکون (ت) علامت خطاب مبنی بر فتح (فی) حرف جار مبنی بر سکون (البادیۃ) مجرور، جار مجرور مل کر ظرف لغو، تکن فعل اپنے فاعل و ظرف لغو سے ...

محلاً مبنی بر فتح، جار مجرور مل کر ظرف مستقر ہو کر خبر (اول) (ل) حرف جار مبنی بر کسر (الزمان) مجرور، جار مجرور مل کر ظرف مستقر ہو کر خبر مقدم۔ (ثابت) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ راجع بسوئے (ھی) فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح۔ ثابت اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مبتدائے دوم۔ مبتدائے دوم اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدائے اول کی۔ مبتدائے اول اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ کبریٰ ذات وجہ ہوا۔ قولہ (مثل مھما تذھب) مفعول فیہ ہوا۔

(انت) پوشیدہ جس میں (ان) ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلاً مبنی بر سکون (ت) علامت خطاب مبنی بر فتح (الیوم) مفعول فیہ۔ تذھب فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ شرط۔ (اذھب) فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں (انا) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر سکون (الیوم) مفعول فیہ۔ اذھب فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزا۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ مفسرہ ہوا۔ (و) حرف عطف مبنی بر فتح۔ (ان) حرف شرط مبنی بر سکون (تذھب) فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں (انت) پوشیدہ جس میں (ان) ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلاً مبنی بر سکون (غدا) مفعول فیہ۔ تذھب فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط۔ (اذھب) فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں (انا) ضمیر مرفوع متصل مبنی پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر سکون (غدا) مفعول فیہ۔ اذھب فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزا۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا۔

ترکیب صفحہ ۷۸

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وحيثما وهو للمكان مثل حيثما تقعد اقعد اى ان تقعد فى القرية اقعد فى القرية وان تقعد فى البلدة اقعد فى البلدة واذما وهو يستعمل فى غير ذوى العقول مثل اذما تفعل افعل اى ان تفعل الخياطة افعل الخياطة وان تفعل الزراعة افعل الزراعة وان كان

النوع السابع اسماء تجزم الفعل المضارع

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترکیب صفحہ ۸۰

(۲) الزراعة مفعول بہ۔ افعل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء۔ شرط اپنی جزاء سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الفعل الثاني مضارعًا دون الاول فالوجهان في المضارع الجزم والرفع مثل ان ما كتبتَ اكتبُ

النوع الثامن

النوع الثامن اسماء تنصب الاسماء النكرات

اسماء تنصب الاسماء النكرات على التمييز وهي اربعة اسماء

الاول لفظ عشر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[illegible]

(۱۳) اسم فاعل. مس میں (هُوَ) ضمیر واحد مذکر غائب متصل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع ... فاعل مرفوع محلاً مبنی بر ... فاعل اپنے فاعل سے مل کر ... موصوف اپنی صفت مفرد سے مل کر ... (ثاتبان) فاعل صیغہ تثنیہ ... (ما) ضمیر مرفوع ... (م) حرف علامت جمع ... مبنی بر سکون ... جب ... تثنیہ ... فتح (ا) علامت ... فاعل اپنے فاعل اور ... جملہ اسمیہ ...

(۱۱) صفحہ ۸۲ (تا) ساقط ہو جاتی ہے۔ (تا) اسلئے ثلثۃ عشرۃ کی جواسکے ساتھ اصول سے کو (تا) کیساتھ اور بغیر (تا) کو ذکر کیا ہے اور واحد و اثنان کو ... سے۔ اور واحد و اثنان بغیر (تا) استعمال کرتے دونوں ... برعکس کرتے ساتھ اور ... سے ہیں۔ اس کے مصنف نے اس ... سے۔ نظر بر آں ... عشر ... ذکر اس مقام پر ... کو (تا) کیساتھ تحریر فرمایا۔ جیسے کہ صاحب مصباح نے تحریر ... کیا ہے۔ جواب ... سوال ... سے معلوم ہو گیا کہ لفظ عشر بغیر (تا) کے معدود کیساتھ استعمال کرتے ہیں۔ اور بدون معدود استعمال نہیں کرتے۔ بخلاف لفظ عشر و مع اثنا عشر کہ اسکو معدود دونوں کے ساتھ اور بغیر معدود دونوں صورتوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ تو مصنف نے اس مقام پر ... بغیر (تا) کو اسلئے ذکر فرمایا ...

بجانب اشارہ ہو جاوے کہ اس کا ناصب ہونا اسی وقت ہے جب کہ معدود کیساتھ مستقل ہے اور جبکہ بغیر معدود کے ہیں استعمال کریں تو علم اور غیر منصرف ہوگا۔ اور اس وقت مع اثنا ہی ہوگا۔ تو غیر منصرف بھی ہے کہ علمیت اور تانیث بھی پائی جا رہی ہے۔ جیسے عشرۃ ضعف خمسۃ میں عشرۃ کو رفع بغیر تنوین ... خمسۃ پر نصب بغیر تنوین پڑھا جائیگا۔ کہ غیر منصرف پر تنوین نہیں آتی اور حالت جر میں نصب آتا ہے ۱۲۔ (ترکیب صفحہ ۸۲) (الفعل) موصوف (الثانی) صفت، موصوف اپنی صفت ...

مل کر (مضاف (ع)) میں ... اسم ... صیغہ واحد مذکر ... اسم فاعل صیغہ متصل پوشیدہ (هُوَ) ضمیر مرفوع ... مبنی بر فتح راجع فاعل مرفوع ... فعل ناقص ... مضارع ... ہوئے اسم فعل ناقص ... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر ... (الاول) اسم ... مرفوع ... (ان) مضاف ... جملہ اسمیہ ... مذکر ... (الاول) اسم تفضیل صیغہ واحد ... مرفوع متصل پوشیدہ ... ضمیر مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع ہوئے ... فاعل مرفوع محلاً ... اسم تفضیل ... الفعل ... موصوف تقدیر الفعل ... صفت موصوف اپنے فاعل سے مل کر صفت مفرد ... موصوف مقدر ... الفعل کی موصوف ... صفت سے مل کر مضاف الیہ ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ... مفعول فیہ کان فعل ناقص اپنے ... مفعول فیہ سے مل کر جملہ ... اسم اور خبر ... مفعول ... شرط ... (فا) جزائیہ مبنی بر ... فعلیہ ... (ی) حرف ... (الوجهان) ... (ال) حرف ... فتح ... مبنی بر سکون (مفاعل) ...

ناثبان ... اسم فاعل ... جملہ ... فعلیہ ... معطوف ... (الاحد) ... (الخبر) ... مضاف الیہ ... مضاف ... (الوجهان) ... ضمیر ... مجرور ... (م) حرف ... مبنی بر سکون ... مضاف الیہ ... جزاء ... (الرفع) ... حرف ... تمام ... معطوف ... (م) ... مبنی ... تثنیہ ... (الوجهان) ... ترکیب ...

مفعول بہ مقدم ... فعل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط ... سے مل کر جملہ فعلیہ ... فعل مضارع معروف (اکتب) ... (انا) ضمیر صیغہ واحد متکلم ... اس میں (انا) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع ... محلاً مبنی بر سکون ... اکتب فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء ... شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔ (النوع) ... (النوع الثامن) صفت ... موصوف (الثامن) صفت ... موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا ... (تنصب) ... (استماء) موصوف صیغہ واحد ... فعل مضارع معروف ... (هی) ضمیر مؤنث غائب ... فاعل مرفوع ... مرفوع متصل پوشیدہ ... محلاً مبنی بر فتح راجع ہوئے اسماء ... (الاستماء) موصوف ... (النکرات) صفت ... موصوف اپنی ...

ترکیب
صفحہ ۸۲

(۱۰) الفاظ حکایت میں ... حکایت ہو نیکی تقدیر پر ہر ... مرفوع پڑھا جائیگا۔ بقرینہ ما بعد اور حکایت ...

[illegible]

[illegible]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النوع الثامن أسماء تنصب الأسماء النكرات

أو عشرون أو ثلثون أو اربعون أو خمسون أو ستون أو سبعون أو ثمانون أو تسعون اذا ركب مع احد واثنين أو ثلث أو اربع أو خمس وست أو سبع أو ثمان أو تسع فان كان المميز مذكرا فطريق التركيب في لفظ احد

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[illegible]

(بقیہ صفحہ ۸۴) وحقیقت ... [illegible]

[illegible]

ترکیب صفحہ ۸۴

[illegible]

البشیر

الکامل

[illegible]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

واثنان مع عشر ان تقول احد عشر رجلا واثنا عشر رجلا بتذكير الجزأين وان كان مؤنثا فتقول احدى عشرة امرأة واثنتا عشرة امرأة بتانيث الجزأين وطريق تركيب غيرهما الى تسع مع عشر ان تقول في المذكر ثلثة عشر رجلا واربعة عشر رجلا الى تسعة عشر رجلا

النوع الثامن اسماء تنصب الاسماء النكرات

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترکیب
صفحہ ۸۶

(۲×) مرکب بنائی ہر دو جز مبنی بر فتح منصوب محلاً ممیز (رجلاً) تمیز اپنی تمیز سے مل کر مفعول (۲×)

(۲×) تثنیہ مبنی بر سکون ہے مخصصین - اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال اول - اور عند التحقیق (ابعد عشر رجلاً) کے بعد

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بتانيث الجزء الاول وتذكير الجزء الثاني و في المؤنث ثلث عشرة امرأة واربع عشرة امرأة الى تسع عشرة امرأة بتذكير الجزء الاول وتانيث الجزء الثاني واما طريق التركيب في الواحد والاثنين الى تسع مع عشرون واخواته الى تسعين على سبيل العطف

النوع الثامن من اسماء تنصب الاسماء النكرات

۵ تاکہ جزء اول کی مثال پر باقی رہے جیسے قبل ترکیب تھا۔ وہ یہ کہ بحالت عدم ترکیب مؤنث کیلئے مذکر کیساتھ لایا جاتا ہے۔ ۱۲

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترکیب صفحہ ۸۸

(x) ذوالحال اپنے حال سے مل کر معطوف عشرون معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ مع مضاف اپنے

(xx) مقدر کا ثابت اسم فاعل صیغہ واحد مذکر ہے اس میں (ہو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ ، محلاً مبنی بر فتح راجع ہے مبتدا ۔ ثابت اسم فاعل اپنے فاعل اور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النوع الثامن اسماء تنصب الاسماء النكرات

فان كان المميز مذكرا فتقول في تركيب الواحد والاثنين لا في غيرهما احد عشرون رجلا واثنان عشرون رجلا بتذكير الجزء الاول وان كان المميز مؤنثا فتقول احدى وعشرون امرأة واثنتان وعشرون امرأة بتانيث الجزء الاول وفي تركيب غير الواحد والاثنين الى تسع مع عشرين تقول في المميز المذكر ثلثة وعشرون رجلا واربعة وعشرون رجلا بتانيث الجزء الاول وفي المميز المؤنث

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۹۱

[illegible]

ترکیب صفحہ ۹۰

(بقیہ صفحہ ۹۰) واحد مذکر
اسم مفعول صیغہ واحد مذکر مرفوع
جس میں (ھو) ضمیر مرفوع
متصل پوشیدہ نائب فاعل
مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف
موصوف مع ... سے مل کر مجرور
مقدراً اپنی صفت سے مل کر
فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے
مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط (لما)
جزائیہ مبنی بر فتح (تقول)
فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر حاضر
جس میں (انت) پوشیدہ
ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلاً مبنی
بر سکون (ت) علامت خطاب
مبنی بر فتح (فی) حرف جار
مبنی بر سکون (ترکیب) مضاف
مبنی بر سکون (الواحد) معطوف
مضاف (و) حرف عطف مبنی بر
فتح (الاثنین) معطوف علیہ اپنے معطوف سے

[illegible]

اپنے معطوف سے
مل کر مضاف الیہ غیر مضاف
اپنے مضاف الیہ سے مل کر ذوالحال
(الی) حرف جار مبنی بر سکون (سبع)
مجرور جار مجرور مل کر ظرف مستقر ہوا (منتھیا)
مقدر کا (منتھیا) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر
جس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ
فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے
ذوالحال (منتھیا) اسم فاعل اپنے فاعل
اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر
حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر
مضاف الیہ (مع) مضاف (عشرون)
مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر
مفعول فیہ ترکیب
مل کر مفعول فیہ سے مل کر
اپنے مضاف الیہ اور مفعول فیہ مقدم
مجرور جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق
(تقول) فعل مضارع معروف
صیغہ واحد مذکر حاضر
جس میں (انت)
ضمیر مرفوع متصل
پوشیدہ جس میں آن (انت) ضمیر مرفوع
فاعل مرفوع محلاً مبنی بر سکون (ت)
علامت خطاب مبنی بر فتح (فی) حرف جار
مبنی بر سکون (المبینۃ) موصوف (ال)
حرف تعریف مبنی بر سکون (ملکیۃ) اسم
مفعول صیغہ واحد مؤنث جس میں (ھی)
ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل
مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے موصوف
اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر صفت
موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور معطوف علیہ
(و) حرف عطف مبنی بر فتح (فی) حرف جار
مبنی بر سکون (المبینۃ) موصوف (ال)
حرف تعریف مبنی بر سکون (مرتبۃ)
اسم مفعول صیغہ واحد مؤنث

[illegible]

(ملوما) (ثابتین) مقدر کا۔ ثابتین اسم فاعل صیغہ تثنیہ مذکر جس میں (ھما) پوشیدہ جس میں (ھما) ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلاً مبنی بر ضم راجع بسوئے ذوالحال

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثلث وعشرون امرأةً واربع وعشرون
امرأةً بتذكير الجزء الاول وعلى هذا
القياس الى تسع وتسعين والثانى
كم معناه عدد مبهم وهو على نوعين
احدهما استفهامية ان كان متضمنًا
لمعنى الاستفهام وهو ينصب التميز
مثل كم رجلاً ضربته

النوع الثامن اسماء تنصب الاسماء النكرات

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترکیب
صفحہ ۹۲

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النوع الثامن اسماء تنصب الاسماء النكرات

والثاني خبرية إن لم يكن متضمنا لمعنى الاستفهام وهو ينصب المميز إن كان بينهما فاصلة مثل كم عندي رجلا وإن لم تكن بينهما فاصلة فمميزه مجرور بالاضافة اليه مثل كم رجل ضربت وكم غلمان اشتريت والثالث كأين وهو مركب من كاف التشبيه۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترکیب صفحہ ۹۴

(بقیہ صفحہ ۹۰) ہو تو مبتدا ہوگا جیسے غلام ہو تو مجرور ہو تو جیسے ضربت اور جب کم رجلا ضربت میں کم رجل اشتریت بکم درہما مضاف الیہ ہے۔ بکم رجل مررت و بکم رجل اشتریت کم ہرف جر ہے یا اک میں مجرور بحرف جر ہے۔ اور ان دونوں صورتوں میں یہ مجرور نہیں ہوگا بشرطیکہ اس کی تمیز مبتدا ہوگا جیسے کم رجلا ظرف ہو جیسے کم رجل اخوتک اخوتک الله کم رجل اور ما اکرام مبتدا ہے۔ میں کم مبتدا ہے تو خبر ہوگا۔ کی تمیز ظرف ہے جیسے کم یوما سفرک الله جیسے کم یوما سفرک میں کم ظرف کمیوم سفرک مفعول کی مثال ہے ۲۰ عبد تمیز جمع کی مثال ہے غلمان جمع غلام ہے جس کے معنی ہیں بچہ۔ وقت ولادت سے جوان ہونے تک اس کا اطلاق ہوتا ہے اور بیشتر غلام

(ترکیب صفحہ ۹۴) قولہ والثانی خبریۃ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (الثانی) مبتدا (خبریۃ) اسم منسوب (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع ہوئے مبتدا تاویل مذکور خبریۃ اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا (ان) حرف شرط مبنی بر سکون (لم یکن) صیغہ واحد مذکر غائب بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف فعل ناقص (X) میں (ھو) ضمیر

متصل پوشیدہ راجع مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع اسم مرفوع محلا منضمنا اسمها سوئے الثانی (ھو) ضمیر صیغہ واحد مذکر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع ہوئے اسم لم یکن فعل ناقص (ل) حرف جار (الاستفہام) مبنی بر کسرہ (معنی) مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق منضمنا اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط اسکی جزاء محذوف (فھو خبریۃ) محذوف سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا جزائے محذوف ہے (ف) حرف عطف یا جزائیہ (ھو) ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع استثنائیہ مبنی بر فتح راجع ہوئے الثانی (خبریۃ) منصوب بنصب مضارع معروف مقدر

(X) مبنی بر سکون (غلمان) تمیز مضاف الیہ۔ تمیز مضاف الیہ تمیز مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ مقدم۔ (XX)

ترکیب صفحہ ۹۴

www.KitaboSunnat.com

وأيٌّ لكن المراد منه عددٌ مبهم لا المعنى التركيبيُّ مثل كأيّن رجلاً لقيتُ وقد يكون متضمناً لمعنى الاستفهام نحو كأيّن رجلاً عندك والرابع كذا وهو مركّبٌ من كاف التشبيه وذا اسم الاشارة ولكن المراد منه عددٌ مبهمٌ ولا يكون متضمناً لمعنى الاستفهام مثل عندي كذا رجلاً -

النوع الثامن اسماء تنصب الاسماء النكرات

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترکیب صفحہ ۹۶

(×) (عند) مضاف (ی) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر سکون۔ (عند) مضاف اپنے مضاف الیہ

۱۴ (××) ممیز اپنی تمیز سے مل کر مبتدا مؤخر مرفوع محلاً۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ یا ترکیب یوں کی جائے۔ (عند) مضاف (ی) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر سکون

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النوع التاسع

النوع التاسع اسماء تسمى اسماء الافعال

اسماءٌ تسمّٰى اسماءَ الافعال وانّما سمّيت باسماء الافعال لانّ معانيها افعالٌ وهي تسعةٌ ستّةٌ منها موضوعةٌ للامر الحاضر وتنصب الاسم على المفعوليّة احدها رُوَيدَ فانّه موضوعٌ لامهِل وهو يقع في اوّل الكلام مثل رُوَيدَ زيدًا اي امهِل زيدًا

عہ یعنی اُن میں سے چھ نصب دیتے ہیں۔ ۱۲

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترکیب صفحہ ۹۸

(تقریر صفحہ ۹۸) اعراب بیں پیچ
ایک سے زیادہ محل اعراب
کاف ذالک کیلئے سے محل اعراب
مثنیٰ تو ٹا۔ اجتماع ساکنین سے بچنے
تحصیل خفت کیلئے مبنی بر فتح بنا
اور بھی
کہ قولہ مہل اور بھی
معنی
کے مثال میں بھی آتا ہے یعنی
معنی
ویک مثال میں زید اور
مصدر جیسے روید زید بمعنی صفت
اسم فاعل۔ اس تقدیر پر
مصدر جیسے سار وا سیرا
روید ا حال اور بمعنی
روید ا ای لتینا۔ اور روید ا ای
جیسے سار القوم رویدا
اب آپ کہیں
موردوین روید امیں بمو
احتمال ہیں برتقدیر مصدر معنی
آمهلهم روید ا
ہونگے امهلهم امهالا
اور برتقدیر صفت ایقاذہ مبنیٰ
امهالاً روید ا اسی طرح پر اور
مہلا
میں عذاب الیم میں امهلهم تم
برتقدیر حال جیسے کہ
برحال ہے اسکو کہ لیکن میں ان
فاقہم میں لیکن یہاں نہیں
مقصود بالبیان ہے

مقصود بالبیان صرف
روید بمعنی امهل ہے کیونکر
وہ ناصب ہے اور یہاں نوصب
بیان کئے جا رہے ہیں اسی
واسطے مصنف نے اسکو ذکر
کیا اور باقی معانی ترک کرد نے
قولہ وھو یقع فی
اول الکلام یعنی روید
اول کلام میں واقع ہوتا ہے
لیکن یہ بات خالی از نظر
نہیں۔ کیونکہ اول کلام سے
اگر شروع کلام مراد ہو تو اس
سے پیشتر کوئی لفظ نہ ہو تو یہ
صحیح نہیں اسلئے کہ صاحب
مصباح نے واحد تثنیہ
جمع۔ مذکر و مؤنث میں یکساں
مستعمل ہونیکی جو مثال پیش
فرمائی ہے وہیں یا رجل
ویا رجلان یا رجال و
یا امراۃ ویا امراتان
ویا نساء رویدا

بیں
جس کو پیچھے حاشیہ میں
بیان کیا ہے اور یا اگر اول کلام
میں بیان کیا ہے کہ جس کلام میں روید
سے مراد یہ ہے کہ جس سے
واقع ہے ویسے اول میں ہو جس میں
معمول کی تقدیم کا عام جواز مفہوم ہے
تو یہ بات روید کیسا تھ خاص نہیں
تمام اسمائے افعال اس میں شریک ہیں
اس مسئلہ میں بصریہ کوفیہ کا اختلاف
ہے۔ بصریہ کے نزدیک یہ ضعیف عمل
کسی اسم فعل کے معمول کی تقدیم جائز
نہیں اور کوفیہ کے نزدیک چونکہ ان کی شان
فعل کیساتھ قوی ہے اسلئے ہر اسم فعل
پر اسکا معمول مقدم ہو سکتا ہے ۱۲

(ترکیب صفحہ ۹۸) النوع الت[illegible]
(النوع) موصوف (التاسع) صفت
موصوف اپنی صفت سے ملکر مبتدا (اسماء)
موصوف (التی) فعل مضارع مجہول
صیغہ واحد مؤنث غائب (ہی) ضمیر
مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل
راجع بسوئے موصوف
مبنی بر فتح
محلاً (اسماء) مضاف
(الافعال) [illegible]

(۲) مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ برتقدیر ارادہ معنی (X X)

مجرور لفظاً منصوب محلاً مفعول
اسماء مضاف اپنے مضاف الیہ (ل)
مضاف (الافعال) مضاف الیہ مل کر
حرف جار مبنی بر کسر (آن) حرف مشبہ
موصول حرفی مبنی بر فتح (معانی) مضاف
(ہا) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً
مبنی بر سکون راجع بسوئے اسماء (آن)
مضاف الیہ مضاف الیہ سے ملکر اسم
(افعال) خبر آن کا اسم اپنی خبر سے مل
صلہ۔ آن موصول حرفی اپنے صلہ
مجرور جار مجرور مل کر ظرف لغو بتاویل
مجہول اپنے نائب فاعل اور مفعول
حرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا (و)
حرف عطف یا استینافیہ مبنی بر فتح (ہی)

محلاً مبنی بر فتح
راجع بسوئے سنۃ (الا سماء)
مفعول بہ (علی) حرف جار مبنی بر سکون
(المفعولیۃ) مجرور جار مجرور ملکر
ظرف لغو تنتصب فعل اپنے فاعل
او مفعول بہ اور ظرف لغو سے ملکر
جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ یا استانفہ ہوا
(احل) مضاف (ہا) ضمیر مجرور
متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی
بر سکون راجع بسوئے سنۃ مضاف
اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا (روید)
خبر مرفوع تقدیراً مبتدا اپنی خبر سے ملکر
جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ ہوا (فا) حرف
تفصیل مبنی بر فتح (ان) حرف مشبہ
بالفعل مبنی بر فتح (ہ) ضمیر منصوب
متصل اسم ان منصوب محلاً
مبنی بر ضمہ راجع بسوئے روید
(موضوع) اسم مفعول
صیغہ واحد مذکر اس میں
(ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب
فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے
اسم ان۔ (ل) حرف جار مبنی بر کسر (اَمهل)
مجرور۔ تقدیراً مجرور جار مجرور ملکر ظرف
لغو موضوع اسم مفعول اپنے نائب
فاعل اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ
ہو کر خبر ان۔ ان اپنے اسم اور خبر سے ملکر
جملہ اسمیہ خبریہ مفصلہ ہوا۔ (و) حرف عطف
یا استینافیہ مبنی بر فتح (ھو) ضمیر مرفوع
منفصل مبتدا مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع
بسوئے روید (یقع) فعل مضارع معروف
صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (ھو) ضمیر
مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً
مبنی بر فتح راجع بسوئے مبتدا (فی) حرف جار
مبنی بر سکون (اول) مضاف
(الکلام) مضاف الیہ

(XXX) مرفوع محلاً اسمیں (انت) پوشیدہ ضمیر (آن) ضمیر مرفوع متصل فاعل قائم مقام خبر مرفوع محلاً مبنی بر سکون (ت) علامت خطاب مبنی بر فتح۔ مبتدا۔

[illegible]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النوع التاسع اسماء تسمى اسماء الافعال

وثانيها بَلْهَ فانه موضوع لدع مثل بله زيدًا اى دَعْ زيدًا وثالثها دونك فانه موضوع لخذ مثل دونك زيدًا اى خُذْ زيدًا ورابعها عليكَ فانه موضوع لالزمْ مثل عليكَ زيدًا اى الزم زيدًا وخامسها حيّهلْ فانه موضوع لائتِ مثل حيّهلِ الصّلوة اى ائت الصلوة وسادسها هَا فانه موضوع لخذ مثل هَا زيدًا اى خذ زيدًا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[illegible]

ترکیب
صفحہ ۱۰۰

[illegible]

(ہ) ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلاً مبنی بر سکون (ت) مفتوحہ علامت خطاب مذکر (الصلوٰۃ) مفعول بہ۔ ابیت فعل

[illegible]

(لا) مبنی بر فتح (انّ) حرف مشبہ بالفعل مبنی بر فتح (ہ) ضمیر منصوب متصل اسم منصوب محلاً مبنی بر ضم راجع ہے کی طرف ھا۔ (موضوع) اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع ہوئے اسم انّ۔ (ل) حرف جار مبنی بر کسرہ خفض مجرور تقدیراً۔ جار مجرود ملکر ظرف لغو۔ موضوع اسم مفعول

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وقد جاء فيه ثلث لغات هَا بسكون الهمزة وهاءِ بزيادة الهمزة المكسورة و هاءَ بزيادة الهمزة المفتوحة ولا بدّ لهذه الاسماء من فاعل وفاعلها ضمير المخاطب المستتر فيها وثلثة منها موضوعة للفعل الماضي وترفع الاسم بالفاعلية احدها هيهات فانه موضوع لبعد

النوع التاسع اسماء تسمى اسماء الافعال

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترکیب صفحہ ۱۰۲

(××) راجع ہوئے اسم اِنَّ ۔ (لِ) حرف جار مبنی بر کسر (نُعنٰی) مجرور تقدیراً ۔ جار مجرور ملکر ظرف لغو ہو موضوع اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مثل هيهات زيد اي بعد زيد وثانيها
سرعان فانه موضوع لسرع مثل
سرعان زيد اي سرع زيد وثالثها شتان
فانه موضوع لافترق مثل شتان زيد
وعمرو اي افترق زيد وعمرو

النوع العاشر الافعال الناقصة

النوع العاشر

الافعال الناقصة وانما سميت ناقصة

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

البشیر الکامل فی حل ترکیب شرح مائۃ عامل ۱۲

ترکیب صفحہ ۱۰۲

۱۰۵

(بقیہ صفحہ ۱۰۰) (ھیھات) اسم فعل بمعنی ماضی (بعد) مبنی بر فتح (زید) فاعل۔ ھیھات اسم فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (۲) ای حرف تفسیر مبنی بر سکون (بعد) فعل ماضی معروف مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب (زید) فاعل۔ بعد فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (ثالث) مضاف (ھا) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ ...

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النوع العاشر الافعال الناقصة

لانها لا تكون بمجرد الفاعل كلاما تاما فلا تخلو عن نقصان وهي تدخل على الجملة الاسمية اي المبتدا والخبر فترفع الجزء الاول منها ويسمى اسمها وتنصب الجزء الثاني منها ويسمى خبرها وهي ثلثة عشر فعلا الاول كان

عہ اصل میں کون بفتح عین بالضم عین تھا۔ واو بوجہ تحرک و انفتاح ماقبل الف ہوگیا ۱۲۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترکیب صفحہ ۱۰۶

(بانی صفحہ ۱۰۰) قولہ ثلثۃ عشر علاوہ ملحقات ان کے علاوہ فعلا ملحقات ۔ قانکہ ملحقات ہیں چنانچہ ۔ (۲) انضب جیسے ہے اور احد ض جیسے اعظنطی الحمض ۔ حتی ما ارب البحل بالحمض ۔ اذا قام ساوی ۔ محمض یعنی اس ببالمحمض ۔ بمعنی پتیہ بالحمض ۔ یعنی لبن خالص جیسا بمعنی ۔ بمعنی سخت تشطنط بمعنی طویل ۔ نارب بمعنی کاہل ۔ ۔ ۔

(۸) تابتا مقدر کا تابتا اسم فاعل صیغہ واحد مذکر ساکن (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع

(۲) مضاف (ھا) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر سکون راجع بسوئے الاعمال الناقصہ ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول بہ لیسمی فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النوع العاشر الافعال الناقصة

وَهِيَ قَدْ تَكُوْنُ زَائِدَةً مِثْلَ اِنَّ مَنْ
اَفْضَلِهِمْ كَانَ زَيْدًا وَحِيْنَئِذٍ لَا تَعْمَلُ
وَقَدْ تَكُوْنُ غَيْرَ زَائِدَةٍ وَهِيَ تَجِيْءُ عَلٰى
مَعْنَيَيْنِ نَاقِصَةٍ وَتَامَّةٍ فَالنَّاقِصَةُ
تَجِيْءُ عَلٰى مَعْنَيَيْنِ اَحَدُهُمَا اَنْ يَثْبُتَ خَبَرُهَا
لِاِسْمِهَا فِي الزَّمَانِ الْمَاضِيْ سَوَاءٌ كَانَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترکیب
صفحہ ۱۰۴

(بقیہ صفحہ ۱۰۸)

(۸) کا اسم کے واسطے زمانہ ماضی میں ثبوت۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النوع الثامن الافعال الناقصة

ممکن الانقطاع مثل کان زید قائما
او ممتنع الانقطاع مثل کان الله علیما
حکیما وثانیهما ان تکون بمعنی صار مثل
کان الفقیر غنیا ای صار الفقیر غنیا
والتامة تتم بفاعلها فلا تحتاج الی
الخبر فلا تکون ناقصة وحینئذ تکون
بمعنی ثبت مثل کان زید ای ثبت زید

لہ قولہ ممکن الانقطاع یعنی ثبوت خبر برائے اسم تا زمانہ ماضی ہی منقطع ہو زمانہ حال نہیں۔ جیسے کان الشیخ شابا۔

لہ قولہ او ممتنع ای ینقطع یعنی ثبوت خبر برائے اسم ... عدم ...

ای وہ کان ... باری تعالیٰ ... کان الله علیما حکیما ... ثانیهما ان یکون ...

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترکیب صفحہ ۱۱۰

(ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع ہوئے اسم تکون (××)

(۲۰×××) مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مثالہ بتقدیر کی۔ مثال مضاف (ھا) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر ضم راجع ہوئے کان کا معنی ثابت ہونا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النوع العاشر الافعال الناقصة

م صار من البصرة الى الكوفة يا صار من البصرة يا صار الى الكوفة۔ وجہ یہ کہ

والثاني صار وهي للانتقال اي انتقال الاسم من حقيقة الى حقيقة اخرى نحو صار الطين خزفا ومن صفة الى صفة اخرى مثل صار زيد غنيا وقد تكون تامة بمعنى الانتقال من مكان الى مكان آخر وحينئذ تتعدى بالى نحو صار زيد من بلد الى بلد والثالث اصبح والرابع اضحى والخامس امسى

ش قولہ من مكان الى مكان۔ خواہ دونوں مذکور ہوں یا ایک مذکور اور دوسرا مقدر جیسے م

صار زید من الشر الى الخير ای قبیل سے ہے۔ لمصیرنا الى الحسنی ورق کلامنا ش قولہ من مکان الی مکان۔ یا من ذات الی ذات کما

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترکیب صفحہ ۱۱۲

ترکیب صفحہ (۱۱۲)

(۱) (و) الثانی ضال (الغرر) اسم منقوص

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فهذه الثلثة لاقتران مضمون الجملة باوقاتها التي هي الصباح والضحى والمساء نحو اصبح زيد غنيا معناه حصل غناه في وقت الصباح ونحو اضحى زيد حاكما معناه حصل الحكومة في وقت الضحى ونحو امسى زيد قاريا معناه حصل قراءته في وقت المساء۔

النوع التاسع الافعال الناقصة

لہ قولہ فهذه الثلثة الخ یہ تینوں فعل تامہ بھی ہوتے ہیں جیسا کہ آگے آئے گا۔ اور ناقصہ بھی ناقصہ کے دو معنی ہیں (۱) یہ کہ صبح

بمعنی صار اصبح بمعنی کان فی الصباح کذا اور اضحی بمعنی کان فی الضحی کذا اور امسی بمعنی کان فی المساء کذا۔ یعنی اس وقت ایسا۔

اوقات کے ساتھ مضمون جملہ کے مقترن ہونے کا افادہ کرتے ہیں جیسا کہ مصنف نے اپنے اس قول سے بیان فرمایا۔ (۲) یہ بمعنی صار آتے ہیں۔ (م)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[illegible]

[illegible]

ترکیب صفحہ ۱۱۴

تهدیه کا ثابتة
اسم فاعل صیغہ واحد
مونث اس میں (ھی)
ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ
فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح
راجع ہوئے مبتدا ثابتة
اسم فاعل اپنے فاعل اور
ظرف مستقر سے مل کر شبہ
جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی
خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ
مفصلہ ہوا۔ نحو مضاف
(اصبح زید غنیا) مضاف
الیہ مجرور تقدیراً۔ نحو مضاف
اپنے مضاف الیہ سے مل کر
خبر مثال مقدر کی مثال
مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل
مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر
ضم راجع ہوئے اصبح
مثال مضاف اپنے مضاف
الیہ سے مل کر مبتدا
اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ
خبریہ ہوا بر تقدیر ارادہ
معنی (اصبح)

فعل ماضی معروف
مبنی بر فتح (فعل ناقص)
صیغہ واحد مذکر (زید)
اسم (غنیا) صفت مشبہ
صیغہ واحد مذکر اس میں
(ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ
فاعل مرفوع محلاً مبنی
بر فتح راجع ہوئے اسم
غنیا صفت مشبہ اپنے
فاعل سے مل کر خبر
اصبح فعل ناقص اپنے
اسم اور خبر سے مل کر جملہ
فعلیہ خبریہ ہوا (معنی)
اسم مقصور مضاف (ہ)
ضمیر مجرور متصل مضاف
الیہ مجرور محلاً مبنی بر ضم
راجع ہوئے اصبح زید
غنیا بتاویل لفظ معنی
اپنے مضاف الیہ سے
مل کر مبتدا مرفوع تقدیراً
(حصل غناہ
فی

وقت الصباح)
خبر مرفوع تقدیراً۔ مبتدا اپنی خبر
سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ یا
(حصل) فعل ماضی معروف
مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب
(غنا) اسم مقصور مضاف (ہ)
ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ
مجرور محلاً مبنی بر ضم راجع ہوئے
زید۔ مضاف اپنے مضاف الیہ
سے مل کر فاعل مرفوع تقدیراً۔
(فی) حرف جار مبنی بر سکون
(وقت) مضاف (الصباح)
مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف
الیہ سے مل کر مجرور۔ جار مجرور مل کر
ظرف لغو۔ حصل فعل ماضی اپنے
فاعل اور ظرف لغو سے مل کر بتاویل
مفرد (حصول الغنی فی وقت
الصباح) ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر
سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔
اول ترکیب پر کوئی مقدر لازم
[illegible]

[illegible]

مبنی بر فتح مقدر
(فعل ناقص) صیغہ واحد مذکر غائب
(زید) اسم (قارئیا) اسم فاعل
صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر
مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع
محلاً مبنی بر فتح راجع ہوئے اسم
امسی۔ قارئیا اسم فاعل اپنے
فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر
امسی فعل ناقص اپنے اسم
اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔
(معنی) اسم مقصور مضاف (ہ)
ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور
محلاً مبنی بر ضم راجع ہوئے امسی
زید قارئیا۔ معنی مضاف اپنے
مضاف الیہ سے مل کر مبتدا مرفوع
تقدیراً (حصل قراءته
فی وقت المساء)
خبر مرفوع تقدیراً
مبتدا اپنی خبر
سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مبینہ ہوا۔
یا (حصل) فعل ماضی معروف
مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر (قراءۃ)
مصدر مضاف (ہ) ضمیر مجرور
متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مرفوع
معنی مبنی بر ضم راجع ہوئے زید
مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر
فاعل۔ (فی) حرف جار مبنی بر سکون
(وقت) مضاف (المساء) مضاف
الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ
سے مل کر مجرور۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو۔
حصل فعل اپنے فاعل اور ظرف
لغو سے مل کر جملہ فعلیہ بتاویل مفرد
(حصول قراءته فی وقت
المساء) ہو کر خبر۔ مبتدا
اپنی خبر سے

[illegible]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النوع العاشر الافعال الناقصة

وهذه الثلثة قد تكون بمعنى صار مثل اصبح الفقير غنيا وامسى زيد كاتبا واضحى المظلم منيرا وقد تكون تامة مثل اصبح زيد بمعنى دخل زيد في الصباح وامسى عمرو اى دخل عمرو في المساء واضحى بكر اى دخل بكر في الضحى السادس ظل والسابع بات وهما لاقتران مضمون الجملة بالنهار والليل ٭

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترکیب صفحہ ۱۱۶

(ھما) صیغہ تثنیہ مذکر غائب (ھما) ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلاً مبنی بر ضم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النوع العاشر الافعال الناقصة

نحو ظل زيد كاتبا اى حصل كتابته فى النهار وبات زيد نائما اى حصل نومه فى الليل وقد تكونان بمعنى صار مثل ظل الصبى بالغا وبات الشاب شيخا والثامن مادام وهى لتوقيت شئ بمدة ثبوت خبرها لاسمها فلابد من ان يكون قبلها جملة فعلية او اسمية

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترکیب
صفحہ ۱۱۸

(xxx) اسم لا۔ ثابت اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ (x۴)

(x) خبر مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر .... صلہ۔ آنْ موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مفرد ہو کر مجرور ہوا

(x۴) لائے نفی جنس اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جزا۔ شرط محذوف اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النوع العاشر الافعال الناقصة

نحو اجلس ما دام زید جالسًا وزید قائم ما دام عمرو قائمًا والتاسع ما زال والعاشر ما برح والحادی عشر ما انفك والثانی عشر ما فتئ وقد یقال ما فتا وما افتا وکل واحد من هذه الافعال الاربعة لدوام ثبوت خبرها لاسمها مذ قبله ویلزمها النفی مثل ما زال زید عالمًا وما برح زید صائمًا وما فتئ عمرو فاضلًا وما انفك بکر عاقلًا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

١٢١

ترکیب
صفحہ ١٢٠

(۳۰۴) مبنی بر فتح (فعل ناقص) صیغہ واحد مذکر غائب (زید) اسم (عالماً) صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر اس میں

(۳۰۴م) صیغہ واحد مذکر اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع ہے اسم ماقبل ۔ صفا اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ۔ ما قبل فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔ (ما فتئ) نفی فعل ماضی معروف مبنی بر فتح (فعل ناقص) صیغہ واحد مذکر غائب (عمرو) اسم (فاضلاً) صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر

١٢٧

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النوع العاشر الافعال الناقصة

والثالث عشر ليس وهي لنفي مضمون الجملة في زمان الحال وقال بعضهم في كل زمان مثل ليس زيد قائما واعلم ان تقديم اخبار هذه الافعال على اسمائها جائز بابقاء عملها مثل كان قائما زيد وعلى هذا القياس في البواقي وايضا تقديم اخبارها على نفسها

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳×۴) معطوفہ یا مستانفہ ہوا (تقدیم) مصدر مضاف (اخبار) مضاف الیہ مضاف (ھا) ضمیر مجرور متصل (۳×۴)

(تتمہ صفحہ ۱۲۲) یعنی
بعض مقولہ محذوف ہے (الجملۃ)
(لیس) لنفی مضمون الجملۃ
اور (فی کل زمان) سی لفظ
نفی سے متعلق ہے۔ قال سے
متعلق نہیں۔ بلعہ الاتفاق
اس لئے کہ اخبار افعال اور اسماء
باہم ملے واقع ہوں۔ یا اس
کے درمیان واقع ہوں۔ اور
معنی تقدیم متفق علیہ ہے۔ اور
اسماء پر تقدیم اخبار کی ایک صورت
یہی ہے کہ اخبار افعال پر مقدم ہوں
ہوں کہ افعال پر مقدم ہوں گی
سے اسماء پر بھی مقدم ہوں گی
مگر یہ صورت مختلف فیہ ہے
کما مر۔ (ترکیب صفحہ ۱۲۲)
قولہ والثالث عشر الخ (الواو)
حرف عطف مبنی بر فتح (الثالث
عشر) مرکب بنائی بر وجر بمعنی
مبنی بر فتح مرفوع محلا (الثبت)
بر فتح مبتدا (تقدیرا) مبتدا اپنی خبر سے
خبر مرفوع تقدیرا ہو۔
مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ (و)
حرف عطف یا استیناف مبنی
بر فتح (ھی) ضمیر
مرفوع

منفصل مبتدا مرفوع
محلا مبنی بر فتح راجع ہو سے
لیس۔ (ل) حرف جار مبنی
بر کسر (نفی) مصدر مضاف
(مضمون) مضاف الیہ
مضاف (الجملۃ) مضاف الیہ
مضمون مضاف اپنے مضاف
الیہ سے مل کر مضاف الیہ مجرور
لفظا منصوب معنی بنا بر مفعولیت
(فی) حرف جار مبنی بر سکون۔
(زمان) مضاف (الحال)
مضاف الیہ۔ زمان مضاف
اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور
جار مجرور مل کر ظرف لغو۔ نفی
مضاف اپنے مضاف الیہ اور
ظرف لغو سے مل کر مجرور ہوا جار مجرور
مل کر ظرف مستقر ہوا۔ (ثابتۃ)
مقدر کا۔ ثابتۃ اسم فاعل
صیغہ واحد مؤنث غائب جس میں
(ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ
فاعل ہو مرفوع محلا مبنی
بر فتح

راجع ہو سے مبتدا۔
ثابتۃ اسم فاعل اپنے فاعل اور
ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر
مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ
ہوا۔ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (قال)
فعل ماضی معروف مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر
غائب (بعض) مضاف (ھم) مبنی (ھا)
ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی
بر ضم راجع ہو سے نحاۃ (م) علامت جمع
مذکر مبنی بر سکون۔ بعض مضاف اپنے مضاف
الیہ سے مل کر فاعل (لیس) لنفی مضمون
الجملۃ) مقدر اسمیہ (لیس) مبتدا
مرفوع تقدیرا (ل) حرف جار مبنی بر کسر
(نفی) مصدر مضاف (مضمون) مضاف الیہ
مضاف (الجملۃ) مضاف الیہ مضمون
مضاف مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ
مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر
مجرور لفظا منصوب معنی بنا بر مفعولیت۔
(فی) حرف جار مبنی بر سکون (کل) مضاف
(زمان) مضاف الیہ۔ کل مضاف اپنے
مضاف الیہ سے مل کر مجرور۔ جار مجرور
ظرف مستقر ہوا۔ نفی
مضاف (۳×۴)

موصول اپنے صلہ سے مل کر ...
... مفعول ...
مفرد ہو کر مفعول ہے
(ام) ضمیر اپنے فاعل اور مفعول ہے
مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ مستانفہ ہوا۔
(مثل) مضاف (کان قائما زید)
مضاف الیہ مجرور تقدیرا۔ مثل مضاف اپنے
مضاف الیہ سے مل کر خبر مثال مقدر کی
مثال مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل
مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر ضم راجع ہو کر
مثال مضاف اپنے
مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ مبتدا اپنی خبر
سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا بر تقدیر ارادہ معنی
(کان) فعل ناقص معروف مبنی بر فتح۔
(فعل ناقص) صیغہ واحد مذکر غائب (قائما)
اسم فاعل صیغہ واحد مذکر جس میں (ھو)
ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل
مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع
ہو سے اسم کان موخر
قائما اسم فاعل
اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم

ترکیب
صفحہ ۱۲۲

مبنی بر فتح (ایضا) مفعول مطلق فعل مقدر (آض) کا۔ آض فعل ماضی معروف مبنی بر فتح (۳×۴)

(۳×۴) مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر سکون راجع ہو سے ہٰذہ الی الافعال۔ اخبار مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ مجرور لفظا منصوب معنی بنا بر مفعولیت۔ (علی) حرف جار مبنی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جائز سوى ليس والافعال التي كان في
اوائلها ما وقال بعضهم تقديم الاخبار
على هذه الافعال ايضا جائز سوى ما دام
اما تقديم اسمائها عليها فغير جائز و
اعلم ان حكم مشتقات هذه الافعال
كحكم هذه الافعال في العمل

النوع العاشر الافعال الناقصة

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۰) الافعال ـ اسماء مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ... مضاف الیہ مجرور لفظاً منصوب محلاً ... مبنی بنا بر مفعولیت ... ضمیر متصل مجرور ... جار مجرور ... ملتہ ... مضاف الیہ ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ...

ترکیب صفحہ ۱۲۴

(اَنَّ) کا اسم اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مفرد ہو کر مفعول بہ منصوب محلاً العلم فعل ارحام اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ مستانفہ ہوا۔ (تنبیہ) اس جملے میں (فی العمل) کو حکم کے متعلق قرار دینا درست نہیں۔ کما لا یخفی علی المتأمل۔ اور السبب یہ ہے کہ (فی العمل) کو معنی تشبیہ سے متعلق قرار دیا جائے جو حرف تشبیہ ...

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النوع الحادی عشر افعال المقاربة

النوع الحادی عشر

افعال المقاربة وانما سميت بهذا الاسم لانها تدل على المقاربة وهي اربعة الاول عسى وهو فعل لدخول تاء التانيث الساكنة فيه نحو عست وغير متصرف اذ لا يشتق منه مضارع واسما فاعل ومفعول وامر ونهي مثلا وعمله على نوعين الاول ان يرفع الاسم وهو فاعله +

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[illegible]

(۴) مضاف الیہ سے مل کر اپنے مضاف (ال) حرف تعریف موصوف (رال) حرف تعریف مبنی بر سکون (ستا) فعل منصوب ... (ھی) فاعل ... ضمیر مرفوع ... مبنی بر فتح راجع ... موصوف ... صفت ... مفعول ... مبنی بر سکون (ت) ... مل کر صفت ... اپنے فاعل سے مل کر ... لفظاً مرفوع ... (ی) حرف ... جار مجرور ... ضمیر ... مضاف ... عسیٰ ...

... اسمیہ ... (۴۴) ... (۴۲۹) ... (۴۳۰) ...

(بقیہ صفحہ ۱۲۶) موصوف مبنی صحیح صفت موصوف محلاً صفت سے مل کر مجرور بیت منصوب معنی بنا بر مفعولیت (آن) حرف جار مبنی بر فتح (ل) حرف جار مبنی بر سکون ... حرف مشبہ بالفعل مبنی بر فتح (ھا) ضمیر منصوب متصل اسم منصوب محلاً موصول حرفی ... مبنی بر سکون راجع ہوئے افعال المقاربۃ (تدل) مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارز مرفوع لفظاً بحالت رفع معنوی صیغہ واحد مؤنث غائب ... (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ مبنی بر فتح فاعل مرفوع محلاً مبنی بر ... راجع ہوئے اسم آن (علی) حرف جار مبنی بر سکون (المقاربۃ) مفرد منصرف صحیح مجرور ... مجرور مل کر ظرف لغو ... فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر آن ... اسمیہ ... اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ...

ہو کر صلہ۔ آن موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مجرور ہوا۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو۔ سمیت فعل اپنے نائب فاعل اور مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مستانفہ ہوا۔ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (ھی) ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع ہوئے افعال المقاربۃ۔ (اربعۃ) مفرد منصرف صحیح خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف ہوا۔ (الاول) لام ... غیر منصرف بوجہ وصفیت اور وزن فعل اسم تفضیل صیغہ واحد مذکر ... (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع

(۴) معطوف ... حرف عطف ... (۴ × ۲)

ہوئے مقدر ... تفضیل موصوف (الاول) اسم تفضیل ... اپنے فاعل سے مل کر صفت موصوف صفت سے مل کر مبتدا ... مبتدا اپنے ... (عسیٰ) اسم مقصور خبر مرفوع تقدیراً (عسیٰ) فعل ... فعل عسیٰ کا علم ہے ... مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ (و) حرف عطف یا استیناف مبنی بر فتح (ھو) ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع ہوئے (فعل) مفرد منصرف صحیح عسیٰ (و) حرف عطف مبنی ... معطوف علیہ (د) حرف ... (علیک) مفرد منصرف صحیح مضاف ... (منصرف) مفرد منصرف صحیح مضاف الیہ سے مل کر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر (ل) حرف جار مبنی بر کسر (ترک) مفرد منصرف صحیح مصدر مضاف (ل) مفرد منصرف صحیح مضاف الیہ (الکل) مفرد منصرف (التانیث) مفرد منصرف صحیح مضاف الیہ ... (۵)

(۴۴) مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے ملکر (۴ × ۳)

... معطوف ... مبنی بر فتح (مفعول) مفرد منصرف صحیح ... (فاعل) مفرد منصرف ... (اول) اسم ... صفت سے مل کر ... صفت موصوف ... اسم فاعل اپنے فاعل ... موصوف مقدر ... (ھی) ضمیر مرفوع ... متصل پوشیدہ فاعل ... (مضارع) ... عسیٰ ...

... حرف جار مجرور ... (ی) ... مضاف الیہ ... مجرور ... مثال ... مضاف ...

سے مل کر جملہ فعلیہ مطلقہ ... مفرد منصرف صحیح ہوا۔ (مثلاً) مفعول مطلق فعل محذوف (مثلث) کا مثلث فعل ماضی معروف مبنی بر سکون صیغہ واحد متکلم (تا) ضمیر مرفوع متصل بارز فاعل مرفوع محلاً مبنی بر ضم۔ مثلث فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ (و) حرف عطف یا استیناف مبنی بر فتح (عمل) مفرد منصرف صحیح مصدر مضاف (کا) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر ضم راجع معنی بنا بر علیت ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ (علی) حرف جار مبنی بر سکون (نوعین) تثنیہ مجرور۔ جار مجرور مل کر ظرف مستقر ہوا۔ (ثابت) مقدر کا۔ ثابت اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسم ... (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع ہوئے مبتدا۔ ثابت اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف یا مستانفہ ہوا۔ (الاول) غیر منصرف بوجہ وصفیت اور وزن فعل اسم تفضیل صیغہ واحد مذکر ... (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع ہوئے موصوف مقدر (النوع) ... اسم تفضیل اپنے نائب فاعل سے مل کر صفت ... موصوف صفت سے مل کر مبتدا (آن) ناصبہ موصول حرفی مبنی بر سکون (یدل فعل) مضارع صحیح ...

[illegible]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النوع الحادي عشر افعال المقاربة

ويَنصِبُ الخبرَ ويكونُ خبرهُ فعلاً مضارعاً مع أنْ وحينئذٍ يكون بمعنى قارَبَ نحو عسى زيدٌ أن يخرجَ فزيدٌ مرفوع بانه اسمهُ وفاعله وأن يخرجَ في موضع النصب بانه خبره بمعنى قارب زيدٌ الخروجَ ويجب ان يكون خبرهُ *

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترکیب
صفحہ ۱۲۸

مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ...

[illegible]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[illegible]

النوع الحادی عشر افعال المقاربۃ

مطابقاً للاسم فی الافراد والتثنیۃ والجمع والتذکیر والتانیث نحو عسیٰ زید ان یقوم وعسی الزیدان ان یقوما وعسی الزیدون ان یقوموا وعست ھند ان تقوم وعست الھندان ان تقوما وعست الھندات ان یقمن وھذا ای کون الخبر مطابقاً للفاعل اذا کان الفاعل اسماً ظاھراً اما اذا کان مضمراً

[illegible]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۴۳) مضاف الیہ مجرور محلاً ۔ اذا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ مقدم

(بقیہ صفحہ ۱۳۰)
(و) حرف عطف مبنی بر فتح۔
(عسی الزیدان ان
یقوما) اسم منصوب محلاً معطوف
مجرور تقدیراً۔ (و) حرف عطف
مبنی بر فتح (عسی
الزیدون ان یقوموا)
اسم منصوب محلاً معطوف
مجرور تقدیراً (و)
حرف عطف مبنی
بر فتح (عست ھند
ان تقوم) اسم
منصوب حکماً معطوف
مجرور تقدیراً
(و) حرف عطف مبنی
بر فتح (عست
الھندان ان تقوما)
اسم منصوب محلاً معطوف
مجرور تقدیراً (و) حرف
عطف مبنی بر فتح (عست
الھندات ان
یقمن)

اسم منصوب محلاً
معطوف مجرور تقدیراً
معطوف علیہ اپنے تمام
معطوفات سے مل کر
مضاف الیہ۔ تو مضاف
اپنے مضاف الیہ سے مل کر
خبر مثالہ مقدر کی مثال
مفرد منصرف صحیح مضاف
(ھا) ضمیر مجرور متصل
مضاف الیہ مجرور محلاً
مبنی بر ضم۔ راجع ہوا
(خبر عسی کا مطابق اسم
ہونا مذکورہ صورتیں)
مثال مضاف اپنے مضاف
الیہ سے مل کر مبتدا۔ مبتدا اپنی
خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا
بر تقدیر ارادہ معنی (عسی)
فعل ماضی معروف مبنی بر
فتح مقدر فعل مقاربہ صیغہ
واحد مذکر غائب (زید)
مفرد منصرف صحیح
اسم

(ان) ناصبہ موصول حرفی
مبنی بر سکون (یقوم)
فعل مضارع صحیح مجرد
صیغہ واحد مذکر غائب
منصوب لفظاً (ھو) ضمیر مرفوع
متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح
راجع ہوئے اسم عسی
اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ
صلہ۔ (ان) موصول حرفی اپنے صلہ سے
مل کر بتاویل مفرد ہو کر منصوب محلاً
خبر (عسی) اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ
(عسی) فعل ماضی
(ان) ناصبہ ... فعل مقاربہ
معروف مبنی بر فتح مقدر
صیغہ واحد مذکر غائب (الزیدان)
تثنیہ اسم مرفوع بالالف (ان)
موصول حرفی مبنی بر سکون (یقوما)
فعل مضارع صحیح صیغہ تثنیہ مذکر
منصوب بحذف نون (ا) ضمیر مرفوع
متصل بارز فاعل مرفوع محلاً مبنی
بر سکون راجع ہوئے الزیدان
(۳)

ترکیب
صفحہ ۱۳۰

(ھو) مفرد منصرف صحیح اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اسمیہ (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل (۲۴۳)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فليست المطابقة بينهما شرطا النوع الثاني من النوعين المذكورين ان يرفع الاسم وحده وذلك اذا كان اسمه فعلا مضارعا مع ان فيكون الفعل المضارع مع ان في محل الرفع بانه اسمه ويكون عسى حينئذ

النوع الحادي عشر افعال المقاربة

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترکیب
صفحہ ۱۳۲

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النوع الحادي عشر افعال المقاربة

بمعنى قرب مثل عسى ان يخرج زيد
اى قرب خروجه فلا يحتاج فى هذا الوجه
الى الخبر بخلاف الوجه الاول لانه
لا يتم المقصود فيه بدون الخبر فيكون
الاول ناقصا والثانى تاما والثانى كاد
وهو يرفع الاسم وينصب الخبر و
خبره فعل مضارع

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترکیب صفحہ ۱۳۴

(بقیہ صفحہ ۱۳۴) انہ اسم یکون فعل ناقص اپنے اسم کبیر اور مفعول فیہ سے مل کر اور خبر معطوف ہوا۔ جملہ فعلیہ خبریہ صحیح منصرف مفرد (مثل) مفرد منصرف یخرج عسی ان مضاف (وعسی) مضاف مضاف مقصور (زیادہ) اسم مثل مضاف الیہ مجرور تقدیراً مضاف الیہ سے مل کر خبر اپنے مضاف کی مثال مفرد مثالہ مقدر کی (ہا) صحیح مضاف منصرف متصل مضاف الیہ ضمیر مجرور ضمیر راجع ہے محلاً مبنی بر ضم مجرور اسم کی طرف عسی کا صوف اسم کو رفع دینا۔ مضاف اپنے ...

بارزہ منصوب لفظاً صیغہ واحد مذکر غائب (زید) مفرد منصرف صحیح فاعل۔ یخرج فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ۔ آن موصول حرفی اپنے صلے سے مل کر بتاویل اسم مرفوع محلاً عسی فعل مقاربہ اپنے اسم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ (وا) (ای) حرف تفسیر مبنی بر سکون (قرب) فعل ماضی معروف مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب ...

حرف عطف بلا ہے تفریع مبنی بر فتح (لا یحتاج الی) فعل مضارع معروف صحیح مجرد واحد مذکر غائب اس میں بارزہ صیغہ واحد متصل پوشیدہ فاعل (ہو) ضمیر مرفوع متصل ہے عسی کی مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع سو (ہا) حرف جار مبنی بر سکون (ذا) اسم اشارہ مبنی بر سکون (الوجہ) مفرد تنبیہ مبنی بر سکون موصوف اپنی صحیح صفت موصوف منصرف سے مل کر (الی) حرف جار صفت (والحال) منصرف مبنی بر سکون (الخبر) مفرد مجرور جار مجرور مل کر ظرف لغو ...

www.KitaboSunnat.com

النوع الحادي عشر افعال المقاربة

بغير ان وقد يكون مع ان تشبيهاً له بعسى مثل
كاد زيد يجئ فزيد مرفوع بانه اسم كاد
ويجئ في محل النصب بانه خبره معناه
قرب مجئ زيد وحكم باقي المشتقات من مصدره
كحكم كاد مثل لم يكد زيد يجئ ولا يكاد زيد
يجئ وان دخل على كاد حرف النفي ففيه خلاف
قال بعضهم ان حرف النفي فيه

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴۳) (م) علامت جمع مذکر مبنی بر سکون بعض مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل۔ (ان) حرف مشبہ بالفعل مبنی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مطلقاً یفید معنی النفی وقال بعضهم انه لا یفیده بل الاثبات باقٍ علی حاله و قال بعضهم انه لا یفید النفی فی الماضی

النوع الحادی عشر
افعال المقاربة

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(بقیہ صفحہ ۱۳۸) قابل اعتماد شخص سے مروی نہیں حتی کہ مشہور ہو۔ ثانیاً برتقدیر تسلیم اس کا معارض موجود ہے وہ یہ کہ علیسلہ نے اسی تخطیہ کا اور ذوالرمہ کے بعد قبول لم یکد کی جگہ لم اجد رکھدینے کا تذکرہ اپنے والد سے کیا تو انہوں نے فرمایا کہ دونوں نے خطا کی۔ ابن شبرمہ نے تخطیہ میں اور ذوالرمہ نے قبول کرنے میں اور لم اجد کے ساتھ تبدیل لم یکد کرنے میں۔ ذوالرمہ کا قول مذکورہ آیت کریمہ اذا اخرج یدہ لم یکد یراھا کی طرح نفی کرنے کے یہاں تک دعویٰ ہے ثانیہ

متمسکات کا جواب تھا۔ اب دعویٰ اول کہ دلیل کا جواب سنئے۔ اثبات کاد نتیجہ نفی ہوتا ہے اگر اس سے مراد یہ ہے کہ اثبات کاد مفہون خبر کی نفی کے لئے مفید ہوتا ہے تو یہ حق ہے اور دلیل مذکور سے اسی کا اثبات ہو رہا ہے کہ کاد زید یخرج سے خروج کے حصول کا قرب مفہوم ہوتا ہے اور حصول خروج کا قرب دلالت کرتا ہے خروج کے عدم حصول پر تو اثبات کاد مضمون خبر کی نفی کے لئے مفید ہوا۔ اور اگر یہ مراد ہے کہ کاد زید یخرج

میں کاد خروج سے قرب کی نفی پر دلالت کرتا ہے تو یہ باطل ہے کیونکہ اثبات شئے نفی شئے نہیں ہوتا۔ اور دلیل مذکور اس پر دلالت بھی نہیں کرتی۔ ۱۲ قولہ لا نفید النفی فی الماضی اس کی دلیل آیت کریمہ وما کادوا یفعلون ہے جس کی وجہ استدلال اور اس کا جواب دونوں سابقہ حاشیہ میں گذر گئے۔ ۱۲

ترکیب صفحہ ۱۴۸ (مطلقاً) مفرد منصرف صحیح اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع ہوئے اسم حرف النفی۔ مطلقاً اسم اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال ذوالحال اپنے (مز)

ترکیب صفحہ ۱۳۸

اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (قال) فعل ماضی معروف مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب (بعض) مفرد منصرف صحیح مضاف (ھم) (ھا) ضمیر مجرور محلاً مبنی بر ضم راجع ہوئے نحات۔ متصل مضاف الیہ مجرور محلاً میں (م) علامت جمع مذکر۔ بعض مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل۔ (ان) حرف مشبہ بالفعل (ھا) ضمیر منصوب متصل مبنی بر فتح منصوب محلاً مبنی بر ضم اسم راجع ہوئے حرف النفی (لا تفید) فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب از باب افعال (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع ہوئے اسم ان۔ (النفی) مفرد منصرف صحیح مفعول بہ (فی) حرف جار مبنی بر سکون (ال) حرف تعریف مبنی بر سکون (ماضی) اسم منقوص مجرور تقدیراً۔ اسم صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع ہوئے موصوف مقدر ماضی اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر

www.KitaboSunnat.com

النوع الحادی عشر افعال المقاربة

وفی المستقبل یفیده والثالث کرب وهو یرفع الاسم وینصب الخبر وخبره یجئ فعلاً مضارعاً دائماً بغیر ان نحو کرب زید یخرج والرابع اوشک وهو یرفع الاسم وینصب الخبر وخبره فعل مضارع مع ان

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترکیب
صفحہ ۱۴۰

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

او بغيّرن مثل اوشك زيد أن يجيء
او يجيء وقال بعضهم إنّ افعال المقاربة
سبعة هذه الاربعة المذكورة وجعل و
طفق واخذ وهذه الثلثة مرادفة لكرب
وموافقة له في الاستعمال

النوع الثاني عشر

افعال المدح والذم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترکیب صفحہ ۱۴۲

(۴۳ x) کلمہ مبتدا (افعال) جمع مکسر منصرف مرفوع لفظاً مضاف (المدح) (۴۴ x)

(۴۹) مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔ (النوع الثانی عشر) (۴۲ x)

(۴۴ x) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (الذم) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً معطوف۔ معطوف علیہ اپنے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النوع الثاني عشر افعال المدح والذم

وهي اربعة الاول نِعْمَ اصله نَعِمَ بفتح الفاء وكسر العين فكسرت الفاء اتباعا للعين ثم اسكنت العين للتخفيف فصار نِعْمَ وهو فعل مدح وفاعله قد يكون اسم جنس معرفا باللام مثل نعم الرجل زيد

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[illegible]

ترکیب صفحہ ۱۴۲

[illegible]

فی محل ... ان الحکم

لا یخفی علیک ان الجملۃ الفعلیۃ

یکون بجملۃ الفعل مستقبلا

لا انشائیۃ النفس ان الجملۃ

مبنی علی التعریف ... نفع ... ضرر ...

لو انشائیۃ بالتاویل ...

الا ... لا یخفی

[illegible]

مسئلہ نحویہ: ... عامل ... الکامل ... التشبیہ ... ہو جائے گا ... جسم ... (ھی) کی ... مبتدا ہے ... اور ذیل خبر ... الرجل ... التفصیل ... علی ...

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النوع الثاني عشر افعال المدح والذم

فالرجل مرفوع بانه فاعل نعم وزيد
مخصوص بالمدح مرفوع بانه مبتدأ
ونعم الرجل خبره مقدم عليه او مرفوع
بانه خبر مبتدأ محذوف وهو الضمير
تقديره نعم الرجل هو زيد فيكون على
التقدير الاول جملة واحدة وعلى التقدير
الثاني جملتين وقد يكون فاعله اسما مضافا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

ترکیب

صفحہ ۱۴۶

(ترکیب صفحہ ۱۴۶)

منصرف صحیح مرفوع لفظاً اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر پوشیدہ مرفوع محلاً نائب فاعل مرفوع مبنی بر فتح راجع ہوئے جار مبتدا (با) حرف جار (ان) حرف مبنی بر سکون موصول شبہ بالفعل (ہ) ضمیر حرفی مبنی بر فتح اسم منصوب متصل منصوب ضمیر راجع محلاً مبنی بر ضم مبتدا مرفوع مفرد منصرف اسم مفعول صحیح مرفوع لفظاً صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع مبتدا موصول مقدر اپنے نائب فاعل سے مل کر صفت اپنے موصوف سے مل کر

مقدر اپنی صفت سے مل کر خبر۔ ان کا اسم اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ۔ موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مفرد ہو کر مجرور محلاً۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو۔ مرفوع اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف علیہ (او) حرف عطف مبنی بر سکون (مرفوع) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع

مبتدا (با) حرف جار مبنی بر کسر (ان) حرف مشبہ بالفعل مبنی بر فتح (ہ) ضمیر منصوب متصل اسم منصوب موصول حرفی مبنی بر ضم راجع ہوئے محلاً مبتدا (خبیر) مفرد منصرف مرفوع لفظاً مضاف (ہ) مضاف الیہ صحیح مجرور محلاً منصرف مفرد (محذوف) موصوف صحیح مجرور لفظاً مفرد منصرف اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع ہوئے موصوف مبنی محذوف اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر۔ ان کا اسم (۳)

مضاف (ہ) مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر ضم۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفرد منصرف اول مرفوع لفظاً اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل (علی) حرف جار مبنی بر سکون (ہ) ضمیر مجرور متصل مبنی بر کسر جار مجرور مل کر ظرف لغو

www.KitaboSunnat.com

الى المعرف باللام نحو نعم صاحبُ الرجلِ زيد وقد يكون ضميرًا مستترًا مميزًا بنكرةٍ منصوبةٍ مثل نعم رجلًا زيد والضميرُ المستترُ عائدٌ الى معهودٍ ذهني وقد يحذف المخصوص اذا دلَّ عليه قرينة مثل نعم العبد اى نعم العبد ايوب والقرينة

النوع الثاني عشر افعال المدح والذم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترکیب صفحہ ۱۴۸

ترکیب صفحہ ۱۴۸ (الی) حرف جار مبنی بر سکون (معرف)

(ال) حرف تعریف مبنی بر سکون ... [illegible]

[illegible]

(مو) سے ملکر مبتدا۔ جملہ اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا بر تقدیر ارادہ معنی۔ (نعم) ماضی معروف مبنی بر فتح (فعل مدح)

[illegible]

(مدح) مبنی بر فتح (فعل مدح) صیغہ واحد مذکر (العبد) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً فاعل۔ نعم فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم۔ (الوہاب) غیر منصرف مرفوع لفظاً مخصوص

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النوع الثاني عشر افعال المدح والذم

سياق الآية وشرط المخصوص ان يكون مطابقا للفاعل في الافراد والتثنية والجمع والتذكير والتانيث مثل نعم الرجل زيد ونعم الرجلان الزيدان ونعم الرجال الزيدون ونعمت المرأة هند ونعمت المرأتان الهندان ونعمت النساء الهندات

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(بقیہ صفحہ ۱۵۰) (اللفظ) صفت موصوف مقدر (اللفظ) صفت موصوف سے مل کر مضاف الیہ اپنی صفت سے مضاف الیہ سے مل کر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ (اَنْ) ناصبہ موصولہ حرفی مبنی بر سکون (یَکُونَ) فعل مضارع صیغہ مجرد از ضمائر بارزہ فعل ناقص صیغہ واحد مذکر غائب (ھُوَ) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ اسم مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع ہوئے (المخصوص) ... صیغہ منصوب نصباً منصرف صحیح لفظاً ... اسم فاعل صیغہ واحد مذکر متصل (ھُوَ) ضمیر مرفوع متصل میں پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع ہوئے (ل) حرف جار مبنی بر سکون (الفاعل) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً جار مجرور مل کر ظرف لغو اول (فِی) حرف جار مبنی

بر سکون (الافراد) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (التثنیۃ) مفرد منصرف صحیح معطوف مجرور لفظاً (و) حرف عطف مبنی بر فتح (الجمع) مفرد منصرف صحیح معطوف مجرور لفظاً (و) حرف عطف مبنی بر فتح (التذکیر) مفرد منصرف صحیح معطوف مجرور لفظاً (و) حرف عطف مبنی بر فتح (التانیث) مفرد منصرف صحیح معطوف مجرور لفظاً معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر مجرور جار مجرور مل کر ظرف لغو دوم مطابقاً اسم فاعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر

شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر (یکون) فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ اَنْ موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر تاویل مفرد ہو کر مرفوع محلاً خبر ہے ملکر جملہ اسمیہ مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر مستانفہ ہوا (مثل) معطوفاً مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً مضاف۔ (نعم الرجل زید) مقصود حکماً مجرور تقدیراً مضاف الیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (نعم الرجلان الزیدان) معطوف حکماً مجرور تقدیراً اسم مقصود مبنی بر فتح (نعم الرجال الزیدون) اسم مقصود حکماً مجرور تقدیراً معطوف (و) حرف عطف مبنی بر فتح (نعمت المرأۃ ھند) اسم مقصود حکماً مجرور تقدیراً معطوف (و) حرف عطف مبنی بر فتح (نعمت المرأتان الھندان) (۳)

المرأتان قبل الف تثنیہ مرفوع بالف فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم (الھندان) مفتوح تثنیہ مرفوع بالف ما قبل مفتوح مخصوص بالمدح مبتدائے مؤخر مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ یا دو جملے انشائیہ و خبریہ ہوں (نعمت) فعل ماضی معروف مبنی بر فتح (ت) تانیث صیغہ واحد مؤنث غائب مدح (النساء) جمع مکسر منصرف مرفوع لفظاً فاعل۔ نعمت فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم (الھندات) جمع مؤنث سالم مرفوع لفظاً مخصوص بالمدح مبتدائے مؤخر

ترکیب
صفحہ ۱۵۰

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النوع الثاني عشر افعال المدح والذم

والثانی بئس وهو فعل ذم اصله بَئِسَ من باب علم فکسرت الفاء لتبعية العين ثم اسکنت العين تخفيفا فصار بِئْس وفاعله ايضا احد الامور الثلثة المذکورة فی نعم وحکم المخصوص بالذم کحکم المخصوص بالمدح فی جميع الاحکام المذکورة مثل بئس الرجل زيد وبئس صاحب الرجل زيد وبئس رجلا زيد وبئس الرجلان الزيدان وبئس الرجال الزيدون وبئست المرأة هند

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترکیب
صفحہ ۱۵۲

عامل مائة متن مجمل الكامل البشير

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

هندٌ وبئستِ المرأتانِ الهندانِ وبئستِ النساءُ
الهنداتُ والثالثُ ساءَ وهو مرادفٌ
لبئسَ موافقٌ له في جميعِ وجوهِ الاستعمال
والرابعُ حَبَّ بفتحِ الفاءِ او ضمِّها اصله حَبُبَ
بضمِّ العينِ فاسكنت الباءُ الاولى وادغمت
في الثانيةِ على اللغةِ الاولى او نُقِلَت ضمّتها
الى الحاءِ وادغمت الباءُ في الباءِ على اللغةِ الثانية

النوع الثاني
عشر افعال المدح
والذم

www.KitaboSunnat.com

[illegible]

(۳۰) (جو) مضاف ... مضاف الیہ ... [illegible]

ترکیب صفحہ ۱۵۴

(بقیہ صفحہ ۱۵۴) (الرجل)
(۱) بئس صاحب الرجل فاعل
ترکیب سابق فعل فاعل
سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ اور
خبر مبتدائے محذوف
(زید) خبر اپنے مبتدا سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ
(۲) نعم فعل مدح سے مل کر جملہ
(بئس) ماضی معروف
بنی بر فتح (۳) فعل ذم صیغہ
واحد مذکر غائب من میں
(ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ
بنی بر فتح مرفوع محلاً ممیز
(رجلا) مفرد منصرف صحیح
منصوب لفظاً تمیز ممیز اپنی
تمیز سے مل کر فاعل فعل
ذم اپنے فاعل سے مل کر جملہ
فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم
(زید) مفرد منصرف صحیح
مرفوع لفظاً مخصوص بالذم
مبتدائے مؤخر مبتدائے مؤخر
خبر مقدم سے مل کر جملہ
اسمیہ خبریہ ہوا بئس رجلا
زید ترکیب سابق فعل فاعل
جملہ فعلیہ انشائیہ

(زید) خبر لیے مبتدا
محذوف سے مل کر جملہ اسمیہ
خبریہ باقی امثلہ کی
ترکیب امثلہ نعم کی طرح
ہوگی صرف اتنا فرق ہے
کہ ان میں بئس وغیرہ کو
فعل ذم اور الزیدان
وغیرہ کو مخصوص بالذم کہا
جائے گا (۲) حرف عطف
مبنی بر فتح (الثالث) مفرد
منصرف صحیح مرفوع لفظاً
مبتدا (ما کانوا) اسم موصول
محلاً مرفوع تقدیراً خبر مبتدا
اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ
خبریہ معطوف ہوا (و)
حرف عطف مبنی بر فتح (ھو)
ضمیر مرفوع منفصل مبتدا
مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع
بسوئے مسافر (مسافر)
مفرد منصرف صحیح مرفوع
لفظاً اسم فاعل
صیغہ

[illegible]

واحد مذکر ... متصل پوشیدہ
(ھو) ضمیر مرفوع ... فتح راجع بسوئے
فاعل مرفوع محلاً مبنی بر کسر (شب)
جبرا (ل) حرف جار مبنی ... جار مجرور
مقصور محلاً مجرور تقدیراً ... فاعل اپنے فاعل
اسم ... اسم
مل کر ظرف لغو ... مل کر شبہ جملہ اسمیہ
او ظرف لغو سے مل کر ... (و) حرف عطف
... معطوف علیہ (و) مفرد منصرف
مبنی بر فتح (موافق) ... اسم فاعل صیغہ
مبنی بر فتح لفظاً ... متصل
صحیح مرفوع (ھو) ضمیر مرفوع
واحد مذکر ... (ھو) ... مبنی بر
پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً ... (ل) حرف جار
فتح راجع بسوئے ... متصل مجرور محلاً
مبنی بر کسر (ہ) ضمیر مجرور ... جار مجرور
مبنی بر ضم راجع بسوئے ... متعلق حرف جار
... مل کر ظرف
مبنی بر سکون (جمیع) مفرد منصرف جمع
صحیح مجرور لفظاً مضاف (وجرہ) جمع
منصرف مجرور لفظاً مضاف الیہ مضاف
(ال) ستعمل ... مفرد منصرف
صحیح مجرور لفظاً مضاف (الیہ)

(۳۴) (الثانیۃ) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور (۲۰۲۳)

[illegible]

موصوف اپنی
صفت سے مل کر نائب فاعل
اسکنت فعل مجہول اپنے نائب
فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مفصلہ
ہوا (و) حرف عطف مبنی بر فتح
(الاعنمت) فعل ماضی مجہول
مبنی بر فتح صیغہ واحد مؤنث غائب
میں (ھی) مرفوع متصل پوشیدہ
نائب فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح
راجع بسوئے الباء الاولیٰ (فی) حرف
جار مبنی بر سکون (الثانیۃ) مفرد
منصرف صحیح مجرور لفظاً صفت موصوف
مقدر (الباء) کی موصوف مقدر اپنی
صفت سے مل کر مجرور جار مجرور مل کر ظرف لغو
اول (علی) حرف جار مبنی بر سکون (اللغۃ)
مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً موصوف
(الاولیٰ) اسم تفضیل مقصور مجرور
تقدیراً اسم تفضیل
صیغہ واحد مؤنث
میں (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ
فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے
موصوف اسم تفضیل اپنے فاعل سے
مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے
مل کر مجرور جار مجرور مل کر ظرف لغو دوم
اغنمت فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور
دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا
(و) حرف عطف مبنی بر سکون (انقلبت)
فعل ماضی مجہول مبنی بر فتح صیغہ واحد مؤنث غائب
منصرف صحیح مرفوع لفظاً مضاف
(ھا) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً
مبنی بر سکون راجع بسوئے الباء الاولیٰ
مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر نائب فاعل
(الی) حرف جار مبنی بر سکون
منصرف صحیح مجرور لفظاً جار
مجرور مل کر ظرف لغو

[illegible]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النوع الثانی عشر افعال المدح والذم

وحبّ لا ینفصل عن ذا فی الاستعمال و
لهذا یقال فی تقریر الافعال حبّذا وهو مرادف
لنعم وفاعله ذا والمخصوص بالمدح مذکور بعده
واعرابه کاعراب مخصوص نعم فی الوجهین
المذکورین لکنّه لا یطابق فاعله فی الوجوه
المذکورة مثل حبّذا زیدٌ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترکیب صفحہ ۱۵۶

(صفحہ ۱۵۷)

(نعم) فعل مدح ... مجرور ... (نقال) ... مضارع ...

... (الافعال) ... مضاف ... منصوب ... مجرور ...

عامل متن مجلۃ الکامل المتنبیر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النوع الثاني عشر افعال المدح والذم

وحبذا الزيدان وحبذا الزيدون وحبذا هند وحبذا الهندان وحبذا الهندات و يجوز ان يكون قبله او بعده اسم موافق له منصوبا على التمييز او على الحال مثل حبذا رجلا زيد وحبذا راكبا زيد وحبذا زيد رجلا وحبذا زيد راكبا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترکیب صفحہ ۱۵۸

(۲۴۲) اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل (۲۴۴)

(بقیہ صفحہ ۱۵۸) مرفوع لفظاً مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ راجع لکبوتر مجرور محلاً مبنی بر ضم مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا (حَبَّذَا مِثَالٌ) جملہ اسمیہ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا بہ تقدیر ارادہ معنی (حَبَّ) فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر فعل مبنی بر فتح (ذَا) اسم اشارہ مبنی برسکون مرفوع محلاً فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم (زَیْدٌ) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً مخصوص بالمدح مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ یا حَبَّذَا فعل فاعل سے مل کر خبر اپنے فعلیہ انشائیہ ہو کر زَیْدٌ خبر ہے مبتدائے محذوف (ھُوَ) کی (حَبَّ) فعل مدح ماضی معروف۔ جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

[illegible]

(۲۴۳) جملہ انشائیہ یا اسمیہ خبریہ (حَبَّ) فعل مدح مبنی بر فتح (ذَا) اسم اشارہ مبنی بر سکون مرفوع محلاً (۲۴۴)

[illegible]

نائب فاعل مرفوع ... نائب فاعل مرفوع محلاً ... مبنی بر فتح راجع ... اسم بکون (التمییز) ... حرف جار مبنی بر سکون ... مجرور ... معطوف علیہ (واو) حرف عطف مبنی بر سکون (الحال) ... حرف جار مبنی بر سکون ... مل کر معطوف ... صحیح مجرور لفظاً جار مجرور مل کر ظرف لغو ... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ... مستقر ... اسم مفعول ... منصوب ... ظرف لغو ... فاعل ... فعل ناقص اپنے اسم اور خبر ... [illegible]

(۲۴۴) حَبَّ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم (زَیْدٌ) بترکیب سابق مخصوص بالمدح مبتدائے مؤخر۔ مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا یا بطریق معلوم دو جملے اول فعلیہ انشائیہ دوم اسمیہ خبریہ (حَبَّ) فعل مدح مبنی بر فتح (ذَا) اسم اشارہ مبنی بر فتح مرفوع محلاً ممیز (رَجُلًا) بترکیب سابق تمیز۔ ممیز اپنی تمیز سے مل کر فاعل

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

واعلم انه لايجوز التصرف في هذه الافعال غير الحاق التاء فيها ولهذا سميت هذه الافعال غير متصرفة

النوع الثالث عشر

افعال القلوب وانما سميت بها لان صدورها من القلب ولا دخل فيه للجوارح وتسمى افعال الشك واليقين

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترکیب صفحہ ۱۶۰

مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً

(تتمہ صفحہ ۱۶۰) (اشارہ) اسم (ذا) اسم اشارہ ... مبنی بر سکون ... مبنی بر سکون مجرد محلاً ... فعل ماضی مجہول مبنی ... (ہا) حرف ... اسم اشارہ مبنی بر فتح صیغہ واحد ... مبنی بر سکون (ذلک) اسم اشارہ ... موصوف ... جمع مکسر منصرف ... بر سکون مجرور محلاً ... (الافعال) ... عطف بیان ... معطوف علیہ ... بدل یا عطف بیان ... مجرور لفظاً صفت سے ... موصوف اپنی صفت ... معطوف علیہ اپنے عطف ... (غیر) مفرد منصرف (مفعول) ... مل کر نائب فاعل ... مضاف (منصوب) لفظاً مضاف الیہ ... منصرف صحیح مجرور ... مفعول بہ ... مل کر فاعل اور مفعول بہ ... فعل مجہول اپنے نائب فاعل ... جملہ فعلیہ خبریہ ... اور ظرف لغو ... مقدم سے ... مفرد منصرف ... معطوف ہوا ... موصوف بیانی ... صحیح ... عشری مرکب ...

(۷۷) اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ آنّ کا اسم اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ ان آنّ موصول حرفی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

النوع الثالث عشر
افعال القلوب

ایضًا لأنّ بعضها للشك وبعضها لليقين وهي تدخل على المبتدأ والخبر وتنصبهما معًا بأن يكونا مفعولين لها وهي سبعة ثلثة منها للشك وثلثة منها لليقين وواحد منها مشترك بينهما

له قوله تدخل على المبتدأ والخبر یعنی جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں۔ اور فعل وفاعل یعنی جملہ فعلیہ پر داخل نہیں ہوتے۔ جملہ فعلیہ پر داخل نہیں ہونے کی وجہ یہ ہے کہ اگر جملہ فعلیہ پر داخل ہوں تو ...

www.KitaboSunnat.com

(۴۴۳) دونوں معطوف سے مل کر صفت۔ سبعۃ موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر ہوئی مبتدا (۴۴۲)

(بقیہ صفحہ ۱۶۲)
۵ ثلثۃ منہا للشک
مراد یہ ہے کہ یہ تین غالب
طور پر شک میں مستعمل ہوتے ہیں
کیونکہ (ظنت) انہیں میں
سے ہے۔ اور انکو کبھی یقین
میں بھی استعمال کرتے ہیں
جیسے انی ظننت انی
ملاق حسابیہ ایسے ہی
(خلت) اور (حسبت)
کبھی یقین میں استعمال کئے
جاتے ہیں ۱۲۔ ۶ قولہ
ثلثۃ منہا للیقین۔
یہاں پر بھی وہی مراد ہے کہ
یہ تینوں غالبا یقین میں مستعمل
ہوتے ہیں کیونکہ تسہیل میں
فرمایا کہ (رأیت) کا استعمال
ظن میں جاری ہے اللہ تعالیٰ
فرمایا کہ (علمت) بمعنی ظننت
کے معنی میں آتا ہے۔ اس آیت
کریمہ فان علمتموھن مومنات
فلا ترجعوھن الی الکفار
سے استدلال کیا ہے
اس

آیت میں علموا
بمعنی ظننتم واہے ۱۲۔
۷ بقرینہ سیاق بالظن
اس مقام پر یقین سے مراد
اعتقاد جازم ہے۔ خواہ
مطابق للواقع ہو جیسے
علمت اور وجدت
وغیرہ کا استعمال اعتقاد
جازم مطابق میں ہوتا ہے
یا مطابق نہ ہو جیسے رأیت
کہ اسکا استعمال مطابق
اور غیر مطابق دونوں میں
ہوتا ہے جیسے آیت کریمہ
یرونہ بعیدا ونراہ
قریبا کہ اول غیر مطابق
ہے اور ثانی مطابق ۱۲۔
(ترکیب صفحہ ۱۶۲)
(ایضا) مفرد منصرف صحیح
منصوب لفظا مفعول مطلق
(آخر) معدد۔ فعل ماضی کا
معروف مبنی بر فتح
صیغہ

واحد مذکر غائب ہے اس
میں (ھو) ضمیر مرفوع محلا مبنی بر
پوشیدہ فاعل مرفوع ہے تسمیۃ آخر
فتح راجع ہوئے اپنے فاعل اور مفعول مطلق
فعل ماضی اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مستانفہ ہوا۔
(و) حرف عطف مبنی بر فتح (ھی)
ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلا
مبنی بر فتح راجع ہوئے افعال القلوب
(تدخل) فعل مضارع معروف
صیغہ واحد مؤنث غائب اس میں
(ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ
فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع
ہوئے مبتدا (علی) حرف جار مبنی
بر سکون (المبتدأ) مفرد منصرف
صحیح مجرور لفظا معطوف علیہ (و)
حرف عطف مبنی بر فتح (الخبر)
مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا معطوف
معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر
مجرور۔ جار مجرور ملکر
(۴۴۵)

(۴۴۶) الشانہ مور الیقین۔ (م) حرف عطف مبنی بر فتح (ا) علامت تثنیہ مبنی بر سکون ومثالیں مضاف الیہ سے (۴۴۴)

ترکیب
صفحہ ۱۶۲

(۴۴۷) اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النوع الثالث عشر افعال القلوب

اماالثلثة الاول فحسبت وظننت و خلت مثل حسبت زيداً فاضلاً وظننت بكراً نائماً وخلت خالداً قائماً وظننت اذا كان من الظنة بمعنى التهمة لم يقتض المفعول الثاني مثل ظننت زيداً اي اتهمته و اما الثلثة الثانية فعلمت و رايت و وجدت مثل علمت زيداً اميناً ورأيت عمراً فاضلاً و وجدت البيت رهيناً

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترکیب
صفحہ ۱۶۴

(۳۰۳) راجع ہوئے عمراً صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر مفعول بہ دوم دأیت فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے

(۳۰۴) صیغہ واحد مذکر غائب (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع ہوئے البیت۔ رھین اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر مفعول

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النوع الثالث عشر افعال القلوب

وعلمت[١] قد يجي[٢] بمعنى عرفت نحو علمت زيدًا اي عرفته[٢] ورأيت[٣] قد يكون بمعنى ابصرت كقوله تعالى فانظر[٤] ماذا[٥] ترى ووجدت قد يكون بمعنى اصبت مثل وجدت الضالة اي اصبتها[٥]

(وفي كون قوله تعالى فانظر من هذا القبيل نظر فانه ليس من رؤية البصر لانه لم يرد رؤية شي ولا من رؤية القلب لانه يطلب مفعولين على قراءة الفتح وثلاثة على قراءة الضم بل هو مبني للرأي الذي هو الاعتقاد كذا في كتب وجوه القراءات فتامل في هذا الكلام حتى لا يزل الوهم عن المرام)

ان دونوں یعنی علمت اور عرفت کے معنی ہیں البتہ لفظی فرق ہے کہ معرفت کو ایسے ادراک میں استعمال کرتے ہیں جو نفس شے سے متعلق ہو جس واسطے وہ ایک مفعول کو نصب دیتا ہے اور لفظ علم کو ایسے ادراک میں جو شے اور اس کی صفت دونوں سے متعلق ہو اسی واسطے وہ دو مفعول کو نصب دیتا ہے اور

لہ قولہ و علمت قد یجی یہاں سے بعض دیگر مذکورہ افعال قلوب کے بعض ایسے معانی بیان کرتے ہیں جن کے اعتبار سے متعدی بدو مفعول نہیں ہوتے بلکہ صرف ایک مفعول کی جانب متعدی ہوتے ہیں۔ اور بعض معانی ایسے بھی ہیں جن کے اعتبار سے متعدی بیک مفعول بھی نہیں ہوتے۔

علمت بمعنی لب بالاشے من تکلفتہ لازم ہوتے ہیں جیسے علمت۔ شذ۔ وجدت جدۃ بمعنی مستغنی شدم۔ وجدت موجدۃ بمعنی غضب کردم۔ وجدت وجدًا بمعنی اندوہگین شدم۔ حسبت بمعنی صرت احسب ای ذاحمرۃ وبیاض کالبرص۔ زعمت بمعنی ضمنت اور بمعنی هزلت۔ خلت

www.KitaboSunnat.com

۱۶۷

(۴۴۳) خبریہ ہوا۔ (ای) حرف تفسیر مبنی بر سکون (صبت) فعل ماضی معروف مبنی بر سکون (۴۴۴)

(بقیہ صفحہ ۱۶۶) تماذا التوالی اور تماذا میں ... (۲) استفہام ... الوقوف میں ... (۳) تماذا ... (۴) استفہامیہ ... تماذا صنعت ... میں کہ

ترکیب صفحہ ۱۶۶

(۴۴۵) ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بر تقدیر ارادہ معنی۔ (وجدت) فعل ماضی معروف مبنی بر سکون صیغہ واحد متکلم (۴۴۶)

(۴۴۷) صیغہ واحد متکلم (تا) ضمیر مرفوع متصل بارز برائے واحد متکلم فاعل مرفوع محلاً مبنی بر ضم (ھا) ضمیر منصوب متصل مفعول بہ منصوب محلاً مبنی بر سکون راجع بسوئے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النوع الثالث عشر
افعال القلوب

فَاِنَّ كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْ هٰذِهِ الْمَعَانِىْ لَا يَقْتَضِىْ اِلَّا مُتَعَلَّقًا وَّاحِدًا فَلَا يَتَعَدّٰى اِلَّا اِلٰى مَفْعُوْلٍ وَّاحِدٍ وَّالْوَاحِدُ الْمُشْتَرِكُ بَيْنَهُمَا هُوَ زَعَمْتُ مِثْلُ زَعَمْتُ اللّٰهَ غَفُوْرًا فَهُوَ لِلْيَقِيْنِ وَ زَعَمْتُ الشَّيْطَانَ شَكُوْرًا فَهُوَ لِلشَّكِّ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۸ (بقیہ صفحہ

فعل و ضمیر (ھما) فاعل مرفوع متصل ... مبنی بر فتح ... موصوف ... صفت ... مضاف ... مضاف الیہ ... (ا) ... (الا تقتضی) ... مستثنیٰ ... مفعول بہ ... (فا) ... نفی

[illegible]

ترکیب صفحہ ۱۶۸

[illegible]

عامل مسائل متنوع بحال ہ الکامل البشیر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النوع الثالث عشر
افعال القلوب

وفي هٰذه الافعال لا يجوز الاقتصار على احد المفعولين لانهما كاسم واحد لان مضمونهما معاً مفعول به في الحقيقة وهو مصدر المفعول الثاني المضاف الى المفعول الاول اذ معنى علمت زيداً فاضلاً علمت فضل زيد فلو حذف احدهما كان

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترکیب صفحہ ۱۷۰

(۲×۳) مبنی بر سکون (حذف) فعل ماضی مجہول مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب (اخل) مفرد (۲۹۵×)

(بقیہ صفحہ ۱۷۰) (ظن الشرع) منتصبا ابلہ مفعول الرسول الخ منتقلا انقلاب بحاورہ منتقلا اول محذوف ہے تعریفیہ ما قبلہ مفعول ثانی (ظننتم ان) وہ بہ ہے بل ظننتم ان لن ینقلب الرسول والمومنون الی اھلیھم ابدا اور ظن مفعول مطلق برائے السوء ... نوع ہے ... اور صیانۃ ... ترکیب ...

کذا فی حاشیۃ الصبان دیکھنا ۲۹ قولہ لا ظننتا الخ اور دوسری وجہ یہ ہے کہ مفعول اول مفعول ثانی کیلئے وسیلہ ہوتا ہے۔ کیونکہ ان افعال کی تاثیر یا عدم حقیقت مفعول ثانی میں محقق سمجھا ہے یہ بات مصنف کے قول (وھو مصدر المفعول الثانی الخ) سے واضح ہے کیونکہ مقصود ہے ازاول پس اگر ثانی بدون اول مذکور ہو تو ذکر مقصود بدون وسیلہ لازم آئیگا ... مقصود لازم آئیگا ... ھو مصدر المفعول ... مفعول ثانی مشتق ہوا اور جب مشتق ہو ... علت ...

ھذا زیلہ - ہو مفعول ثالث میں باب مصدری اور مصدر بنا میں سے حمر میں شال نکر بلکہ کہ مصدر بنا میں گے جملہ زید پیت میں کہا جائیگا علمت زیدا یہ صفحہ ۱۷۰

ترکیب

(و) حرف عطف یا استیناف مبنی بر فتح (ھا) حرف (فی) حرف جار مبنی بر سکون (ذلک) اسم اشارہ مبنی بر سکون مجرور محلا موصوف یا مبدل منہ ... الافعال ... یا معطوف علیہ ... مجرور لفظا صفت یا بدل یا عطف بیان موصوف اپنی صفت سے یا مبدل منہ ... اپنے معطوف علیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا ... (۲۹)

... مفعول ... مضاف ... مبنی بر سکون ... مرفوع ... (الثانی) اسم منقوص مجرور تقدیرا ... صفت ... موصوف ... مفرد منصرف صحیح مرفوع ... ترکیب ...

(۲۴) منصوب لفظا مصدر مضاف (زید) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مضاف الیہ مرفوع معنی (۲۹۹×)

(۲۹۳×) منصرف صحیح مرفوع لفظا مضاف (ھما) میں (ھا) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر ضم راجع بسوئے المفعولین (م) حرف عماد مبنی بر فتح (ا) علامت تثنیہ مبنی بر سکون مضاف

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النوع الثالث عشر افعال القلوب

تحذف بعض اجزاء الكلمة الواحدة وإذا
توسطت هذه الافعال بين مفعوليها او
تاخرت عنهما جاز ابطال عملها مثل زيدٌ ظننتُ
قائمٌ وزيدًا ظننتُ قائمًا وزيدٌ قائمٌ ظننتُ و
زيدًا قائمًا ظننتُ فإعمالها وابطالها حينئذ
متساويان وقال بعضهم إن إعمالها اولى على تقدير
التوسط وابطالها اولى على تقدير التأخر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۳

ترکیب
صفحہ ۱۷۲

(۲۰) منصرف صحیح مرفوع لفظاً مضاف (زید ظننت)

(ھو ص رھا) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر سکون راجع بسوئے ھٰذہ الا فعال مضاف اپنے مضاف الیہ سے

(۲۰۲۰ص) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور، جار مجرور سے ملکر ظرف لغو۔ (اولیٰ) اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر معطوف علیہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النوع الثالث عشر افعال القلوب

وَاِذَا زِيْدَتِ الْهَمْزَةُ فِيْ اَوَّلِ عَلِمْتُ وَرَاَيْتُ صَارَا
مُتَعَدِّيَيْنِ اِلٰى ثَلٰثَةِ مَفَاعِيْلَ نَحْوُ اَعْلَمْتُ زَيْدًا
عَمْرًا فَاضِلًا وَاَرَيْتُ عَمْرًا خَالِدًا عَالِمًا فَزِيْدَ فِيْهِمَا
بِسَبَبِ الْهَمْزَةِ مَفْعُوْلٌ آخَرُ لِاَنَّ الْهَمْزَةَ لِلتَّصْيِيْرِ فَمَعْنَى
الْمِثَالِ الْاَوَّلِ حَمَلْتُ زَيْدًا عَلٰى اَنْ يَّعْلَمَ عَمْرًا فَاضِلًا
وَمَعْنَى الْمِثَالِ الثَّانِيْ حَمَلْتُ عَمْرًا عَلٰى اَنْ يَّعْلَمَ
خَالِدًا عَالِمًا وَذٰلِكَ مَخْصُوْصٌ بِهٰذَيْنِ الْفِعْلَيْنِ
دُوْنَ اَخَوَاتِهِمَا وَهٰذَا مَسْمُوْعٌ مِّنَ الْعَرَبِ
خِلَافًا لِلْاَخْفَشِ

للعه ای دخول الهمزة فی الفعلین یعنی دونوں فعل میں ہمزہ کا دخول عرب سے مسموع ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترکیب صفحہ ۱۷۴

(ھمّ) مبنی برسکون منصوب محلاً مفعولہ اقول فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النوع الثالث عشر
افعال القلوب

فانه[1] اجاز زیادة الهمزة فی جمیع[2] هذه الافعال قیاساً علی علمت ورأیت نحو اظننت واحسبت واخلت واوجدت وازعمت زیداً عمراً فاضلاً وانبأ ونبّأ واخبر وخبّر ایضاً تتعدی الی ثلثة مفاعیل اعلم انه[3] لایجوز حذف المفعول الاول من المفاعیل لثلثة

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترکیب صفحہ ۱۷۶

(۴۴) (اعلم) فعل امر حاضر معروف مبنی بر سکون صیغہ واحد مذکر حاضر اسمیں (انتَ) پوشیدہ جسمیں (اَن) ضمیر مرفوع متصل

(۴۲۳) (حذف) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً مصدر مضاف (المفعول) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً موصوف (الاول) مفرد منصرف مجرور لفظاً بکسرہ اسم تفضیل صیغہ واحد مذکر اسمیں (ھو)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لكن يجوز حذف المفعولين الاخيرين معاً ولا يجوز حذف احدهما بدون الاخر كما مر

اما القياسية فسبعة عوامل

الاول منها الفعل مطلقا سواء كان لازما او متعديا ماضيا كان او مضارعا امرا كان او نهيا كل فعل

الاول من العوامل القياسية الفعل

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[illegible]

(۲) [illegible] مرفوع لفظاً [illegible] منصرف [illegible] عامل [illegible] مضاف الیہ [illegible] صفت [illegible]
[illegible] الاول [illegible] تفضیل [illegible] مرفوع محلاً مبنی بر [illegible] (العامل) [illegible] صفت [illegible] مفرد منصرف
[illegible] اسم تفضیل [illegible] موصوف [illegible] (الفعل) [illegible] (مطلقاً) مفعول [illegible]
[illegible] لفظاً ذوالحال [illegible] اسم مفعول صیغہ واحد
صحیح منصوب لفظاً [illegible] ضمیر مرفوع محلاً مبنی
مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع محلاً مبنی بر فتح
پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلاً - اسم مفعول
بر فتح راجع ہوئے ذوالحال - ذوالحال
اپنے نائب فاعل سے مل کر حال ذوالحال
اپنے حال سے مل کر مبتدا اپنی خبر (سواء) مفرد
مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا - (سواء) مقدم
منصرف صحیح مرفوع لفظاً خبر مقدم
(کان) فعل ماضی معروف مبنی بر فتح
(فعل ناقص) صیغہ واحد مذکر اس میں پوشیدہ
(ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ راجع ہے
مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع
(الفعل) - لا (نما) مفرد منصرف

(تقیہ صفحہ ۱۷۸) مرفوع لفظاً معطوف
صحیح منصرف (افعل) مفرد منصرف صحیح
مضاف الیہ منصوب معنیً بنا بر
مفعولیت مضاف الیہ
مضاف (ھما) میں (ھا) ضمیر
مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً
مبنی بر کسرہ راجع ہے کے المفعولین
الاخیرین (م) حرف عامل مبنی
بر فتح (ا) علامت تثنیہ مبنی
بر سکون (با) حرف جار مبنی بر کسرہ
(ذین) مضاف کے الاخیرین
منصرف مجرور لفظاً بکسرہ
برجہ دخول الف لام
اسم تفضیل
صیغہ واحد مذکر اس میں
(ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ
فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح
راجع ہوئے موصوف مقدر
الفعول اپنے فاعل
سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ
ہو کر صفت موصوف
(المفعول) کی موصوف
مقدر اپنی صفت
سے

کا مضاف الیہ -
(دون) مضاف اپنے مضاف الیہ
سے مل کر مجرور - جار مجرور مل کر
ظرف لغو - حذف مضاف
اپنے مضاف الیہ اور ظرف
لغو سے مل کر فاعل کا بجوز
فعل اپنے فاعل سے مل کر
جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا -
(ش) حرف جار مبنی بر فتح
(ما) اسم موصول مبنی بر
سکون (حق) فعل ماضی
معروف مبنی بر فتح صیغہ واحد
مذکر غائب اس میں (ھو)
ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ
فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح
راجع ہوئے اسم موصول -
ہر فعل اپنے فاعل سے مل کر
جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ -
اسم موصول اپنے صلہ سے
مل کر مجرور - جار مجرور مل کر ظرف
مستقر ہوا (ثابت)
مقدر کا

ثابت مفرد منصرف
صحیح مرفوع لفظاً - اسم فاعل صیغہ
واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع
متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً
مبنی بر فتح راجع ہوئے مبتدا مقدر
(ھذا) اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف
مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر
ھذا ترکیب معلوم مبتدا اپنی خبر
سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا - (کما) کو ظرف
لغو قرار دینا درست نہیں (زینی زادہ)
اَمَّا القیاسیۃ الخ (اما)
حرف شرط مبنی بر سکون فعل شرط
محذوف لزوماً - (القیاسیۃ) مفرد
منصرف صحیح مرفوع لفظاً - اسم منسوب
صیغہ واحد مؤنث اس میں (ھی) ضمیر
مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل
مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع ہے موصوف
مقدر (العوامل) اسم منسوب اپنے
نائب فاعل سے مل کر صفت موصوف
مقدر اپنی صفت سے مل کر مبتدا -
(فا) جزائیہ مبنی بر فتح
(۲)

(۳۴) جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ کبریٰ ذات وجہین ہوا -

[illegible]

ترکیب
صفحہ ۱۷۸

مرفوع محلاً مبنی بر فتح [illegible] اسم فاعل صیغہ
واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع
متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح
راجع ہوئے اسم کان - اسم فاعل اپنے
فاعل سے مل کر معطوف علیہ (او) حرف عطف
مبنی بر سکون (متعدیاً) مفرد منصرف صحیح
منصوب لفظاً - اسم فاعل صیغہ واحد مذکر
اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ
فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع ہے
کان - اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر معطوف

معطوف علیہ اپنے
معطوف سے مل کر جملہ
معطوف مبنی
(کان) فعل ماضی معروف مبنی
بر فتح (فعل ناقص) صیغہ واحد
مذکر غائب اس میں (ھو) ضمیر
مرفوع متصل پوشیدہ اسم مرفوع
مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع ہوئے
الفعل - کان فعل ناقص اپنے
اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ شاول
ہو کر مبتدا کے مؤخر (سواء) مفرد
منصرف صحیح مرفوع لفظاً خبر
مقدم محذوف - مبتدا کے مؤخر
اپنی خبر مقدم محذوف سے مل کر جملہ
اسمیہ خبریہ مبینہ ہوا - (امن)
مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً
معطوف علیہ (او) حرف عطف
مبنی بر سکون (زکیا)
مفرد منصرف جاری
مجرا کے صحیح
منصوب لفظاً معطوف بمعطوف
علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ
(کان) فعل ماضی معروف مبنی بر
فتح صیغہ واحد مذکر غائب (فعل
ناقص) اس میں (ھو) ضمیر
مرفوع متصل پوشیدہ اسم
مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع ہوئے
الفعل - کان فعل ناقص اپنے اسم
اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ بتاویل مفرد
ہو کر مبتدا کے مؤخر (سواء) ترکیب
معلوم خبر مقدم مبتدا کے مؤخر
اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ
خبریہ مبینہ ہوا - (کل) مفرد منصرف
صحیح مرفوع لفظاً مضاف (فعل)
مفرد منصرف صحیح مجرور
لفظاً

[illegible]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الأول
من العوامل القياسية
الفعل

يرفع الفاعل نحو قام زيد وضرب زيد وأما إذا كان متعديا فينصب المفعول أيضا مثل ضرب زيد عمرا ولا يجوز تقديم الفاعل على الفعل بخلاف المفعول فإن تقديمه عليه جائز ولا يجوز حذف الفاعل بخلاف المفعول فإن حذفه جائز نحو ضرب زيد والثاني المصدر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترکیب
صفحہ ۱۸۰

(بقیہ صفحہ ۱۸۰)

مثال

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الثاني من العوامل القياسية المصدر

وهو اسم حدث اشتق منه الفعل وانما سمي مصدرا لصدور الفعل عنه فيكون محلا له قال البصريون ان المصدر اصل والفعل فرع لاستقلاله بنفسه وعدم احتياجه الى الفعل بخلاف الفعل فانه غير مستقل بنفسه ويحتاج الى الاسم وقال الكوفيون ان الفعل اصل والمصدر فرع لاعلال المصدر

قوله اسم حدث - حدث سے مراد وہ معنی ہے جو …

ع۵ اسلئے جب مصدر محل فعل ہوا تو دیگر مشتقات کا بھی محل بدرجہ اولیٰ ہوگا۔ ۱۲

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(بقیہ صفحہ ۱۸۲) (استقلالہ بنفسہ) یہ استقلالہ عطف تفسیری ہے اس کے قولہ و محتاج الی الاسم پر اور غیر مستقل بنفسہ پر یہ عطف تفسیری ہے اس کے قولہ الکوفیون سے مراد مبرد و کسائی اور ثعلب اور ان کے متبعین ہیں۔

ترکیب صفحہ ۱۸۲

(و) حرف عطف یا استیناف مبنی بر فتح (ھو) ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے المصدر (اسم) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا مضاف (حدث) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا مضاف الیہ اسم مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر موصوف (اشتق) فعل ماضی مجہول مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب (ہ) ضمیر مبنی بر سکون حرف جار مبنی بر کسرہ متصل مجرور محلا مبنی

برضم راجع بسوئے موصوف جار مجرور ملکر ظرف لغو (الفعل) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا نائب فاعل اشتق فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا مستانفہ ہوا۔ (و) حرف استیناف مبنی بر فتح (ان) حرف مشبہ بالفعل مکفوف عن العمل مبنی بر فتح (ما) کافہ مبنی بر سکون (سمی) فعل ماضی مجہول مبنی بر فتح صیغہ واحد مذکر غائب (ہو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم حدث (مصدرا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظا

مجرور محلا ظرف لغو (م)

(۴۴) معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر خبر (ال) حرف جار مبنی بر کسر (اعلال) مفرد منصرف صحیح (۴۴۴)

ترکیب

صفحہ ۱۸۲

www.KitaboSunnat.com

باعلاله وصحته بصحته نحو قام قياما و
قاوم قواما أعل قياما بقلب الواو فيه ياء
لقلب الواو الفا في قام وصح قواما لصحة قاوم
ولا شك ان دليل البصريين يدل على اصالة
المصدر مطلقا ودليل الكوفيين يدل على
اصالة الفعل في الاعلال فلا تلزم منه اصالته
مطلقا ولو كان هذا القدر يقتضي الاصالة

الثاني
من العوامل القياسية
المصدر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[illegible]

ترکیب
صفحہ ۱۸۳

[illegible]

(۱۹۳) استیناف مبنی بر فتح (لو) حرف شرط مبنی بر سکون غیر عامل (کان) فعل ناقص مبنی بر فتح (ھا) حرف تنبیہ مبنی بر

[illegible]

(۲۰۲) مرفوع تقدیراً۔ صیغہ واحد مذکر غائب (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم کان (الا احد الفتہ) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يلزم ان يكون يعد بالياء واكرم متكلما بالهمزة اصلا وباقى الامثلة فرعا ولا قائل به احد اعلم ان المصدر يعمل عمل فعله فان كان فعله لازما فيرفع الفاعل فقط مثل اعجبنى قيام زيد

الثانى من العوامل القياسية المصدر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترکیب صفحہ ۱۸۶

(لا) حرف نفی غیر عامل مبنی بر فتح (فا) مبنی بر سکون (ح) صحیح واحد مذکر مرفوع نفظاً، اسم فاعل صیغہ مبنی بر سکون مفرد منصرف حرف جار مبنی بر فتح مجرور محلاً، ذوالحال متصل مجرور بجار جار مجرور ملکر ظرف لغو ہوئے ذوالحال فاعل اسم فاعل مرفوع لفظاً فاعل اپنے ذوالحال سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ فعلیہ — (ھ) مفت اسمیہ جملہ مقام ہوا فاعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ اسمیہ۔ تنبیہ فعل اپنے فاعل سے ملکر جزا۔ شرط اپنی جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا۔ معطوف ہے ... میں بدو یب

(لا) نفی جنس کا (لا) فاعل بہ احل کا (لا) قائل بہ ... واردنیا درست جمہور (لا) کو نفی جنس کا قائل بہ لفظاً منصوب نہیں۔ لانہ قائل بہ لفظاً ... نکرہ مشابہ بمضاف نصب کی ... نکرہ مفردہ نہیں اور اسم ... (لا) حرف نفی ... نہیں ہوتا۔ بلکہ (لا) فاعل مبتدأ ... ساعدت ... قائل اسم ... فاعل سے اور (لا) تاکید ... فاحفظہ و تشکر۔ ... (یا) فعل امر حاضر معروف مبنی بر سکون (اعلم) فعل امر حاضر صیغہ واحد مذکر حاضر ... (انت) ضمیر مرفوع متصل فاعل ... مرفوع محلاً مبنی بر سکون (ان) حرف ... علامت خطاب ... بالفعل مبنی بر فتح

مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً اسم (ان) موصول حرفی (المصلح) فعل مضارع مرفوع ... نفظاً صیغہ واحد مذکر غائب ... ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح ... (ہ) ... مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً ... مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً ... فعل مضاف ... مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر ... مضاف الیہ۔ ... مضاف ...

(ترکیب صفحہ ۱۸۶)

(الریب) فعل مضارع معروف (یلزم) ... صحیح مجرد از ضمائر بارزہ مرفوع لفظاً صیغہ واحد مذکر غائب (ان) ناصبہ مصدریہ حرفی مبنی بر سکون (یکون) فعل ناقص مضارع منصوب صحیح مجرد از ضمائر بارزہ صیغہ واحد مذکر غائب (بعل) لفظاً صیغہ واحد مذکر غائب ... اسم مقصور محلاً مرفوع تقدیراً۔ ذوالحال (با) حرف جار مبنی بر سکون (الیاء) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً۔ جار مجرور ملکر ظرف مستقر ہوا (ثابتا) متعلق صحیح منصوب لفظاً (ثابتا) مفرد منصرف صیغہ واحد مذکر اسم فاعل (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع فاعل مرفوع محلاً۔ اسم فاعل ہوئے ذوالحال۔ ذوالحال اپنے فاعل سے ملکر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے ملکر معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (اکرم) اسم مقصور محلاً مرفوع تقدیراً ذوالحال (متکلما)

مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً حال اول۔ اصل میں عبارت یوں تھی (صیغہ متکلم) مضاف کو حذف کر کے مضاف الیہ کو اسکے قائم مقام کر دیا اور مضاف کا اعراب (نصب) مضاف الیہ کو دیدیا۔ تو درحقیقت حال (صیغہ متکلم) ہے۔ ورنہ (متکلما) کا حال بنا درست نہیں تھا۔ (با) حرف جار مبنی بر کسر (الھمزۃ) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً۔ جار مجرور ملکر ظرف مستقر ہوا (ثابتا) مقدر کا۔ ثابتا مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً۔ اسم فاعل صیغہ واحد مذکر (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع ہوئے ذوالحال۔ اسم فاعل اپنے فاعل

اور ظرف مستقر سے ملکر حال ثانی۔ حال اول اسکو حال متداخل قرار دینا درست نہیں ہے۔ کہ حال اول میں ضمیر ہی نہیں ہے۔ فتشکر۔ اکرم ذوالحال اپنے دونوں حال سے ملکر معطوف۔ یعنی معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (باقی) اسم منقوص مرفوع تقدیراً مضاف (الامثلۃ) جمع مکسر منصرف مجرور لفظاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر باقی معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر اسم (یکون) (اصلا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً معطوف علیہ (و) حرف عطف مبنی بر فتح (فرعا) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر صلہ (ان) موصول مصدریہ جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر تاویل مصدر میں ہو کر ذوالحال (و) حالیہ (یکون)

جملہ فعلیہ مبنی بر فتح (ریح) (فا) جزائیہ مبنی بر فتح صحیح مجرد (یلزم) فعل مضارع معروف صحیح مجرد از ضمائر بارزہ مرفوع لفظاً صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع ہوئے (الفاعل) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً مفعول بہ ... فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر جزا۔ شرط اپنی جزا سے ملکر جملہ شرطیہ مفصلہ ہوا۔ (فقط) میں (فا) ... (قط) اسم فعل صیغہ مبنی بر فتح (انتہ) امر حاضر معروف مبنی (انتہ) میں (انت) ضمیر مبنی بر سکون ... (انت) پوشیدہ ضمیر متصل فاعل مرفوع محلاً مبنی بر سکون (ت) مفتوح ... اسم فعل علامت خطاب ذکر قط اسم فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جزا شرط مقدر (اذا عرفت) ... شرط اپنی جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا۔ (مثل) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً مضاف (الفاعل) ... قیام زید اسم مقصور محلاً مجرور ... مضاف الیہ۔ مثل مضاف تقدیراً مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالہ مقدر کی۔ مضاف الیہ ... مثال مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً مضاف (ہ) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر ضم راجع ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا۔ مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ ...

www.KitaboSunnat.com

الثاني من العوامل القياسية المصدر

وان كانَ متعديًا فيرفعُ الفاعلَ وينصبُ المفعولَ نحو اعجبني ضربُ زيدٍ عمرًا فزيدٌ في المثالين مجرورٌ لفظًا لاضافة المصدر اليه ومرفوعٌ معنًى لانّه فاعلٌ وهُوَ على خمسة انواع

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترکیب صفحہ ۱۸۸

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الثاني من العوامل القياسية المصدر

أحدها أن يكون مضافًا[1] إلى الفاعل ويذكر المفعول منصوبًا كالمثال المذكور وثانيها أن يكون مضافًا إلى الفاعل ولم يذكر المفعول نحو عجبتُ من ضربِ زيدٍ وثالثها أن يكون مضافًا إلى المفعول حال كونه مبنيًّا للمفعول القائم مقام الفاعل نحو عجبتُ من ضربِ زيدٍ أي من أن يُضرَبَ زيدٌ ورابعها أن يكون مضافًا[2] إلى المفعول ويذكر الفاعل مرفوعًا نحو عجبتُ من ضربِ اللصِّ الجلادُ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۳م) (جئت) فعل ماضی معروف مبنی برسکون صیغہ واحد متکلم (ت) ضمیر مرفوع متصل بالذبرائے واحد متکلم (ص۵)

(x۳م) اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مثالہ مقدر کی۔ مثال مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً مضاف (ہ) ضمیر مجرور (ص۳۴)

ترکیب
صفحہ ۱۹۰

(ص۵) فاعل مرفوع محلاً مبنی برضم (دمی) حرف جار مبنی برسکون (ضوب) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً مصدر مضاف (اللص) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً مضاف الیہ منصوب معنی بنا بر مفعولیت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وخامسها ان یکون مضافا الی المفعول و یحذف الفاعل نحو قوله تعالی لا یسأم الانسان من دعاء الخیر ای من دعائه الخیر اعلم ان هذه الصور جاریة فی مصدر الفعل المتعدی واما فی مصدر الفعل اللازم فصورة واحدة وهی ان یضاف الی الفاعل نحو اعجبنی قعود زید وفاعل المصدر لا یکون مستترا

الثانی من العوامل القیاسیة المصدر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۹۳

ترکیب
صفحہ ۱۹۲

(۴۴۴) مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم یکون - اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ولا يتقدم معموله عليه والثالث اسم فاعل وهو كل اسم اشتق من فعل لذات من قام به الفعل وهو يعمل عمل فعله كالمصدر فان كان مشتقا من الفعل اللازم فيرفع الفاعل فقط مثل زيد قائم ابوه وان كان مشتقا من الفعل المتعدي

الثالث من العوامل القياسية اسم الفاعل

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۲۲) صیغہ واحد مذکر غائب اس میں (ھُوَ) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ اسم ۔ مرفوعاً محلاً مبنی بر فتح راجع (۵)

(۲۰×) راجع ہوئے مبتدا ۔ الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل ۔ قائماً اسم فاعل اپنے (××)

ترکیب صفحہ ۱۹۴

(۵) ہوئے اسم الفاعل (مشتقاً) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً ۔ اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اس میں (ھُوَ) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ نائب فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الثالث من العوامل القياسية اسم الفاعل

فيرفع الفاعل وينصب المفعول به ايضا مثل زيد ضارب غلامه عمرا وشرط عمله ان يكون بمعنى الحال او الاستقبال و انما اشترط باحدهما ليكمل مشابهته بالفعل المضارع لانه لما كان مشابها بالفعل المضارع بحسب اللفظ

عه بفتحتین بمعنے اندازہ اور بسکون سین بھی جائز ہے ۔ ۱۲

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترکیب صفحہ ۱۹۶

عامل مائۃ منتج جمل الکامل البشیر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

في عدد الحروف والحركات والسكنات فكان حينئذٍ مشابهًا بحسب المعنى ايضًا ويشترط ايضًا اعتماده على المبتدأ فيكون خبرًا عنه مثل المثال المذكور او على الموصول فيكون صلةً له نحو الضارب عمرًا في الدار اي الذي هو ضارب عمرًا في الدار او على الموصوف فيكون صفةً له

الثالث من العوامل القياسية اسم الفاعل

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(ص۴) مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔ (فا) فصیحہ مبنی بر فتح (یکون) فعل ناقص (ص۵)

ترکیب
صفحہ ۱۹۸

(ص۴) اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر صلہ، اسم موصول اپنے (۲۲)

(ع۔ک) مضارع معروف صحیح مجرد از ضمائر بارزہ مرفوع لفظاً بصیغہ واحد مذکر غائب (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ اسم مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم الفاعل۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مثل مررت برجل ضارب ابنهٗ جاريةً
او على ذي الحال فيكون حالاً عنه مثل
مررت بزيدٍ راكبًا ابوه او على حرف النفي او
الاستفهام بان يكون قبله حرف النفي او
الاستفهام مثل ما قائم ابوه وا قائم ابوه
وان فُقِدَ في اسم الفاعل احد الشرطين
المذكورين فلا يعمل اصلاً

الثالث
من العوامل القياسية
اسم الفاعل

لے یعنی کنیز جمع جواری ۱۲

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترکیب صفحہ ۲۰۰

(مثل) مفرد منصرف صحیح ... مضاف ...

[illegible]

ترکیب صفحہ ۲۰۰

[illegible]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الثالث من العوامل القياسية اسم الفاعل

بل يكون حينئذٍ مضافاً الى مابعده مثل مررت بزيدٍ ضاربِ عمروٍ امس وان كان اسم الفاعل معرّفاً باللام يعمل فى مابعده فى كلّ حالٍ سواء كان بمعنى الماضى والحال والاستقبال وسواء كان معتمداً على احد الامور المذكورة او غير معتمدٍ

ك اس لام سے مراد اسمی ہے جو بمعنی اسم موصول ہوتا ہے ۱۲

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۰۳

(م م م) مجرور لفظاً مضاف (الامير) جمع مکسر منصرف مجرور لفظاً موصوف (ال) بمعنی الذی اسم موصول (م ۵)

(بقیہ صفحہ ۲۰۲)

ترکیب
صفحہ ۲۰۲

(م م) پوشیدہ اسم مرفوع محلاً مبنی بر فتح ... الفاعل (مضمون) مفرد منصرف صحیح منصوب لفظاً (م م)

(م ۵) مبنی بر سکون (مذکورۃ) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً اسم مفعول صیغہ واحد مؤنث ... (ھی) ضمیر ... مرفوع محلاً مبنی بر فتح ... اسم موصول اسم مفعول

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الثالث من العوامل القياسية اسم الفاعل

مثل الضارب عمرًا الآن او امس او غدًا هو زيد اعلم ان اسم الفاعل الموضوع للمبالغة كضرّاب وضروب ومضراب بمعنى كثير الضرب وعلّامة وعليم بمعنى كثير العلم وحَذِر بمعنى كثير الحذر مثل اسم الفاعل الذي ليس للمبالغة

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[illegible]

ترکیب صفحہ ۲۰۴

[illegible]

عامل مسائلہ تتمہ جملہ الکامل الشتیہ

[illegible]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فی العمل وان زالت المشابهة اللفظية بالفعل لكنهم جعلوا ما فيها من زيادة المعنى قائمًا مقام ما زال من المشابهة اللفظية ورابعها اسم المفعول وهو كل اسم ن اشتق

الرابع من العوامل القياسية اسم المفعول

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[illegible]

۲۰۶

(م) حرف جار مبنی بر سکون [illegible] العمل [illegible]

[illegible]

(تعبیر) صفحہ ۲۰۶ - تو
ذرہ جبیر حرف واقع ہو -
خلاف مقصود لازم آئے گا -
کیونکہ اس اسم کا ذکر مقصود ہے
جو ایسی ذات پر دلالت کرے جس
عرف واقع ہوتا ہے نہ اس اسم کا
جو حرث پر دلالت کرے کیونکہ
ذکر پہلے ہو چکا - اسم مفعول
اگرچہ اسم فاعل کیا تھا مذکورہ
شابہت اور شرائط عمل میں برابر
ہے لیکن اس کا مصداق
مفعول ہوتا ہے جو فعل کا محل
ہے اور اسم فاعل کا مصداق فاعل
ہوتا ہے جو عمدہ ہے اور عمدہ
سے فضلہ مفعول ہوتا ہے
نظر بر آں دال علی الحدث
ذکر میں مؤخر کر دیا گیا ۵ قولہ
مشتق بر قول بصریہ
اشتقاق سے مصدر خارج ہو گیا
مشتق نہیں ہوا - اور قول
کوفیہ خارج نہیں ہوا کیونکہ
نزدیک مشتق ہوتا ہے ان کے
نزدیک الرضائیات من فتح

عے و شابہت لفظی یہ
تھی کہ بسبب ترتیب حروف
و حرکات و سکون فعل کے
ہم وزن تھا - ۱۲ (ترکیب
صفحہ ۲۰۶) (ی) مبنی بر
فتح عالم زمخشری کے نزدیک
عاطفہ جنیوی کے نزدیک
اعتراض زمنی شارح کافیہ
کے نزدیک - اور علامہ
علی قاری علیہ رحمۃ الباری
نے شرح مشکوٰۃ میں فرمایا
کہ اس واو کو واو مبالغہ
کہتے ہیں (ان) حرف شرط
مبنی بر سکون ایسے مقام پر
وصلیہ کہلاتا ہے اس کی جزا
بوجہ دلالت کلام سابق وجوبا
محذوف ہوتی ہے اور کلام
سابق مثل عوض جزا ہوتا ہے
(زالت) فعل ماضی معروف
مبنی بر فتح صیغہ واحد
مؤنث ۱۲ سے خارج ہو گیا

(نائب) مفرد
(المشابہۃ) مرفوع لفظا عند موصوف
منصرف صحیح مرفوع
منصرف مفرد منصرف [illegible]
(اللفظیۃ) مفرد واحد مؤنث
لفظا - اسم منسوب صیغہ متصل نائب فاعل
میں (ھی) ضمیر مرفوع متصل راجع بسوئے موصوف
مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع فاعل سے مل کر صفت
اسم منسوب اپنے نائب فاعل (الفعل) مفرد
(با) حرف جار مبنی بر کسر [illegible]
منصرف صحیح مجرور لفظا جار مجرور مل کر ظرف
نحو المشابہۃ موصوف اپنی صفت
اور ظرف لغو سے مل کر فاعل - زالت فعل
اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط -
(فھو مثل لیفعل العمل) جزا محذوف (ھو)
وجوبا - اسم (فا) جزائیہ مبنی بر فتح
ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مرفوع محلا
مبنی بر فتح راجع بسوئے اسم الفاعل الموضوع
للمبالغۃ (مثل) مفرد منصرف صحیح
مرفوع لفظا مضاف (ک) ضمیر مجرور متصل
مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر ضم راجع
بسوئے اسم الفاعل الذی لیس
للمبالغۃ - (ق) (ھ)

[illegible]

اسم موصول (ذالک)
فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ
ہو کر صلہ - اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر
ذوالحال (من) حرف جار مبنی بر سکون
مقدر فتحہ موجودہ حرکت تخلص من السکون
(المشابہۃ) مفرد منصرف صحیح مجرور لفظا
موصوف (اللفظیۃ) مفرد منصرف صحیح
مجرور لفظا - اسم منسوب صیغہ واحد مؤنث
غائب (ھی) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ
نائب فاعل مرفوع محلا مبنی بر فتح راجع بسوئے
موصوف - اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے
مل کر صفت - موصوف اپنی صفت سے
مل کر مجرور - جار مجرور مل کر ظرف مستقر ہوا -
(ثابتا) مقدر کا - ثابتا مفرد منصرف
صحیح منصوب لفظا - اسم فاعل صیغہ واحد
مذکر (ھو) ضمیر مرفوع متصل
پوشیدہ فاعل مرفوع محلا
مبنی بر فتح راجع بسوئے [illegible]
ذوالحال - اسم فاعل
اپنے فاعل سے مل کر حال - ذوالحال اپنے
حال سے مل کر مضاف الیہ مقام مضاف
اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ -
قائما مقام اسم فاعل اپنے فاعل اور
مفعول فیہ سے مل کر مفعول بہ دوم جیلا
فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول ہے
مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر [illegible]
اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا - (و) حرف
عطف مبنی بر فتح (الرحم) مفرد منصرف صحیح
مرفوع لفظا مضاف (ھا) ضمیر مجرور متصل
مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر سکون
مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر
کتب سبعۃ عوامل مفرد منصرف صحیح
الیہ سے مل کر مبتدا - (اسم) مفرد
مرفوع لفظا مضاف (المفعول) مفرد
منصرف صحیح مجرور لفظا مضاف الیہ
مضاف اپنے

[illegible]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الرابع من العوامل القياسية اسم المفعول

لذات من وقع عليه الفعل وهو يعمل عمل فعله المجهول فيرفع اسما واحدا بانه قائم مقام فاعله وشرط عمله كونه بمعنى الحال والاستقبال واعتماده على المبتدأ كما في اسم الفاعل مثل زيد مضروب غلامه الآن او غدا او الموصول نحو المضروب غلامه زيد

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترکیب
صفحہ ۲۰۸

(تتمہ صفحہ ۲۰۸) [illegible]

[illegible]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الرابع من العوامل القياسية للمفعول

والموصوف مثل جاءني رجل مضروب غلامه او ذي الحال مثل جاءني زيد مضروبا غلامه او حرف النفي او الاستفهام مثل ما مضروب غلامه واذا انتفى فيه احد الشرطين المذكورين ينتفي عمله وحينئذ يلزم اضافته الى ما بعده واذا دخل عليه الالف واللام يكون مستغنيا عن الشروط في العمل مثل جاءني المضروب غلامه

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترکیب صفحہ ٢١٠

(۴۴) اسم موصول اپنے صلہ سے ملکر فاعل. جاء فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وخامسها الصفة المشبّهة وهي مشابهة باسم الفاعل في التصريف وفي كون كل منهما صفة مثل حَسَنٌ حَسَنَانِ حَسَنُونَ حَسَنَةٌ حَسَنَتَانِ حَسَنَاتٌ على قياس ضاربٌ ضاربان ضاربون ضاربة ضاربتان ضاربات وهي مشتقة من الفعل اللازم دالة على ثبوت مصدرها لفاعلها

الخامس من العوامل القياسية الصفة المشبهة

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترکیب
صفحہ ۲۱۲

[illegible]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الخامس من العوامل القیاسیۃ الصفۃ المشبہۃ

علی سبیل الاستمرار والدوام بحسب الوضع
وتعمل عمل فعلها من غیر اشتراط زمان
لکونہا بمعنی الثبوت واما اشتراط الاعتماد
فمعتبر فیہا الا ان الاعتماد علی الموصول
لا یاتی فیہا لان اللام الداخلۃ علیہا
لیست بموصول بالاتفاق وقد یکون
معمولہا منصوبا علی التشبیہ بالمفعول فی المعرفۃ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترکیب صفحہ ۲۱۴

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

السادس
من العوامل القياسية
المضاف

وعلى[1] التمييز في النكرة ومجرورًا على الاضافة
ويكون صيغة اسم الفاعل قياسية
وصيغها[2] سماعية[3] مثل حَسَنٌ وصَعْبٌ
وشَدِيدٌ وسادسها[4] المضافُ كل اسم[5]
اضيف الى اسم آخر فيجر الاولُ الثانيَ
مجردًا[6] عن اللام والتنوين وما يقوم مقامه
مِن نونِ التثنية والجمع

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترکیب
صفحہ ۲۱۶

(مم) منصوب لفظاً۔ اسم فاعل صیغہ واحد مذکر معرب (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

السادس من العوامل القياسية المضاف

لاجل الاضافة والاضافة اما بمعنى اللام المقدرة ان لم يكن المضاف اليه من جنس المضاف ولا يكون ظرفا له مثل غلام زيد واما بمعنى من ان كان من جنسه مثل خاتم فضة واما بمعنى في ان كان ظرفا له نحو ضرب اليوم

جیسے غلام زید یا اخص مطلق جیسے یوم الاحد اور علم النحو ۱۲

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[illegible]

ترکیب
صفحہ ۲۱۸

(تتمہ صفحہ ۲۱۸) جیسے
غلام زید ... [illegible]
ترکیب اضافی اضافت
معنویہ میں تعیین مضاف کے
لیے مفید ہے ... [illegible]
الکلام من جنسہ ... [illegible]
... [illegible]
اسبل ... [illegible]
ھ قولہ ان کان ظرفاً ... [illegible]
خواہ ظرف زمان ہو جیسے ... [illegible]
... [illegible]
(صفحہ ۲۱۸)
ترکیب (ال) حرف جار مبنی بر ... [illegible]

(۲۳) مرفوع لفظاً مضاف ... حکایت مجرور محلاً یا تقدیراً مضاف الیہ۔ نحو مضاف اپنے مضاف الیہ [illegible]

[illegible]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

السابع من العوامل القياسية الاسم التام

وسابعها الاسم التام كل اسم تم فاستغنى عن الاضافة بان يكون في آخره تنوين او ما يقوم مقامه من نوني التثنية والجمع او يكون في آخره مضاف اليه وهو ينصب النكرة على انها تمييز له فيرفع منه الابهام مثل عندي رطل زيتا ومنوان سمنا وعشرون درهما ولي ملؤه عسلا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترکیب
صفحہ ۲۲۰

(مہم) اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھا) پوشیدہ ضمیر (ھا) ضمیر مرفوع متصل فاعل مرفوع محلاً مبنی بر ضم راجع سوئے مبتدائے موخر (م)

(عـ) منصوب تقدیراً مضاف (ی) ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ مجرور محلاً مبنی بر سکون برائے واحد متکلم، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا (ثابت) مقدر کا، ثابت مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظاً
اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل مرفوع محلاً مبنی بر فتح راجع سوئے مبتدائے موخر، اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر خبر مقدم (عشرون) جمع مذکر سالم حکماً مرفوع

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وامّا المعنوية فمنها عددان

المراد من العامل المعنوي ما يعرف بالقلب وليس للسان حظ فيه احدهما العامل في المبتدأ والخبر وهو الابتداء اي خلو الاسم عن العوامل اللفظية نحو زيد منطلق وثانيهما العامل في الفعل المضارع وهو صحة وقوع الفعل المضارع موقع الاسم مثل زيد يعلم فيعلم مرفوع

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترکیب
صفحہ ۲۲۲

(۲۵) یعطی فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مرفوع محلا، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (۲۵)

(۴۴) ھو مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا بر تقدیر ارادہ معنی (ذیلا) مفرد منصرف صحیح (۴۴)

(۵۵) (فا) حرف تفصیل مبنی بر فتح (یعلی) اسم مقصور حکما مرفوع تقدیرا مبتدا (مرفوع) مفرد منصرف صحیح مرفوع لفظا، اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اسمیں (ھو) ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

واما المعنوي فمنها عددان

الصحة وقوعه موقع الاسم اذ يصح ان يقال موقع يعلم عالم فعامله معنوي وعند الكوفيين ان عامل الفعل المضارع تجرده عن العامل الناصب والجازم وهو مختار ابن مالك رح

تمت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیباچہ

الکامل البشیر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حمداً لمن اسمہ اعرف المعارف + وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلامُ عَلٰی نبیّہٖ مصدر العلوم والعواطف + وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصحبہٖ الَّذِیْنَ ھُمْ نحاۃ لھدایۃ النحو بالطرائف. مَا دَامَ کتب النحو تقرء ویکتب الصحائف

اَمَّا بعد. فقیر سید غلام جیلانی ابن المولوی سید غلام فخر الدین ابن امام علمائے نحویین واقف اسرار قاب قوسین مولانا المولوی حکیم سید سخاوت حسین قدس اللہ تعالیٰ روحھما وَاَفَاضَ عَلَیْنَا مِنْ برکاتھما فی الدارین. اصحاب علم کی خدمات میں گذارش کرتا ہے کہ گذشتہ سال ۱۳۸۲ھ میں کتاب مستطاب (شرح مائۃ عامل) پڑھانے کا اتفاق ہوا جس میں یہ طلبہ شریک تھے۔ مولوی عبد الرحمٰن صاحب اشرفی (بہاری)، مولوی عبد المعیز صاحب اشرفی (بہاری) مولوی صوفی نذیر احمد صاحب نبازی (مرادآبادی) مولوی حافظ غیاث الدین صاحب اشرفی (مرادآبادی) مولوی امداد علی صاحب (اڑیسوی)، مولوی قاری فرہاد عالم صاحب (بہاری)، مولوی صوفی مصیر الدین صاحب (بہاری) ان دوران طلبہ نے پُرزور تحریک کی کہ اِس کتاب کی ترکیب نحوی اُردو زبان میں تحریر کردی جائے۔ اور ہر محترم و معظم حامی سُنّت ماحی بدعت حضرت مولانا رفاقت حسین صاحب بہاری مدظلہ العالی مفتی اعظم کانپور کا زمانہ دراز سے اصرار تھا کہ اُردو زبان میں نحو کی ایک کتاب ایسی تالیف کردی جائے جو محقق مسائل اور کثیر جزئیات پر مشتمل ہونے کے ساتھ ساتھ اسقدر آسان اور سلیس زبان میں ہو کہ مبتدی طلبہ اُس سے بآسانی استفادہ حاصل کرسکیں لیکن کثرت کار اور ہجوم افکار کے باعث تعمیل ارشاد سے قاصر رہا. فقیر نے دیکھا کہ اِس کتاب کی ابتک جسقدر تراکیب اُردو زبان میں شائع ہوئیں سب کی سب علم نحو کے معیار سے گری ہوئی ہیں اور مقصود ترکیب کسی سے پورا نہیں ہوتا. کیونکہ مقصود ترکیب یہ ہے کہ نحو میر میں پڑھے ہوئے مسائل کا اجرا کرایا جائے۔ اور کلمات کے اعرابی و بنائی حالات بتائے جائیں۔ تاکہ پڑھے ہوئے مسائل زبان پر بار بار جاری ہونے سے مبتدی کو محفوظ ہوسکیں اور عربی عبارت پڑھنے میں خطا سرزد نہ ہو. نظر برآں فقیر نے موقع کو غنیمت سمجھا. اور روزانہ سبق کی ترکیب لکھ کر دیتا رہا. یہانتک کہ پوری کتاب کی ترکیب بفضلہ تعالیٰ مکمل ہوگئی. مبتدی کی حالت کو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پیشِ نظر رکھتے ہوئے ترکیب میں الف لام تعریف کے اقسام بیان نہیں کئے۔ نیز نوع اول کی ترکیب میں اجمال رکھا اور نوع ثانی سے قدرے قدرے تفصیل شروع کی تاکہ مبتدی پر دفعتاً زیادہ بار نہ پڑ جائے۔ پھر رئیس الاتقیا حضرت مولٰنا الحاج مولوی حافظ قاری شاہ محمد مبین الدین صاحب صدر مدرس دار العلوم مظہر اسلام بریلی مدظلہ العالی۔ اور استاذ المدرسین حضرت مولٰنا مولوی الحاج محمد یونس صاحب مہتمم جامعہ نعیمیہ مرادآباد دام اللہ تعالیٰ فیوضہ الی یوم التناد کے مشورہ مبارکہ سے بجائے تحشیۂ جدید استاذ الاساتذہ حضرت مولٰنا مولوی الٰہی بخش صاحب قدس سرہٗ کے حاشیۂ فارسی کو اردو میں کرنا شروع کیا۔ لیکن کہیں کہیں اسکے بعض مضامین بضرورت حذف کئے اور کثیر مضامین اضافہ کر دیئے گئے۔ تاکہ مفتی اعظم کانپور کے ارشاد کی من وجہٍ تعمیل ہو جائے۔ یہ بھی بکرمہ تعالیٰ پایۂ تکمیل کو پہونچا۔ اور دونوں کو (البشیر الکامل بحلِ شرح مائۃ عامل) کے ساتھ موسوم کرتا ہوں۔

فیا رب محمد اجعلہ بین الشروح الاعرابیۃ + کالقرآن بین الکتب السماویۃ بحرمۃ حبیبک المصطفیٰ وآلہٖ وصحبہ المجتبیٰ علیہ وعلیہم التحیۃ والثنا۔ لاسیما بحرمۃ سیدی الکریم۔ الحافظ السید محمد ابراہیم ادام اللہ تعالیٰ ظلہ علینا بلطفہ العمیم۔ ارباب علم کی خدمات میں باادب درخواست ہے کہ اضافہ کردہ مضامین اور ترکیب نحوی میں جو غلطیاں پائیں فقیر کو مطلع کرکے عنداللہ ماجور ہوں۔ فقیر شکریہ کے ساتھ قبول کرکے طبع ثانی میں انکی اصلاح کر دے گا۔

اس سے پیشتر شرح مائۃ کی اردو تراکیب بہت سی شائع ہوئیں۔ سب کی سب نحوی معیار سے گری ہوئی ہیں اور کسی سے مقصودِ ترکیب حاصل نہیں ہوتا۔ بالخصوص ایضاح العوامل وہ تو اغلاط کی پوٹ اور طلبہ کو گمراہ کرنے والی ہے۔ ٹائیٹل پیج پر اسکی خصوصیات میں پہلی خصوصیت یہ بیان کی گئی ہے کہ دار العلوم دیوبند جیسی عظیم المرتبت درسگاہ میں درجۂ علیا کے مدرس مولٰنا ظہور احمد صاحب کی تصنیف ہے۔ کتاب کے مطالعہ کرنے سے ظاہر ہوتا ہے کہ درجۂ علیا کے ان مدرس صاحب کو صرف میر اور ہدایۃ النحو کے مسائل بھی مستحضر نہیں۔ اور شانِ الوہیت وشانِ رسالت میں سوءِ ادبی تو آپکو دیوبندی اکابر کے ترکہ میں پہونچی ہے۔ بسم اللہ کی ترکیب میں تحریر کرتے ہیں (اللہ موصوف اپنی دونوں صفتوں سے ملکر مضاف الیہ ہوا (اسم مضاف کا) اسلاف کرام کی باادب تعبیر یہ ہے۔ اسم جلالت اپنی دونوں صفتوں سے ملکر مضاف الیہ ہوا۔ اور (آلِہٖ) کی ترکیب میں لکھتے ہیں۔ (آل) مضاف (ہٖ) ضمیر واحد غائب جو کہ راجع ہے محمد (صلعم) کی طرف) یہاں پر بھی باادب تعبیر یہ ہے کہ (راجع بسوئے اسم رسالت) نیز اسم رسالت کے ساتھ۔ (صلعم) لکھنا حرماں نصیبی ہے۔ فتاویٰ حدیثیہ صفحہ ۱۶۴ میں ہے ولا یقتصر کتابتہا بنحو صلعم فانہ عادۃ المحرومین یعنی صلی اللہ علیہ وسلم کی جگہ بنظر اقتصار لفظ (صلعم) نہ لکھے کہ یہ حرماں نصیب اشخاص کی عادت ہے۔ امام سیوطی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ پہلا شخص جس نے درود شریف کا ایسا اقتصار کیا (رسیاستہ) اس کا ہاتھ کاٹا گیا تھا (السنیۃ الانیقہ فی فتاویٰ افریقہ) اب میں طلبہ کو گمراہی سے بچانے کے پیشِ نظر اس کتاب کی موٹی موٹی ترکیبی خامیاں بطور نمونہ صفحہ وار بیان کرتا ہوں جس سے میرے دعویٰ مذکورہ کی تصدیق بھی ہو جائے گی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیوبندی ترکیب کی خامیاں

(۱) صفحہ ۶ پر بسم اللہ کی ترکیب میں فرماتے ہیں (الرحمٰن پہلی صفت الرحیم اسکی دوسری صفت) **اقول** یہ دونوں صیغۂ صفت ہیں جن کو ترکیب میں فاعل کیساتھ ملائے بغیر صفت قرار دینا خطائے فاحش ہے۔ الفوائد الشافیہ معروف بہ زینی زادہ ۶ میں سید شریف قدس سرہٗ کی شرح مفتاح سے نقل کرکے فرمایا (لان اسم المفعول وسائر الصفات المشتقة مع مرفوعاتها معمولة) اسی طرح (للہ) کے متعلق ثابت اور الشاملة۔ الکاملة المصطفٰی المجتبٰی سب کو بدون ضم مرفوع خبر اور صفت قرار دیدیا ہے۔ اسی طرح (افضل علماء الانام) میں افضل اسم تفضیل کو۔ ہدایۃ النحو میں اسم تفضیل کا استعمال بوجوہ ثلثہ بیان کرنیکے بعد ص۵۶ پر فرمایا۔ (وعلی الاوجه الثلثة یضمر فیه الفاعل وهو یعمل في ذلك المضمر) اسی لئے کہا تھا کہ ان درجہ علیا کے مدرس صاحب کو ہدایۃ النحو کے مسائل بھی محفوظ نہیں چہ جائیکہ فوقانی کتابیں۔ بمفوائے بغلط بر ہدف زند تیرے۔ کہیں کہیں صحیح ترکیب کر گئے ہیں۔ ورنہ پوری کتاب میں صیغہائے صفات کی ترکیب بغیر ضم مرفوعات فرمائی ہے۔

(۲) صفحہ ۷ پر (وجعل الجنة مثواه) کی ترکیب میں فرماتے ہیں (جعل فعل افعال قلوب میں سے) **اقول** استغفر اللہ ثم استغفر اللہ۔ کبرت کلمة تخرج من افواههم۔ سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ایسے ہی اشخاص کے حق میں فرمایا تھا۔ (ان العبد ليتكلم بالكلمة من سخط الله لا يلقي لها بالا يهوي بها في نار جهنم) ترجمہ بیشک بندے کی زبان سے کبھی بے خیالی میں ایسا کلمہ نکل جاتا ہے جس کے سبب وہ نار دوزخ میں پڑ جائے (بخاری) اس (جعل) کو افعال قلوب سے قرار دینا اسی قبیل سے ہے کیونکہ اسمیں مستتر ضمیر فاعل کا مرجع اسم جلالت ہے اور جس (جعل) کو افعال قلوب سے شمار کرتے ہیں وہ بمعنی اعتقاد غیر مطابق آتا ہے چنانچہ رضی شرح کافیہ میں ہے ویستعمل عد وجعل لاعتقاد کون الشيء علی صفة اعتقادا غیر مطابق فاذا ولیتهما الاسمية نصبا جزئيها نحو كنت اعده فقيرا فبان غنيا وقال تعالٰی وجعلوا الملائكة الذين هم عباد الرحمٰن اناثا ای اعتقدوا فيهم الانوثة اه اور اعتقاد غیر مطابق صفت نقص ہے۔ اسی کو جہل مرکب کہتے ہیں اور (جعل الجنة مثواه) جملہ دعائیہ۔ تو ان چاروں باتوں کے پیش نظر اسکا مفہوم جناب باری عز اسمہٗ کے حق میں صفت نقص کے حصول کی دعا ہوا جو شان الوہیت میں کھلی ہوئی بے ادبی ہے۔ اسیواسطے ہمنے کہا تھا کہ سوء ادبی آپ کو کابر اعن کابر ترکہ میں پہونچی ہے۔ بلکہ یہ (جعل) افعال تصییر سے ہے جو متعدی بدو مفعول ہوتے ہیں۔ کما فی جمع الهوامع شرح جمع الجوامع للسيوطي علیہ الرحمة۔

اسی صفحہ پر (فاللفظية منها علی ضربين) کی ترکیب میں فرماتے ہیں (اللفظية ذوالحال یا موصوف من حرف جار منها ضمیر مجرور جار مجرور ملکر متعلق کائنة کے ہوکر حال ہوا ذوالحال کا یا صفت ہوئی موصوف کی) **اقول** سبحان اللہ کائنة صفت نکرہ اور اللفظية موصوف معرفہ۔ یہ ہیں دارالعلوم دیوبند شریف میں درجۂ علیا کے مدرس نحوداں جنکی اس ترکیب پر تفنلیل ہم قربان جائیں وہاں کے جملہ مبتدیان نحو میر خواں۔ ناظرین۔ ہم نے تو یہی کہا تھا کہ ان مدرس صاحب کو ہدایۃ النحو کے مسائل محفوظ نہیں لیکن اب ترکیب مذکورہ سے ظاہر ہوا کہ ذات شریف کو نحو میر بھی یاد نہیں ہے۔ کیونکہ اس میں بھی اس بات کی تصریح کردی گئی ہے کہ موصوف

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اگر معرفہ ہو تو صفت کا معرفہ ہونا شرط ہے اور یہ ذات شریف (کائنۃ) نکرہ کو (اللفظیۃ) معرفہ کی صفت قرار دے رہے ہیں۔

(۳) صفحہ ۸ پر (فقط) کی شرط مقدر (اذا اجرت بھا الاسد) بیان کر کے اسکی ترکیب میں فرماتے ہیں۔ (اذا حرف شرط) **اقولُ** حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَظِیْم۔ یہ ہیں العلوم دیوبند جیسی عظیم المرتبت درسگاہ میں درجۂ علیا کے مدرس جو اہم کو عربی بتا رہے ہیں اگر ہمین کتب ہمیں ملاّ؛ کار طفلاں تمام خواہد شد۔ اس سے بھی مذکورہ بالا قول کی تائید ہوتی ہے کہ ذات شریف کو نحو میر تک یاد نہیں۔ کیونکہ اسمیں (اذا) کے اسماء ظروف سے ہونے کی تصریح ہے۔

(۴) صفحہ ۹ پر (نحو بہ داءٌ) کی ترکیب میں (بہ داءٌ) کو جملہ قرار دیکر نحو کا مضاف الیہ قرار دیا ہے۔ **اقولُ**۔ یہ صحیح نہیں کیونکہ (بہ داءٌ) اس مقام پر مراد اللفظ ہے تو ترکیب یوں کیجائیگی کہ نحو مضاف اور لفظ بہ داءٌ مضاف الیہ۔ پھر بر تقدیر ارادۂ معنی ترکیب معروف کر کے جملہ قرار دیا جائیگا۔ چنانچہ صاحب الفوائد الشافیہ علیہ الرحمۃ نے کافیہ میں ایسے مقامات پر یوں ہی ترکیب فرمائی ہے۔ وجہ یہ کہ بہ داءٌ کو جملہ قرار دیکر مضاف الیہ قرار دیں تو لازم آئیگا کہ لفظ نحو جملہ کی طرف مضاف ہو۔ حالانکہ یہ اُن الفاظ سے نہیں جو جملہ کی طرف مضاف ہوتے ہیں۔ جملہ کی طرف مضاف ہونیوالے الفاظ حسب بیان مغنی اللبیب صرف آٹھ ہیں۔ (۱) اسمائے زمان (۲) حیث۔ (۳) لفظ آیۃ بمعنی علامت (۴) ذُوْ (۵) لدن (۶) ریث (۷) قول (۸) قائل۔ ساری کتاب میں ان بزرگ نے ایسے مقامات پر یہی تفصیل فرمائی ہے۔ اگر الفوائد الشافیہ پیش نظر ہوتی تو شاید تفصیل مذکور میں مبتلا نہ ہوتے۔ لیکن جنہیں نحو میر تک یاد نہیں اُنکی نظر میں الفوائد الشافیہ ہونا چہ معنی دارد۔ مولوی الٰہی بخش صاحب مرحوم بھی ایسے ہی ترکیب فرما گئے ہیں جسکی تقلید نہ کی جائیگی

نحوی ترکیب میں ایک نئے شر کی ایجاد

ان ذات شریف نے اسی صفحہ پر (نحو قول۔ تعالیٰ) کی ترکیب میں ایک نئے شر کی ایجاد فرمائی ہے۔ وہ یہ فرماتے ہیں تعالیٰ فعل اپنے فاعل سے ملکر حال ہوا ذوالحال حال ملکر مضاف الیہ ہوا قول مصدر مضاف کا۔ مضاف مضاف الیہ ملکر قول ہوا) یہی نیا شر ہے جسکو ٹائیٹل پیج پر خصوصیات میں شمار کرنا بھول گئے ہیں جیسے یہ بھول گئے کہ نحوی ترکیب میں مضاف مضاف الیہ ملکر مرفوعات میں سے کوئی مرفوع ہوتا ہے یا منصوبات میں سے کوئی منصوب یا مجرورات میں سے کوئی مجرور

(۵) صفحہ ۱۰ پر (اشتریت الفرس بسرجہ) کو ترکیب میں جملہ انشائیہ قرار دیا ہے۔ **اقولُ** فراموش کردہ نحو میر یہاں پر یاد آگئی اور ذات شریف یہ سمجھ گئے کہ (اشتریت الفرس بسرجہ) میں وہی (اشتریت) ہے جسکو نحو میر میں جملہ انشائیہ کی قسم عقود کی مثال میں (بعتُ) کیساتھ ذکر کیا ہے۔ حالانکہ یہ اشتریت وہ نہیں کیونکہ اشتریت کا استعمال انشا میں مجاز ہے جسکے لئے قرینہ ضروری۔ اور وہ یہاں مفقود۔ اسیواسطے یہ جملہ خبریہ ہے۔

(۶) اسی صفحہ پر (وَاللّٰہِ لَاَ فْعَلَنَّ کَذَا) کی ترکیب میں (کذا) کو جار مجرور قرار دیکر لَاَ فْعَلَنَّ کا متعلق (ظرف لغو) قرار دیا ہے **اقولُ** یہ غلط ہے کیونکہ (کذا) اس مقام پر اسم کنایہ ہے جو لَاَ فْعَلَنَّ فعل متعدی کا مفعول بہ واقع ہے۔ علاوہ ازیں کاف حرف تشبیہ ظرف لغو نہیں ہوتا۔ وہ ہمیشہ ظرف مستقر ہوا کرتا ہے۔ الفوائد الشافیہ میں صفحہ ۴ پر فرمایا (لِاَنَّ الکاف مع مجرورہ یکون ظرفاً مستقراً لا لغواً کما فی حاشیۃ انوار التنزیل للمولی الشہاب)

(۷) صفحہ ۱۱ پر (وَلَا تُلْقُوا بِاَیْدِیْکُمْ اِلَی التَّھْلُکَۃِ) کی ترکیب میں جو بائے زائدہ کی مثال ہے (بِاَیْدِیْکُمْ) جار مجرور کو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَا تَلْقَوْا فعل سے متعلق قرار دیا ہے اَقُوْلُ یہ غلط اور بائے زائدہ کے معنی نہ سمجھنے پر مبنی ہے۔ وجہ یہ کہ حروف جر زائدہ فعل یا شبہ فعل سے متعلق نہیں ہوا کرتا اس لئے کہ فعل یا شبہ فعل سے تعلق بایں وجہ ہوتا ہے کہ یہ اسکے معنی اپنے مدخول تک پہونچاتا ہے۔ اور حرف جار زائدہ پہونچاتا نہیں تو متعلق بھی نہ ہوگا۔ نحوی مسائل سمجھنے کیلئے شئی لطیف کی ضرورت ہے۔ اسی واسطے کسی نے کہا تھا۔ نحویاں را مغز باید چوں شہاں۔ تسکین خاطر کے لئے امام سیوطی علیہ الرحمۃ کا ارشاد سن لیجئے۔ جس میں تعلق کو غلط قرار دے رہے ہیں۔ ھمع الھوامع شرح جمع الجوامع صفحہ ۱۰۸ ج دوم میں فرمایا۔

(وَلَا یتعلق) مِنْ حروف الجر (زائد) کالباء وَمِنْ فِیْ کَفٰی بِاللّٰہِ شَہِیْدًا وھل من خالق غیر اللّٰہ وَذٰلک لان معنی التعلق الارتباط المعنوی والاصل ان افعالًا قصرت عن الوصول الی الاسماء فاعینت علی ذلک بحروف الجر والزائد انما دخل فی الکلام تقویۃ وتوکیدًا ولم یدخل للربط (الا اللام المقویۃ) فانھا تتعلق بالعامل المقوی نحو مصدق لما معھم وفعال لما یرید وان کنتم للرؤیا تعبرون لان التحقیق انھا لیست زائدۃ محضۃ لما تخیل فی العامل من الضعف الذی نزل منزلۃ القاصر ولا معدیۃ محضۃ لاطراد صحۃ اسقاطھا فلھا منزلۃ بین منزلتین (وقول الحوفی) فی اعرابہ (ان الباء فی) اَلَیْسَ اللّٰہ (باحکم الحاکمین متعلق وھم) ای غلط نشاء عن ذھول اھ فات شریف نے یہی تفضیل اسی صفحہ پر (ردف لکم) کی ترکیب میں فرمائی ہے جو لام زائدہ کی مثال ہے۔ اور مزید برآں یہ کہ (ردف) کا فاعل (ھُوَ) ضمیر مستتر بیان فرمایا ہے حالانکہ وہ لفظ (بعض) ہے جو قرآن کریم میں مذکور ہے۔ سورۂ نمل شریف میں پوری آیت یوں ہے۔ قُلْ عَسٰی اَنْ یَّکُوْنَ رَدِفَ لَکُمْ بَعْضُ الَّذِیْ تَسْتَعْجِلُوْنَ۔ ان دونوں آیات کی ترکیب میں مولوی الٰہی بخش صاحب مرحوم نے بھی ہر دو حرف جار زائد کو ظرف لغو قرار دیا ہے جو قابل تقلید نہیں۔

نحوی ترکیب میں دیوبندی بدعت

(۸) صفحہ ۱۲ پر (مِنْ وَھِیَ لابتداء الغایۃ) کی ترکیب میں (مِنْ) کو معطوف علیہا اور (و) کو حرف عطف اور (ھِیَ) کو معطوف قرار دیا ہے۔ اَقُوْلُ اس واو کو حرف عطف قرار دینا دیوبندی بدعت ہے جو شریعت نحو میں سیئہ ہے۔ کیونکہ صحت عطف کے لئے واجب ہے کہ معطوف کی اقامت معطوف علیہ کی جگہ صحیح ہو اور یہاں پر (ھِیَ) کو (مِنْ) کی جگہ رکھنا صحیح نہیں ورنہ اضمار قبل الذکر لازم آئے گا جو باطل ہے۔ قول کافیہ والمعطوف فی حکم المعطوف علیہ الخ کی شرح کرتے ہوئے شارح رضی نے فرمایا۔ فالمقصود ان المعطوف یجب ان یکون بحیث لو حذف المعطوف علیہ جاز قیامہ مقامہ اھ (ترتیب ابو سعیدی) بلکہ (مِنْ) مبتدائے اول ہے اور (ھِیَ) مبتدائے ثانی جو اپنی خبر لابتداء الغایۃ سے مل کر مبتدائے اول کی خبر ہے اور یہ (و) زائدہ ہے عاطفہ نہیں جیسے کہ ان ذات شریف نے لکھ مارا۔ چنانچہ مولوی الٰہی بخش صاحب مرحوم نے بھی (مِنْ) کو مبتدائے اول قرار دینے کی صورت میں اسکو زائدہ تحریر فرمایا ہے۔

(۹) اسی صفحہ پر اخذت مِنَ الدَّرَاھِم ای بعض الدَّرَاھِم کی ترکیب میں (اخذت مِنَ الدراھم) جملہ کو مُفَسَّر اور بعضُ الدَّرَاھِم مفرد کو مفسِّر قرار دیا ہے۔ اَقُوْلُ یہ دیوبندی بدعت بھی سیئہ ہے کیونکہ (ای) حرف تفسیر جملہ کی جملہ کیساتھ اور مفرد کی مفرد کے ساتھ تفسیر کے لئے آتا ہے۔ نہ مفرد کیساتھ جملہ کی تفسیر کیلئے۔ بلکہ یہ بھی درست نہیں کہ (مِنَ الدَّرَاھِم) کو مفسَّر اور (بعض الدَّرَاھِم) کو مفسِّر قرار دیا جائے جیسا کہ مولوی الٰہی بخش صاحب مرحوم نے اختیار فرمایا ہے کیونکہ بتقدیر تفسیر المفرد بالمفرد (ای) کے ماقبل کے لئے اس کا مابعد عطف بیان یا بدل ہوتا ہے چنانچہ ھمع الھوامع جلد ثانی صفحہ ۱۷ میں ہے (ای) بالفتح والسکون حرف (للتفسیر بمفرد) نحو عندی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عسجد (ای ذھب وغضنفر (ای اسد (فتاملھما) عطف بیان) علیٰ ما قبلھا (اوبدل) منہ اھ اور عطف بیان وبدل کا اپنے معطوف علیہ اور مبدل منہ کیساتھ اعراب میں اتحاد ضروری ہے ۔ خواہ لفظی اعراب میں یا تقدیری میں یا محلی میں ۔ دونوں کا اعراب ایک ہی قسم کا ہو یا مختلف ۔ یہاں پر اگر صرف جار کو مفسَّر قرار دیا جائے تو اُس کے لئے سرے سے اعراب ہی نہیں ہوتا پھر اعراب میں اتحاد کیسے ہوگا ۔ اور جار مجرور کے مجموعہ کے لئے اعراب ہوتا ہے مگر مسامحۃً اور وہ بھی جبکہ عامل محذوف کے قائم مقام ہوں اور یہاں پر (اخذت) عامل مذکور ہے تو (من الذّٰاھم) مجموعہ کیلئے بھی اعراب نہ ہوا ۔ پس (من الذراھم) مجموعہ کو بھی مفسَّر قرار دینا درست نہیں ۔ غرضکہ کسی طرح جو ٹھیک نہیں بیٹھتی ۔ بفضلہ تعالیٰ صحیح ترکیب وہی ہے جسکو ہمنے بیان کیا ہے ۔ اُس کے پیش نظر (ای) یہاں پر تفسیر الجملہ بالجملہ کے لئے ہے ۔ حاشیۃ الصبان علی الاشمونی جلد ثانی صفحہ ۸۷ میں ہے والتحقیق ان ذلک المتعلق انما یعمل فی المجرور وانہ الذی فی محل نصب بالمتعلق بمعنی انہ یقتضی نصبہ لو کان متعدیًا الیہ بنفسہ فتعلق المجرور بہ تعلق عمل واما الجار فلا عمل للمتعلق فیہ ونسبۃ التعلق الیہ مسامحۃ او مرادھم تعلق الایصال لان الحرف یوصل معانی الافعال الی الاسماء فعلم ان المحل للمجرور فقط ۔ ھذا اذا لم یقعا عوضًا عن العامل المحذوف والا حکم علی مجموعھما باعراب العامل رفعًا نحو زید فی الدار ونصبًا نحو خرج زید بثیابہ او جرًا نحو مررت برجل من الکرام افادہ الدمامینی وغیرہ ۔ اور مجموعہ جار مجرور کیلئے بیان کردہ اعراب کا حکم مسامحۃً ہوتا ہے جسکو اسی جلد کے صفحہ ۱۷۳ میں بایں الفاظ بیان فرماچکے ہیں ۔ وقد علم من ھذا التحقیق ان جعلھم عزومنذ خبرین علی التسامح الشائع فی اعراب نحو زید فی الدار بقولھم زید مبتدأ وفی الدار خبر وان الخبر فی الحقیقۃ متعلق مذ ومنذ علی الراجح اھ

(۱۰) صفحہ ۱۳ پر (نحو قولہ تعالیٰ ۔ فاجتنبوا الرجس من الاوثان ای الرجس الذی ھو الاوثان اور نحو قولہ تعالیٰ یغفر لکم من ذنوبکم اور نحو قولہ تعالیٰ ولا تاکلوا اموالھم الی اموالکم ای مع اموالکم ۔ کی ترکیب میں وہی دیوبندی نیا سر الاپا ہے ۔ کہ مضاف مضاف الیہ ملکر قول ہوا ۔ بلکہ آخر کتاب تک اُسی سُر میں بولے ہیں ۔ اور فاجتنبوا الرجس من الاوثان کو جملہ قرار دیکر مُفَسَّر اور الرجس الذی ھو الاوثان کو مُفَسِّر ۔ اسی طرح لا تاکلوا اموالھم الی اموالکم میں الی اموالکم کو مُفَسَّر اور مع اموالکم کو مُفَسِّر قرار دیا ہے ۔ اور یغفر لکم من ذنوبکم میں (من) زائدہ کو متعلق ۔ اور نحو سرت من البصرۃ الی الکوفۃ کی ترکیب میں سرت من البصرۃ الی الکوفۃ کو جملہ قرار دیکر مضاف الیہ ۔ اور الی لانتھاء الغایۃ فی المکان) کی دو ترکیبیں کی ہیں ۔ دوسری میں انتھاء الغایۃ کو موصوف اور فی المکان کو (کائنۃ) نکرہ کے متعلق قرار دیکر اُس نکرہ کو انتھاء الغایۃ معرفہ کی صفت قرار دیا ہے ۔ جس سے نحو میر یاد نہونے کی تائید ہو تی جا رہی ہے ۔ ان سب صورتوں میں صحیح ترکیب ہماری بیان کردہ ہے ۔

(۱۱) صفحہ ۱۴ پر قد یکون مابعدھا داخلا فی ماقبلھا میں (داخلًا) کی ترکیب کرتے ہوئے فرماتے ہیں (داخلًا صیغہ اسم فاعل اسمیں ضمیر ھو مستتر جو کہ راجع ہے ۔ ما موصول کی طرف اسکا نائب فاعل) اقول سُبحان اللہ یہ دیوبندی نحو دانی ہے کہ اسم فاعل کیلئے نائب فاعل بتدی بھی جانتے ہیں کہ اسم فاعل کے لئے فاعل ہوتا ہے ۔ نائب فاعل نہیں ہوتا پھر اسی صفحہ پر (اذا قمتم الی الصلوٰۃ) کی ترکیب میں فرماتے ہیں (اذا حرف شرط) جس سے ناظرین کو باور کرایا جارہا ہے کہ دارالعلوم دیوبند جیسی عظیم المرتبت درسگاہ میں درجۂ عُلیا کے مدرس صاحب کو نحو میر تک یاد نہیں ۔ اسی صفحہ پر ایک اور دیوبندی بدعت کا اظہار فرمایا ہے وہ یہ کہ قد یکون مابعدھا داخلا فی ما قبلھا ۔ کو جزائے مقدم اور ان کان مابعدھا من جنس ما قبلھا کو شرط مؤخر قرار دیکر فرماتے ہیں ۔ (جزائے مقدم اور شرط مؤخر ملکر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا) اقول ان ذات شریف سے کوئی پوچھے کہ نحویوں نے تو جملہ کی کسی قسم کو (جملہ شرطیہ جزائیہ) کیساتھ موسوم کیا نہیں تو ایجاد بندہ ہے یا بندی ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۲) صفحہ ۱۵ پر (سرت البلد حتی الشوق) کی ترکیب میں (البلد) کو مفعول بہ قرار دیا ہے۔ **اَقُولُ** یہ غلط ہے۔ کیونکہ (سرت) فعل متعدی نہیں حتی کہ مفعول بہ کا متقضی ہو یہ مفعول فیہ ہے اور (قرأت و دعوت حتی الدعاء ای مع الدعاء) کی ترکیب میں وہی یو بندرٹ اختیار فرمائی ہے کہ حتی اللہ عا منصر اور مع اللہ علیہ مفعول

(۱۳) صفحہ ۱۶ پر (فلا یقال حتاہ) کی ترکیب میں فرماتے ہیں (حتی) جار (ہ) مجرور۔ جار مجرور ملکر بحکم لفظ وا نہ نائب فاعل ہوا) **اقول** یہ غلط ہے۔ کیونکہ جب یہ استعمال صحیح نہیں تو۔ جار مجرور ملکر نائب فاعل نہ کہا جائے گا بلکہ مجرور کیساتھ بروقت صحت استعمال ملایا جاتا ہے۔ بلکہ یوں کہیں گے کہ لفظ (حتاہ) نائب فاعل۔ چنانچہ مولوی الٰہی بخش صاحب نے بھی اسی طرح فرمایا ہے۔

(۱۴) صفحہ ۱۷ پر (نحو مررت علیہ بمعنی مررت بہ) کی ترکیب میں (مررت علیہ) کو جملہ قرار دیکر ذو الحال بنایا ہے۔ **اَقُولُ** یہ یہ غلط ہے کیونکہ ذو الحال ہونا اسم کے خواص سے ہے۔ اور جملہ اسم نہیں ہوتا پھر ذو الحال کیسے ہوگا۔ جس کو نحو میر تک یاد نہ ہو اسکی رسائی یہاں تک کیسے ہو سکتی ہے۔ ہم سے سنئے اور یاد رکھئے۔ حاشیہ ملا عبد الحکیم سیالکوٹی بر حاشیہ ملا عبد الغفور قدس سرہما زیر بحث خواص اسم صفحہ ۸۰ میں ہے (من جملتها تاء التانيث المتحركة وياء النسبة وكونه فاعلاً ومفعولاً وموصوفاً وذا حال وتميزاً ومثنى ومجموعاً ومنادى ومصغراً ومكبراً اه) صحیح ترکیب ہماری بیان کردہ ہے۔

(۱۵) اسی صفحہ پر (ان کنتم علی سفر) کی ترکیب میں (علی سفر) کو (کائنۃ) کے متعلق قرار دیکر (کائنۃ) کو (کنتم) کی خبر بنایا ہے۔ **اقولُ** یہ بھی غلط ہے کہ فعل ناقص کی خبر اسکے اسم کیساتھ تذکیر اور جمع میں مطابق نہیں جو ضروری ہے۔ بلکہ اس کا متعلق (کائنین) بصیغۂ جمع مذکر مقدر نکالا جائے گا۔

(۱۶) صفحہ ۱۸ پر (لیس کمثلہ شیٔ) کی ترکیب میں (کاف) زائدہ کو (کائنا) مقدر کے متعلق قرار دیا ہے۔ **اقولُ** یہ غلط ہے کہ حرف جار زائد متعلق نہیں ہوا کرتا کما مر مفصلاً۔ مولوی الٰہی بخش صاحب مرحوم بھی اسکو ظرف مستقر قرار دے گئے ہیں جو قابل اتباع نہیں۔ صحیح ترکیب ہماری بیان کردہ ہے۔

(۱۷) صفحہ ۱۹ پر (نحو ما رأیتہ مذ یوم الجمعۃ او منذ یوم الجمعۃ) کی ترکیب میں (مذ یوم الجمعۃ) کو معطوف علیہ اور (منذ یوم الجمعۃ) کو معطوف قرار دیکر ما رأیتہ کے متعلق قرار دیا ہے۔ **اقولُ** یہ غلط ہے۔ کیونکہ من حیث اللفظ (مذ) اور (منذ) کی دو مثالیں مقصود ہیں نہ من حیث المعنی کلفظ نحو ان الفاظ میں نہیں جو جملہ من حیث المعنی کی طرف مضاف ہوتے ہیں۔ کما مر تفصیلہ۔ اور جار کا تعلق بروقت ارادۂ معنی ہوتا ہے۔ منذ یوم الجمعۃ سے پیشتر (ما رأیتہ) بقرینۂ سابق اختصاراً محذوف کر دیا ہے تو اصل میں (ما رأیتہ مذ یوم الجمعۃ) من حیث اللفظ معطوف ہے اور (ما رأیتہ مذ یوم الجمعۃ) من حیث اللفظ معطوف علیہ ہے اور (او) بمعنی (و) ہے جیسے اس حدیث میں (فانما علیک نبی او صدیق او شهید) جب شے پر مصاحب کا عطف بواسطہ (او) کیا جائے یا مؤکد پر مؤکِّد کا جیسے ومن یکسب خطیئۃ او اثما۔ میں ایک قول پر یا مقام اباحت میں واقع ہو جیسے جالس الحسن او ابن سیرین۔ میں تو (او) بمعنی (و) ہوتا ہے (کذا فی الاشمونی) عبارت کتاب اور حدیث شریف از قبیل عطف مصاحب ہے۔ فتشکر۔ مولوی الٰہی بخش صاحب مرحوم بھی معطوف معطوف علیہ قرار دیکر متعلق قرار دے گئے ہیں جو قابل اتباع نہیں۔

(۱۸) اسی صفحہ پر (وقد تکونان بمعنی جمیع المدۃ) کی ترکیب میں فرماتے ہیں (تکونان فعل مضارع تثنیہ مونث غائب فعل ناقص اسمیں ضمیر ھما مستتر جو کہ راجع ہے مذ و منذ کی طرف وہ اس کا اسم) **اقولُ** یہ غلط ہے اسیواسطے ہمنے کہا تھا کہ ذات شریف کو صرف میر بھی یاد نہیں ان ذات شریف کے متعلق ہمنے جو کچھ کہا یا کہیں گے خدانخواستہ وہ کسی پرخاش پر مبنی نہیں بلکہ اظہار حقیقت ہے۔ مضارع کے صیغۂ تثنیہ میں ضمیر فاعل (ھما) مستتر نہیں ہوتی۔ بلکہ الف ضمیر بارز فاعل ہے چنانچہ صرف میر صفحہ ۱۱ میں ہے۔ (وتا در تفعل و تفعلان علامت غیبت و

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حرف استقبال ست والف علامت تثنیہ مونث وضمیر فاعل ست)۔

(۱۹) اسی صفحہ پر (نحو مَلاٰ أیتہ منذ یومین او منذ یومین) کی ترکیب میں بھی وہی سابق تفضیل فرمائی ہے جسکی تفصیل ہم ابھی بیان کر چکے ہیں

نحوی ترکیب میں دوسرا نیا شُر

(۲۰) صفحہ ۲۰ پر (اِلّا نکرۃ موصوفۃ) اور (اِلّا فعلاً ماضیاً) اور (اِلّا علی الاسم الظاهر) کی ترکیب میں فرماتے ہیں (اِلّا) حرف استثنا لغو **اقول** یہ ذات شریف نے نحوی ترکیب میں دوسرا نیا شُر اختیار کیا ہے اور آخر کتاب تک اسی شُر میں بولے ہیں۔ اس لفظ (لغو) کا تعلق (استثنا) کیساتھ قرار دیں یا (حرف) کیساتھ دونوں صورتیں لغو ہیں۔ نحویوں کی زبان میں نہ اِلّا (حرف لغو) کہلاتا ہے نہ استثنا (استثنائے لغو) یہ خاص دارالعلوم شریف کی بولی ہے جسکی لغویت کا ثبوت خود ذات شریف اسی صفحہ پر بایں الفاظ پیش فرماتے ہیں (واو قسم کیلئے تین شرطیں ہیں ۱ ایک حذف فعل۔ ۲ دوسرا یہ کہ قسم امر سوال مستعمل نہیں ہوتا الخ ۳ تیسرا یہ کہ ضمیر پر نہیں آتا الخ) ناظرین آپ نے دیکھا لفظ (دوسرا) اور لفظ (تیسرا) شرط کے لئے استعمال فرما رہے ہیں جو اُردو زبان میں مؤنث مستعمل ہے۔

(۲۱) صفحہ ۲۱ پر (وقد تکون بمعنی رب) کی ترکیب میں (بمعنی رب) کو (مستعملۃ) مقدر کے متعلق کر کے اسکو (تکون) کی خبر قرار دیا ہے **اقول** یہ غلط ہے کیونکہ برتقدیر اشتقاق خبر (تکون) کے اسم کیساتھ خبر کی تانیث میں مطابقت واجب ہے۔ اور (مستعملاً) مؤنث نہیں۔

(۲۲) اسی صفحہ پر (نحو وعالم یعمل بعلمہ) کی ترکیب میں (یعمل بعلمہ) کو (عالم) کی صفت کہکے (وعالم) جار مجرور کو فعل مقدر سے متعلق کرنے کے بجائے۔ جار مجرور کو (نحو) کا مضاف الیہ قرار دیا ہے۔ **اقول** یہ غلط ہے کہ جار مجرور مضاف الیہ نہیں ہوا کرتے۔ کیونکہ مضاف الیہ اسم ہوا کرتا ہے یا جملہ۔ اور جار مجرور نہ اسم ہیں نہ جملہ۔

(۲۳) صفحہ ۲۲ پر (وَاللہ لَا زید فی الدار ولا عمرو) کی ترکیب میں دونوں (لا) کو نفی جنس کا فرما کر (زیدٌ) اور (عمرو) کو ان کا اسم قرار دیا ہے۔ **اقول** یہ غلط ہے۔ اور یہ اسی بات کی تائید کرتا ہے کہ ذات شریف کو نحو میر تک یاد نہیں۔ کیونکہ لائے نفی جنس کے بعد اگر معرفہ واقع ہو تو وہ عمل نہیں کرتا پھر اس کیلئے اسم کیسے ہوگا۔ اگر یاد نہ ہو تو سُنئے۔ نحو میر صفحہ ۱۸ میں ہے (و اگر بعد او معرفہ باشد تکرار لا با معرفہ دیگر لازم باشد و لا ملغی باشد یعنی عمل نکند و آن معرفہ مرفوع باشد بابتدا چوں لا زید عندی ولا عمرو)

(۲۴) اسی صفحہ پر (فان کان جوابہ جملۃ اسمیۃ فان کانت مثبتۃ وجب ان تکون مصدرۃ بان او لام الابتداء) کی ترکیب میں (اسمیۃ) اسم منسوب کو بغیر ضمیر مرفوع (جملۃ) کی صفت قرار دیا ہے **اقول** یہ غلط ہے کیونکہ جس اسم کے آخر یائے نسبت ہو وہ بھی عمل کرتا ہے بعض نحویوں کے نزدیک بتاویل (مُنْتَسِبٌ) ہو کر اسم فاعل کی طرح اور بعض کے نزدیک بتاویل (منسوب) ہو کر اسم مفعول کی طرح۔ اسکے مرفوع کو برتقدیر اول فاعل اور برتقدیر دوم نائب فاعل کہتے ہیں۔ تو جس طرح اسم فاعل اور اسم مفعول کیساتھ ترکیب میں ان کے مرفوع کو نہ ملانا خطائے فاحش ہے۔ اسی طرح اسم منسوب کے ساتھ ترکیب میں اسکے مرفوع کو نہ ملانا خطائے فاحش یقین نہ ہو تو سُنئے۔ الفوائد الشافیۃ میں زیر ترکیب (فالعدل خروجہ عن صیغتہ الاصلیۃ) صفحہ ۲۳ پر فرمایا (وما اشتھر بین المعربین من ان الاصلیۃ صفۃ لصیغۃ بلا ضم نائب الفاعل فسامحۃ او غلط فاحش بیقین کما مر التفصیل نقلاً عن شرح المفتاح للسید الشریف فاحفظہ فانہ ینفعک فی مواضع شتی) انکے نزدیک (اسم بیائے نسبت) بتاویل (منسوب) ہے نظر برآں اُس کیلئے نائب فاعل بیان فرمایا۔ اور ہمع الھوامع جلد دوم صفحہ ۱۹۲ میں اسم منسوب الیہ کے تغیرات کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا (اذ یلحقہ ثلث تغیرات ۱ لفظی وھو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کسر ما قبل الیاء وانتقال الاعراب الیھا۔ ومعنوی[۲] وھو صیرورتہ اسمًا لم یکن لہ[۳] وحکمی وھو رفعہ لما بعدہ علی الفاعلیۃ کالصفۃ المشبھۃ نحو مررت برجل قرشی ابوہ کانک قلت منتسب الی قریش ابوہ ویطرد ذلک فیہ وان لم یکن مشتقًا وان لم یرفع الظاہر رفع الضمیر المستکن فیہ کما یرفعہ اسم الفاعل المشتق) ان کے نزدیک بتاویل (منتسب) ہے لہذا اُس کیلئے فاعل بیان فرمایا۔ اور (فان کانت مثبتۃ) کی (فا) کو حرف تفصیل لکھا ہے۔ **اقول** یہ غلط ہے کیونکہ یہ (فا) نحات کی اصطلاح میں حرف تفصیل نہیں کہلاتی بلکہ اسکو نحوی فائے جزائیہ کہتے ہیں کیونکہ اس کا مابعد شرط ماقبل کیلئے جزا ہوتا ہے۔

(۲۶) صفحہ ۲۳ پر بھی (وان کان جوابہ جملۃ فعلیۃ فان کانت مثبتۃ) کی ترکیب میں (فعلیۃ) اسم منسوب کو بدون ضم مرفوع صفت قرار دیا ہے اور (فان کانت) کی (فا) کو حرف تفصیل۔ اسکے علاوہ۔

تیسرا نیا سُر

یہ اختیار فرمایا کہ (ان کان جوابہ الخ) کو جملہ شرطیہ جزائیہ تحریر کیا ہے۔ **اقول** یہ غلط ہے۔ کیونکہ یہ جملہ شرطیہ معطوفہ ہے۔ اسکو جزائیہ کہنے کی کوئی تُک نہیں۔ نیز اسی صفحہ پر (واللّٰہ لا فعلن کذا) کی ترکیب میں (کذا) کو جار مجرور کہکر لا فعلن سے متعلق قرار دیا ہے۔ یہ سابق کی طرح تضلیل ہے۔ کیونکہ (کذا) جار مجرور نہیں۔ اسم کنایہ ہے۔

(۲۷) اسی طرح صفحہ ۲۴ پر (وان کانت منفیۃ فان کانت فعلاً ماضیًا الخ) کی ترکیب میں (ان کانت منفیۃ الخ) کو جملہ شرطیہ جزائیہ اور (فان کانت) کی (فا) کو حرف تفصیل اور (واللّٰہ ما افعلنّ کذا) اور (واللّٰہ لا افعلن کذا) اور (واللّٰہ لن افعلن کذا) کی ترکیب میں (کذا) کو جار مجرور قرار دیا ہے۔

(۲۸) صفحہ ۲۵ پر (ان کان قبل القسم جملۃ کالجملۃ التی وقعت جوابہ) کی ترکیب میں (وقعت) کی ضمیر مستتر کا مرجع جملۃ قرار دیا ہے۔ **اقول** یہ غلط ہے ورنہ جملہ صلہ کا عائد موصول سے خلو لازم آئے گا بلکہ اس کا مرجع (التی) ہے۔

(۲۹) اور (جوابہ) کو (وقعت) کا مفعول بہ قرار دیا ہے۔ **اقول** یہ بھی غلط کہ (وقعت) فعل متعدی نہیں بلکہ (وقعت) معنیٰ (صارت) کو متضمن ہے۔ ضمیر مستتر اسم اور (جوابہ) خبر کما فی الفوائد الشافیہ ص۲۱۔

(۳۰) صفحہ ۲۶ پر (والفاعل فیھا ضمیر مستتر) کی ترکیب میں (مستتر) کو اسم فاعل تحریر کرکے اسمیں ضمیر پوشیدہ کو نائب فاعل قرار دیا ہے۔ **اقول** یہ غلط ہے کہ اسم فاعل کے لئے نائب فاعل نہیں ہوتا۔ فاعل ہوتا ہے۔

(۳۱) اسی صفحہ پر (تعینتا للفعلیۃ) کی ترکیب میں (ھی) ضمیر مستتر کو اُسکا فاعل قرار دیا ہے۔ **اقول** یہ غلط ہے بدو وجہ اول اسلئے کہ صیغہ تثنیہ میں ضمیر واحد مستتر ہونیکے کیا معنی۔ دوم اسلئے کہ ماضی کے صیغہ تثنیہ میں ضمیر مستتر ہی نہیں ہوتی بلکہ الف ضمیر بارز فاعل ہے۔ یہ وہی بات ہے کہ ذات شریف کو صرف میر تک یاد نہیں۔ اگر باور نہو تو سُنئے۔ صرف میر مذا میں ہے (والف در نصرتا علامت تثنیہ مؤنث وضمیر فاعل ست)۔

النوع الثانی

(۳۲) صفحہ ۲۷ پر (وھی تدخل علی المبتدأ والخبر) کی ترکیب میں (ھی) کو مبتدا بتا کر (تدخل) کی ضمیر مستتر فاعل کا مرجع (حروف) قرار دیا ہے۔ **اقول** یہ غلط ہے ورنہ جملہ خبر کا عائد مبتدا سے خلو لازم آئیگا بلکہ (ھی) مستتر کا مرجع (ھی) بارزہ ہے۔ ۳۰

www.KitaboSunnat.com

(۳۳) صفحہ ۲۸ پر (وھیَ للتشبیہ) کی ترکیب میں (للتشبیہ) جار مجرور کا متعلق محذوف (مستعمل) بصیغۂ مذکر نکال کر اُسکو (ھیَ) مبتدا کی خبر قرار دیا ہے۔ اسی طرح (ھیَ للاستدراک) اور (ھیَ للتمنی) کی ترکیب میں۔ **اقولُ**۔ یہ غلط ہے کیونکہ خبر کی (ھیَ) مبتدا کے ساتھ تانیث میں مطابقت نہیں رہتی۔ جو واجب ہے۔ بلکہ اس کا متعلق صیغۂ مؤنث نکالا جائے گا۔

(۳۴) اسی صفحہ پر (تکونان متغایرتین) کی ترکیب میں (متغایرتین) کو اسم فاعل تحریر کرنیکے باوجود اُس میں ضمیر مستتر کو اُس کا نائب فاعل قرار دیا ہے **اقولُ**۔ یہ غلط ہے کمامرّ۔ بلکہ ضمیر مستتر فاعل ہے۔

(۳۵) صفحہ ۲۹ پر بھی (ھیَ للترجی) کی ترکیب میں (ھیَ) کو مبتدا قرار دیکر (للترجی) کو (مستعمل) کے متعلق قرار دیکر اسکو خبر (ھیَ) قرار دیا ہے۔ **اقولُ** یہ غلط ہے۔ کمامرّ۔

(۳۶) اسی صفحہ پر (یستعمل فی الممکنات کمامرّ) کی ترکیب میں (کمامرّ) کو (یستعمل) مذکور کے متعلق قرار دیا ہے **اقولُ** یہ غلط ہے کہ کاف حرف تشبیہ ہمیشہ ظرف مستقر ہوتا ہے۔ کمامرّ۔

(۳۷) اسی صفحہ پر (فلا یقال لعلّ الشَّبَابَ یعود) کی ترکیب میں (لعلّ الشَّبَابَ یعود) کو بایں طور جملہ انشائیہ بنا کر (اَلشَّبَاب) اسم (لعل) اور (یعود) خبر (لا یقال) کا نائب فاعل قرار دیا ہے **اقولُ**۔ یہ بدو وجہ غلط ہے۔ اولاً اسلئے کہ جملہ نائب فاعل نہیں ہوتا۔ کیونکہ نائب فاعل ہونا اسم کے خواص سے ہے۔ ثانیاً اسلئے کہ جب یہ استعمال درست نہیں تو نہ اسکے معنی مراد ہوسکتے ہیں نہ اسکے اجزا کو اسم و خبر قرار دیا جائے گا۔ پھر ترکیب کیسی صرف یہ کہیں گے کہ لفظ (لعل الشَّبَاب یعود) نائب فاعل۔ اگر یقین نہ ہو تو ہم سے سُنیئے الفوائد الشافیہ صفحہ ۴۱ میں کافیہ کے قول زیر بحث مرفوعات وَامتنع ضرب غلامہ زیدًا۔ کی ترکیب کرتے ہوئے فرمایا (وَ عاطفۃ۔ امتنع ماضٍ۔ ضرب غلامہ زیدًا۔ مراد اللفظ مرفوع تقدیرًا فاعل امتنع وھو مع جملۃ فعلیۃ لا محل لھا عطف علی جملۃ جاء زید لما کان ھذا اللفظ ممتنع القول لا یراد معناہ و لا یعرب اجزائہ کما توھمہ بعض الطلبۃ)

النوع الثّالث

(۳۸) صفحہ ۳۰ پر (ترفعان الاسم) کی ترکیب میں اور (تنصبان الخبر) کی ترکیب میں دونوں فعلوں کے اندر ضمیر فاعل (ھُمَا) بیان کی ہے **اَقولُ**۔ یہ غلط ہے کمامرّ۔ مزید برآں یہ کہ جملہ اولیٰ کو معطوف علیہ اور جملہ ثانیہ کو معطوف قرار دیکر یا یں شر بولتے ہیں (معطوف علیہ معطوف سے ملکر جملہ فعلیہ معطوفہ ہوا) جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ذات شریف کو نحوی ترکیب سے اصلاً مس نہیں۔ کیونکہ معطوف علیہ اور معطوف کو ایسے مقامات پر لاتے ہیں جن میں ان کا ماقبل سے کسی قسم کا تعلق ہو۔

النّوع الرّابع

(۳۹) صفحہ ۳۱ پر (وَھیَ بمعنی مع) اور (ھیَ للاستثناء) کی ترکیب میں (ھیَ) کو مبتدا بنا کر دونوں جگہ جار مجرور کا متعلق مقدر (مستعمل) بصیغۂ مذکر قرار دیا ہے **اقولُ**۔ یہ غلط ہے کما سبق۔

(۴۰) اسی صفحہ پر (ھٰذہ الحروف الخمسۃ تنصب الاسم اذا کان مضافًا الی اسم آخر) کی ترکیب میں (ھٰذہ الحروف الخمسۃ) کو مبتدا۔ اور (تنصب الاسم) کو جزائے مقدم اور (اذا کان مضافًا الی اسم آخر) کو شرط موخر بنا کر جملہ شرطیہ کو خبر مبتدا قرار دیا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اقولُ - یہ غلط ہے۔ کیونکہ یہاں پر (اِذَا) معنی شرط کو متضمن نہیں بلکہ محض ظرفیت کے لئے ہے۔ اور مابعد کی طرف مضاف۔ اور (تنصب) خبر مبتدا کا مفعول فیہ۔ (اِذَا) کو شرطیہ قرار دینے سے جزا کا تقدم لازم آئیگا جو خلاف اصل ہے جسکا ارتکاب بلاضرورت نہیں کیا جاتا اور یہاں ضرورت متحقق نہیں۔

(۴۱) صفحہ ۳۲ پر (هیا شریف القوم) اور (ای افضل القوم) کی ترکیب میں (شریف) اور (افضل) دونوں صفت کے صیغوں کو بغیر ضمیر فاعل لکھا ہے۔ **اقولُ** - یہ غلط ہے کما مضیٰ۔ ان دونوں کی صحیح ترکیب البشیرُ الکامل میں دیکھی جائے۔

النّوع الخامِس

(۴۲) صفحہ ۳۳ پر (اسلمت اَنْ ادخل الجنّة) اور اسلمت (اَنْ دخلت الجنة) کی ترکیب میں (اَنْ اَدْخُل الجنّة) اور (اَنْ دخلت الجنة) کو (اسلمت) کا مفعول بہ قرار دیا ہے۔ **اقولُ** - یہ غلط ہے کیونکہ (اسْلام) بمعنی (داخل شدن در دین محمدی) متعدی نہیں۔ اور یہ (اسلمت) باین معنی (اسلام) سے مشتق ہے۔ اور صحیح بات یہ کہ اس (اَنْ) سے پیشتر (لام) حرف جر برائے تعلیل محذوف ہے جس کے حذف کو (اَنْ) اور (اَنَّ) سے پیشتر نحوی قیاسی کہتے ہیں۔

(۴۳) اسی صفحہ پر (اصلها لَا اَنْ عند الخلیل) کی ترکیب میں (لَا اَنْ) کو ذو الحال اور (عند الخلیل) کو حال قرار دیا ہے **اقولُ** - یہ غلط ہے ورنہ (اصلهَا) مبتدا پر (لَا اَنْ) خبر مقید کا حمل درست نہ رہیگا۔ اور صحیح ترکیب یہ کہ (عند الخلیل) مبتدائے محذوف (هُوَ) کی خبر ہے۔ اور یہ ترکیب بھی کر سکتے ہیں کہ (عند الخلیل) کو نسبت کا ظرف قرار دیں جو مبتدا اور خبر کے درمیان ہے۔ کمَا فی الفوائدِ الشافیہ صفحہ ۱۱۰۔

(۴۴) اسی صفحہ پر (ای یکون مَا قبلهَا سببًا لمَا بعدهَا) کی ترکیب میں (قبلها) اور (بعدهَا) کی ضمیر مضاف الیہ کا مرجع (مَا) کو قرار دیا ہے **اقولُ** - یہ غلط ہے بلکہ (کَیْ) اس کا مرجع ہے۔

(۴۵) صفحہ ۳۴ پر (اسلمت کَیْ ادخل الجنّة) کی ترکیب میں (ادخل الجنّة) کو جملہ فعلیہ خبریہ بنا کر (اسلمت) کا مفعول لہٗ قرار دیا ہے **اقولُ** - یہ غلط ہے۔ کیونکہ جملہ مفعول لہٗ نہیں ہوتا۔ اس لئے کہ مفعول لہٗ ہونا اسم کا خاصہ ہے۔ اور صحیح یہ کہ یہ دو جملے ہیں۔ ایک (اسلمت) اور دوسرا (کَیْ اَدْخُلَ الجنّة) اور یہ جملہ معلّلہ ہے۔ کمَا فی الفوائد الشافیہ صفحہ ۲۹۹۔

(۴۶) اسی صفحہ پر (فانَّ الاسْلام سبب لدخول الجنّة) کی ترکیب میں (سبب) کو مصدر قرار دیکر (لدخول الجنة) کو اس سے متعلق کیا ہے **اقولُ** - یہ غلط ہے اسلئے کہ (سبب) مصدر نہیں۔ ورنہ (الاسْلام) پر حمل درست نہوگا۔ کہ دو متغایر مصادر میں حمل نہیں ہوتا بلکہ (سبب) بمعنی مَا یتوصل بہ الیٰ غیرہٖ ہے یعنی (ذریعہ) اور (لدخول الجنّة) ظرف مستقر ہوکر اُسکی صفت ہے۔

النّوع السّادس

(۴۷) صفحہ ۳۵ پر (مثل لم یضرب بمعنی مَا ضرب) کی ترکیب میں فرماتے ہیں (مثل مضاف لم یضرب (مراد لفظ) متعلق کائنٌ کے ہوکر مبتدا) **اقولُ** - یہ غلط بلکہ مجنونانہ بڑ ہے۔

(۴۸) صفحہ ۳۶ پر (هی ضد کلام الامر ای لطلب ترك الفعل) کی ترکیب میں (ضد کلام الامر) کو مفسّر اور (الطلب ترک الفعل) کو (ثابتة) مقدر سے متعلق کرکے (ثابتة) کو مفسِّر قرار دیا ہے **اقولُ** - یہ غلط ہے کیونکہ جب (اَیْ) تفسیر المفرد بالمفرد کے لئے لایا جائے تو ماقبل معطوف علیہ یا مبدل منہ ہوتا ہے اور مابعد عطف بیان یا بدل لکامر عن الہمع۔ اور عطف بیان میں واجب ہے کہ معطوف علیہ کیساتھ تعریف و

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تنکیر اور تذکیر و تانیث میں مطابق ہو۔ یہاں پر مطابقت نہیں کہ (ثابتۃ) نکرہ اور مؤنث ہے۔ اور (ضد کلام الامس) معرفہ اور مذکر اشمونی شرح الفیہ کے قول (لاجماعھم) پر حاشیۃ الصبان جلد سوم صفحہ ۶۲ میں فرمایا۔ (ای علی وجوب مطابقۃ البیان والمبین تعریفاً و تنکیراً و افراداً وغیرہ۔ و تذکیراً وغیرہا) تو (ثابتۃ) کا عطف بیان ہونا باطل ہوا۔ اور بدل کیلئے اگرچہ تعریف و تنکیر میں مطابقت واجب نہیں مگر تذکیر و تانیث میں واجب ہے چنانچہ اشمونی جلد سوم صفحہ ۹۸ میں ہے۔ (واما الافراد والتذکیر واضدادھما فان کان بدل کل وافق متبوعہ فیھا مالم یمنع مانع من التثنیۃ والجمع اھ) یہاں پر (ثابتۃ) مؤنث ہے اور (ضد) مذکر تو اُس کا بدل ہونا بھی باطل ٹھہرا۔ مولوی الٰہی بخش صاحب مرحوم بھی اس مقام پر ترکیب مذکور کہہ گئے ہیں جو قابل اتباع نہیں۔ اور صحیح یہ ہے کہ (ای) یہاں پر تفسیر الجملۃ بالجملۃ کے لئے ہے اور (الطلب ترک الفعل) ظرف مستقر ہو کر (ھی) محذوف مبتدا کی خبر ہے۔ اور یہ جملہ مفسرہ۔

(۴۹) صفحہ ۳۷ پر (وتسمی الاولی شرطاً والثانیۃ جزاءً) کی ترکیب میں (الثانیۃ) کو فعل مقدر تسمی کا نائب فاعل اور (جزاءً) کو اُسکا مفعول قرار دیا ہے۔ **اقول** ۔ یہ غلط ہے۔ کیونکہ تقدیر تسمی کی طرف ضرورت داعی نہیں اور تقدیر بدون ضرورت خطا ہے۔ صحیح یہ کہ (الثانیۃ) کا عطف (الاولی) پر ہے اور (جزاءً) کا (شرطاً) پر۔ الفوائد الشافیہ صفحہ ۲۸ میں ہے (وفیہ تقدیر تسمی بلا اقتضاء وھو مدخول کما فی مغنی اللبیب۔

النوع السّابع

(۵۰) صفحہ ۳۸ پر (حال کونھا مشتملۃ) کی ترکیب میں (مشتملۃ) کو اسم فاعل کہنے کے باوجود اسمیں ضمیر مستتر کو نائب فاعل قرار دیا ہے۔ **اقول** ۔ یہ غلط ہے جو مبتدی طلبہ پر بھی مخفی نہیں۔

(۵۱) صفحہ ۳۹ پر (ویکون الفعل الاول سبباً للفعل الثانی) کی ترکیب میں (سبباً) کو سابق کی طرح مصدر قرار دیا ہے۔ اور (وتسمی الاول شرطاً والثانی جزاءً) کی ترکیب میں سابق کی طرح (الثانی) اور (جزاءً) کو تسمی محذوف کا نائب فاعل اور مفعول بہ قرار دیا ہے۔ **اقول** یہ غلط ہے۔ کما مرّ آنفاً۔

(۵۲) اسی صفحہ پر (فالجزم واجب فی المضارع) کی ترکیب میں (واجب) کو اسم فاعل تسلیم کرنے کے باوجود اُسمیں ضمیر مستتر کو اُس کا نائب فاعل قرار دیا ہے۔ **اقول** ۔ یہ غلط ہے۔ کما سبق آنفاً۔

(۵۳) اسی صفحہ پر (وھو لا یستعمل الا فی ذوی العقول) کی ترکیب میں بیان کیا کہ (لا یستعمل) میں ضمیر (ھی) مستتر ہے۔ **اقول** ۔ یہ غلط ہے کہ (لا یستعمل) صیغہ مذکر ہے اور (ھی) ضمیر مؤنث اور صیغہ مذکر میں ضمیر مؤنث پوشیدہ نہیں ہوتی۔ بلکہ اُسمیں ضمیر مستتر (ھو) ہے۔

(۵۴) صفحہ ۴۰ پر (نحو من یکرمنی اکرمہ) کی ترکیب میں (مَن) کو اسم موصول قرار دیا ہے۔ **اقول** ۔ یہ غلط ہے۔ یہ نہیں سوچا کہ اسمائے جازمہ کی بحث ہو رہی ہے اور یہ مثال (مَن) جازمہ کی ہے۔ ہر ہر صفحہ اسی قسم کی خرافات سے لبریز ہے۔ ہر صفحہ کی خرافات کو بالاستیعاب بیان نہیں کر رہا ہوں۔ ورنہ اس کے لئے دفتر درکار ہے نہ اتنی فرصت۔ اب تک جو خرافات ظاہر کی گئیں اور آئندہ جو ظاہر کی جائینگی بطور نمونہ ہیں۔ تاکہ ناظرین کو دار العلوم دیوبند میں درجہ علیا کے مدرس مولوی ظہور احمد صاحب کی نحو دانی معلوم ہو جائے۔

(۵۵) اسی صفحہ پر (ما تشتر اشتر) کی ترکیب میں (ما) کو شرطیہ قرار دیکر چھوڑ دیا ہے اُس کیلئے محل اعراب بیان نہیں کیا۔ **اقول** ۔ یہ غلط ہے کہ (ما) یہاں پر مبتدا مرفوع محلاً۔ اور (تشتر اشتر) شرط و جزا ملکر اُس کی خبر ہے۔

(۵۶) اسی صفحہ پر پیشتر (وھو لا یستعمل الا فی غیر ذوی العقول) کی ترکیب میں فرمایا۔ (غیر) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر متعلق ہوا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(لا یستعمل فعل کے) **اقولُ**۔ یہ غلط ہے مبتدی بھی سُنکر فلک شگاف قہقہہ لگائیں گے کہ اُس سے پیشتر (فی) حرف جار موجود اور یہ مجرور واقع ہوا ہے علاوہ ازیں ترکیب میں حرف جار کو متعلق کیا کرتے ہیں نہ اسم کو۔

(۵۷) صفحہ ۴۱ پر (متیٰ تذھب اذھب) کی ترکیب میں (متیٰ) کو حرف شرط فرمایا ہے۔ **اقولُ**۔ یہ غلط ہے۔ اتنا نہ سوجھا کہ (متیٰ) کو اسمائے جازمہ میں شمار کیا ہے۔ پھر حرف کیسے ہوگا۔

(۵۸) اسی صفحہ پر (اینما تمش امش) کی ترکیب میں (اینما) کو حرف شرط فرمایا۔ **اقول** یہ بھی غلط کیا سمائے جازمہ بیان ہوئے ہیں اُنہیں میں سے یہ بھی ہے اگر ضعف بصر کی شکایت تھی تو چشمہ لگانا چاہیئے تھا۔ مگر یہ چشمہ کام نہ دے گا چشمۂ ادب کی ضرورت ہے۔

(۵۹) صفحہ ۴۲ پر (مھما تذھب اذھب) اور حیثما تقعد اقعد) کی ترکیب میں (مھما) اور (حیثما) کو اسم جازم کہکر چھوڑ دیا۔ اور دونوں کا محل اعراب بیان نہیں کیا۔ **اقولُ**۔ یہ غلط ہے: دونوں مفعول فیہ مقدم ہیں۔ اسی طرح صفحہ ۴۱ پر (انّیٰ تکن اکن) کی ترکیب میں (انّیٰ) کو اسم جازم کہکر چھوڑ آئے ہیں۔ محل اعراب بیان نہیں کیا۔ وہ بھی مفعول فیہ مقدم ہے۔

(۶۰) صفحہ ۴۳ پر (اذما تفعل افعل) کی ترکیب میں (اذما) کو اسم جازم کہکر چھوڑ دیا ہے محل اعراب بیان نہیں کیا۔ **اقولُ**۔ یہ غلط ہے۔ بر قول شارح علیہ الرحمۃ (ما) کی طرح مفعول بہٖ مقدم منصوب محلاً ہے اور بر قول تحقیق مفعول فیہ مقدم منصوب محلاً۔

النوع الثامن

(۶۱) صفحہ ۴۴ پر (اذا رکب مع احد او اثنین او ثلث او اربع الخ) کی ترکیب میں (اذا) کو ابتدائً فرمایا (اذا) اسم ظرف متضمن معنی شرط) پھر ذات شریف نے اسکی شرط و جزا بیان نہیں کی۔ **اقولُ**۔ یہ غلط ہے کہ یہاں پر (اذا) معنیٰ شرط کو متضمن نہیں۔ بلکہ ظرفیت محضہ کیلئے ہے۔

(۶۲) اسی صفحہ پر (فان کان مونثا فتقول احدی عشرۃ امراۃ) کی ترکیب میں فرماتے ہیں (شرطاپنی جزا سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔ **اقولُ**۔ یہ غلط ہے کیونکہ زمخشری اور اُن کے متبعین کے نزدیک شرط و جزا کا مجموعہ جملہ شرطیہ کہلاتا ہے اور باقی نحات کے نزدیک جملہ فعلیہ کما فی الھمع صفحہ ۱۳ جلد اول۔ اور خود ان ذات شریف نے اسی کتاب ایضاح العوامل کے مقدمہ میں صفحہ ۲ پر باقی نحات کے قول کو بطور سرقہ اپنی تحقیق قرار دیکر فرمایا: اور اگر تدقیق نظر کی جائے تو قول تحقیقی یہی ہوگا۔ کہ اصل الاصول صرف دو قسمیں ہیں۔ ایک اسمیہ دوسرا فعلیہ۔ اس لئے کہ ظرفیہ در حقیقت یا تو فعلیہ ہوتا ہے یا اسمیہ جیسا کہ بصری اور کوفی نحویوں کا قول ہے۔ اسی طرح شرطیہ اصل میں جملہ فعلیہ ہے۔ حرف شرط داخل ہو جانے سے اخفش نے اسکو ایک مستقل قسم شرطیہ بنادیا) اے سُبحان اللہ۔ آپ اور تدقیق نظر۔ اور وہ بھی باوجود ضعف بصر۔ ماشاءَ اللہ جسکو نحو میر اور صرف میر تک محفوظ نہوں وہ تدقیق نظر کرے۔ استغفراللہ۔ این خیال ست و محال ست و جنوں۔ اگر باور نہو تو سُنئے آپ فرماتے ہیں۔ کہ (ظرفیہ در حقیقت یا تو فعلیہ ہوتا ہے یا اسمیہ جیسا کہ بصری اور کوفی نحویوں کا قول ہے) اولاً اگر یہ تسلیم کرلیا جائے کہ بصری اور کوفی نحویوں کا یہ قول ہے تو ذات شریف کی تدقیق نظر نے کیا تیر مارا۔ اُس سے کیا نئی بات پیدا ہوئی۔ یہ تو پہلے سے اُن کا قول تھا ہی صدہا سال پیشتر جو بات کہی گئی تھی اُسکو اپنی تحقیق قرار دے رہے ہو ہماسی کا نام تدقیق نظر ہے لَاحَولَ وَلَا قوۃَ اِلَّا بِاللہِ العلیِّ العظیم۔ مگر ہمیں سپر بھی تعجب نہیں کہ دار العلوم دیوبند میں پہلے سے یہی ہوتا چلا آرہا ہے۔ کہ سابقہ حواشی و شروح کو طبع کرا کر اپنی جانب منسوب کرتے رہے ہیں۔ تاکہ ناواقف سمجھیں کہ دار العلوم میں درسی کتب کی خدمات انجام دی جارہی ہیں۔ چنانچہ اسی دار العلوم دیوبند کے شیخ الادب مولوی اعزاز علی صاحب نے کتب ادب پر جو حواشی چڑھائے ہیں سب کے سب میں بلفظہ سابقہ حواشی موجود ہیں مگر آخر میں تحریر کردیا۔ اعزاز علی غفرلہ۔ جس سے مفہوم ہوتا ہے کہ یہ حضرت کی ذہنی کاوش کا نتیجہ ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حالانکہ گرہ کا کچھ بھی نہیں۔ ثانیاً اگر بصری اور کوفی نحویوں نے کہا تھا کہ ظرفیہ اصل میں فعلیہ یا اسمیہ ہے تو انہوں نے جملہ کی فعلیہ۔ اسمیہ۔ ظرفیہ۔ تین قسمیں کیوں قرار دیں دو پر اقتصار کیوں نہیں کیا۔ کیا آپ کی طرح اُن کے سر میں بھی پھوڑا نکلا تھا کہ قسیم شے کو اصل میں شی قرار دیدیے۔ استغفر اللہ۔ حقیقت یہ ہے کہ ذات شریف جملہ ظرفیہ کے معنی ہی نہیں سمجھے۔ اب ہم سے سُنئیے۔ مغنی اللبیب جلد دوم صفحہ ۴۴ میں ہے (والظرفیۃ) المصدرۃ بظرف او مجرور نحو اعندک زید وافی الدار زید اذا قدرت زیداً فاعلاً بالظرف والجار والمجرور لا بالاستقرار المحذوف ولا مبتدأ مخبراً عنہ بھما) یعنی ظرفیہ وہ جملہ ہے جس کے شروع میں ظرف ہو یا جار مجرور جیسے اعندک زید اور افی الدار زید جبکہ ان مثالوں میں زید کا رافع ظرف اور جار مجرور کو قرار دیں نہ استقرار محذوف کو (ورنہ فعلیہ ہو جائے گا اگر استقر فعل مقدر مانا اور اب اصل عبارت یوں ہوگی أاستقر عندک زید۔ اس صورت میں زید کا رافع فعل استقر ہے یا اسمیہ ہو جائیگا اگر مستقر اسم فاعل مقدر مانا۔ اور اب اصل عبارت یوں ہوگی۔ امستقر عندک زید۔ اس صورت میں زید کا رافع مستقر اسم فاعل ہے اور یہ جملہ اسمیہ اسلئے ہوا کہ مثال مذکور میں (مستقر) مبتدا کی قسم ثانی ہے اور (زید) فاعل قائم مقام خبر) اور نہ زید کو مبتدا مؤخر اور ظرف یا جار مجرور کو خبر مقدم قرار دیں ورنہ جملہ اسمیہ ہوگا نہ ظرفیہ) چونکہ بصریہ کے نزدیک ظرف اور جار مجرور کا عمل اعتماد کیساتھ مشروط ہے۔ کہ اُن سے پیشتر استفہام ہو یا نفی یا موصوف یا موصول یا مسند الیہ یا ذو الحال۔ نہ کوفیہ کے نزدیک اور نہ اخفش کے نزدیک جو نحات بصریہ سے ہیں۔ نظر برآں دونوں مثالوں میں ہمزۂ استفہام ذکر فرمایا تاکہ مثالیں اتفاقی ہو جائیں۔ اب تو ایمان لے آیئے کہ ظرفیہ اصل میں نہ فعلیہ نہ اسمیہ بلکہ قسم مستقل ہے۔ ثالثاً جملہ شرطیہ کے اضافہ کی نسبت اخفش کی جانب غلط۔ اس کے موجد آپکے دینی مورث اعلیٰ یا بایں معنی کہا کہ دیوبندیت کا جنم بطن اعتزال سے ہوا ہے۔ خیر یہ اخفش۔ زمخشری سے کئی سو سال مقدم ہیں۔ انکی وفات ۲۱۵ھ میں ہوئی اور زمخشری کی ۵۳۸ھ میں۔ اور امام سیوطی علیہ الرحمۃ ھمع الھوامع ج ۱ صفحہ ۱۳ میں فرماتے ہیں (وزاد الزمخشری وغیرہ فی الجمل الشرطیۃ) اور زمخشری وغیرہ نے جملوں میں شرطیہ کا اضافہ کیا۔ اگر اضافہ کرنیوالے یہ اخفش تھے تو زمخشری کی جانب نسبت امام ہرگز نہ فرماتے۔ جس کا زمانہ کئی صدی متاخر ہے کیونکہ ایسے مقام علماء قوم کی طرف نسبت فرمایا کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں اتنا نہیں سوچا کہ یہ اخفش نحات بصریین سے تھے۔ جن کے نزدیک جملہ کی صرف تین قسمیں ہیں۔ اسمیہ۔ فعلیہ۔ ظرفیہ۔ جسکو زمخشری نے شرطیہ کیساتھ موسوم کیا۔ وہ اُن کے نزدیک فعلیہ کہلاتا ہے۔ اور یہ تسمیہ اُن کی اصطلاح کے بعد حادث ہوا۔ اسی واسطے امام سیوطی علیہ الرحمۃ نے ھمع الھوامع میں بعد عبارت مذکورہ فرمایا۔ والصواب انھا فعلیۃ۔ تاکہ اقسام جملہ میں بے ضرورت اضافہ نہو۔ ورنہ لا مشاحۃ فی الاصطلاح کے پیش نظر زمخشری کا تخطئہ درست نہوگا تخطئہ کے باوجود ترکیب میں یہی اصطلاح حادث رائج ہوگئی چنانچہ الفوائد لشافیہ میں اسی پر عمل فرمایا اور انکی اتباع میں ہمنے بھی اسی کو اختیار کیا ہے۔ الغرض جب یہ تسمیہ بصریین کی اصطلاح کے بعد حادث ہوا تو نام نہاد مدقق میں یہ کہنا کس طرح درست ہوگا کہ (حرف شرط داخل ہو جانے سے اخفش نے اسکو ایک مستقل قسم شرطیہ بنا دیا) لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔

(۶۳) صفحہ ۵۴ پر (وطریق ترکیب غیرھا الی تسع مع عشر) کی ترکیب میں فرماتے ہیں (الی حرف جر۔ تسع مجرور۔ جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مصدر کے) **اقول**۔ یہ غلط ہے بلکہ ظرف مستقر ہوکر (غیرھا) سے حال ہے۔ فہم شریف کی اس عبارت کے معنی تک رسائی نہیں ہوئی۔ ورنہ (لاضلنھم) کا مصداق نہ بنتے

(۶۴) اسی صفحہ پر (ان تقول فی المذکر ثلثۃ عشر رجلاً واربعۃ عشر رجلاً الی تسعۃ عشر رجلاً) کی ترکیب میں (الی تسعۃ عشر رجلاً) کو (تقول) مذکور سے متعلق قرار دیا ہے **اقول**۔ یہ غلط ہے۔ بلکہ یہ بھی ظرف مستقر ہوکر (وما زاد علیھما) حرف عطف اور معطوف [ع] (۶۵) اسی صفحہ پر (بتانیث الجزء الاول) کو بھی (تقول) مذکور سے متعلق قرار دیا ہے۔ **اقول**۔ یہ غلط ہے بلکہ یہ بھی ظرف مستقر ہوکر (ثلثۃ عشر رجلاً) (؟)

ع مقدر عند التحقیق کے فعل (زاد) کی ضمیر فاعل سے حال ہے کیونکہ (الی) کے ما قبل کا ممتد ہونا ضروری ہے۔ اور یہ دونوں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے حال ہے۔

(۶۶) اسی صفحہ پر (وفی المؤنث ثلث عشرۃ امراۃ واربع عشرۃ امرأۃ الی تسع عشرۃ امرأۃ بتذکیر الجزء الاوّل) کی ترکیب میں (الی تسع عشرۃ امرأۃ) کو اور (بتذکیر الجزء الاول) کو باعتبار عطف اُسی (تقول) سے متعلق قرار دیا ہے۔ **اَقُولُ** - یہ غلط ہے بلکہ یہ دونوں بھی سابق کی طرح ظرف مستقر ہوکر حال ہیں۔ مگر بطریق سابق کہ اول حال اور دوم حال بعد حال۔ اور اسکو ہماری ترکیب سے سمجھئے۔

(۶۷) صفحہ ۷۴ پر (واَمّا طریق الترکیب فی الواحد والاثنین الی تسع مع عشرون واخواته الی تسعین) کی ترکیب میں (الی تسع) کو اور (الی تسعین) کو (الترکیب) سے متعلق قرار دیا ہے۔ **اقولُ** - یہ غلط ہے کیونکہ ایک معنی کے دو حرف جار بدُون عطف ایک شے سے متعلق نہیں ہوتے۔ اگر یاد نہ ہو تو سُنئے۔ الفوائد الشافیہ صفحہ ۳۳ میں ہے (وعدم تعلق الجارین لمعنی واحد بفعل واحد مشروط بعدم التبعیة واما علی طریق التبعیة فلا مانع مِنْ ذلك التعلق کما فی مررتُ بزیدٍ وبعمرو کما فی الاظہار)

(۶۸) اسی صفحہ پر (فلان کان الممیز مذکّراً فتقول (الی) بتذکیر الجزء الاول) کی ترکیب میں (بتذکیر) کو (فتقولُ) سے متعلق قرار دیا ہے۔ **اقولُ** - یہ غلط ہے بلکہ یہ بھی ظرف مستقر ہوکر حال ہے۔

(۶۹) اسی صفحہ پر (وان کان الممیز مونثاً فتقول (الی) بتانیث الجزء الاول) کی ترکیب میں (بتانیث) کو (فتقول) سے متعلق قرار دیا ہے۔ **اقولُ** - یہ بھی غلط ہے اور یہ بھی ظرف مستقر ہوکر حال ہے۔ اور لطف یہ ہے کہ (فان کان الممیز مذکرا الخ) کی ترکیب میں فرماتے ہیں (شرط اپنی جزا سے ملکر جملہ فعلیہ شرطیہ جزائیہ ہوا) اور (وان کان الممیز مونثاً الخ) کی ترکیب میں فرماتے ہیں۔ (شرط اپنی جزا سے ملکر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا) اول ترکیب میں اصطلاح قدیم اور حادث دونوں مخلوط ہیں۔ اور ترکیب اول و دوم میں اُسی دیوبندی نئے سُر (جزائیہ) کا اختلاط جسکو پہلے بیان کیا جاچکا ہے۔

(۷۰) صفحہ ۷۴ پر (تقول فی الممیز المذکر (الی) بتانیث الجزء الاول) کی ترکیب میں (بتانیث) کو (تقول) سے متعلق قرار دیا ہے۔ **اقولُ** یہ بھی غلط ہے اور یہ بھی سابق کی طرح ظرف مستقر ہوکر حال ہے۔

(۷۱) اسی صفحہ پر (وفی الممیز المؤنث تقول (الی) بتذکیر الجزء الاول) کی ترکیب میں (بتذکیر) کو (تقول) سے متعلق قرار دیا ہے۔ **اقولُ** - یہ بھی غلط۔ اور یہ بھی ظرف مستقر ہوکر حال ہے۔ ان تمام مذکورہ بالا مقامات کی صحیح ترکیب البشیر الکامل میں ملاحظہ فرمائیے۔ اور لوحِ دل پر نقش کرلیجئے تاکہ پھر تضلیل میں گرفتار نہوں۔

(۷۲) اسی صفحہ پر (ثلثة وعشرون رجلاً) کی ترکیب میں (ثلثة وعشرون) کو معطوف علیہ معطوف قرار دئے بغیر ممیز بنایا ہے۔ اسی طرح (اربعة وعشرون رجلاً) کی ترکیب میں اور اسی طرح (ثلث وعشرون امراۃ) کی ترکیب میں اور اسی طرح (اربع وعشرون امرأۃ) کی ترکیب میں۔ **اقولُ** - یہ بھی غلط۔ صحیح یہ کہ معطوف علیہ معطوف بناکر ممیز قرار دیا جائے گا۔

(۷۳) اسی صفحہ پر (وعلی هذا القیاس) کی ترکیب دوم میں (القیاس) پر الف لام عوض تنوین بتایا ہے۔ **اقولُ** - یہ بھی غلط کیونکہ الف لام تعریف کے لئے ہوتا ہے اور تنوین تنکیر کیلئے اور دونوں میں منافات پھر ایک دوسرے کا عوض کیونکر ہوجائے گا۔ البتہ الف لام کبھی اسم ظاہر مضاف الیہ کا عوض ہوتا ہے جیسے وَعَلَّمَ آدَمَ الْاَسْمَاءَ كُلَّهَا میں (الاسماء) پر الف لام (المسمیات) مضاف الیہ کے عوض ہے۔ اور کبھی ضمیر مضاف الیہ کے عوض جیسے واشتعل الراس شیبا میں (الراس) پر الف لام یا ضمیر مضاف الیہ کے عوض ہے بیضاوی شریف صفحہ ۶۱ میں فرمایا۔ (اذ التقدیر اسماء المسمیات فحذف المضاف الیه لِاَنَّهُ المضاف علیه وعوض عنه اللام کقوله تعالیٰ۔ واشتعل الراس شیبا) اور کبھی زائدہ جیسے اسمائے موصولہ پر۔ اور کبھی استفہام کے لئے جیسے قطرب نے حکایت کیا۔ (اَلْ فَعَلْتَ) بمعنی هَلْ فَعَلْتَ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۴) صفحہ ۴۸ پر (ان کان متضمنًا المعنی الاستفہام) کی ترکیب میں فرمایا (متضمنًا اسم فاعل شبہ فعل ضمیر ھو مستتر اُس کا نائب فاعل
اقولُ - یہ غلط ہے - کیونکہ اسم فاعل کے لئے نائب فاعل نہیں ہوتا - کما مرّ -

(۷۵) اسی صفحہ پر (کم رجلًا ضربته) کی ترکیب میں (کم رجلًا) کو (ضربت) فعل محذوف کا مفعول بہ قرار دیا ہے - اور (ضربته) مذکور اُس محذوف کی تفسیر - **اقولُ** - یہ غلط ہے - اور ذات شریف بالکل چوپٹ - ابتدائی کتابیں تک محفوظ نہیں - اور شارح بننے کا شوق دامنگیر - یہاں پر (کم رجلًا) مبتدا ہے اور (ضربته) خبر - باور نہو تو ھدایۃ النحو کا مطالعہ کیجئے -

(۷۶) اسی صفحہ پر (ان کان بینہما فاصلۃ) کی ترکیب میں (بینہما) کو (ثابتًا) محذوف کا ظرف بناکر (ثابتًا) کو خبر مقدم اور (فاصلۃ) کو (کان) کا اسم موخر قرار دیا ہے - **اقولُ** - یہ غلط ہے - بلکہ (ثابتۃً) بصیغۂ مؤنث مقدر مانا جائیگا - ورنہ خبر کی اسم فعل ناقص کیساتھ تانیث میں مطابقت نہ رہے گی جو بر تقدیر اشتقاق خبر واجب ہے -

(۷۷) صفحہ ۴۹ پر (کم رجل ضربتُ) کی ترکیب میں فرماتے ہیں (ضربت فعل ضمیر واحد متکلم اَنَا اُس کا فاعل - **اقولُ** - یہ غلط ہے ضربتُ میں (تا) ضمیر بارز فاعل ہے - (انا) فاعل نہیں - ذات شریف کی یہ تضلیل سپر مبنی ہے کہ دار العلوم دیوبند جیسی عظیم المرتبت درسگاہ میں درجۂ علیا کے مدرس صاحب کو صرف میر یاد نہیں - سُنیئے صرف میر صفحہ ۱ میں ہے - (و تائے مضموم در نصرتُ ضمیر واحد متکلم ست خواہ مذکر خواہ مؤنث و فاعل فعل ست)

(۷۸) صفحہ ۵۰ پر (ولا یکونُ متضمنًا المعنی الاستفہام) کی ترکیب میں (متضمنًا) کو اسم فاعل بتاکر اسمیں مستتر ضمیر کو نائب فاعل قرار دیا ہے -
اقولُ - یہ غلط ہے - کما مرّ مرارًا -

النّوعُ التّاسِعُ

(۷۹) اسی صفحہ پر (وانّما سمیت باسماء الافعال) کی ترکیب میں (باسماء) کو (سمیت) سے متعلق قرار دیا ہے - **اقولُ** - یہ غلط ہے - کیونکہ (سمیت) متعدی بدو مفعول ہے - مفعول ثانی پر (بائے) زائدہ آتی ہے اور حرف جر زائد متعلق نہیں ہوا کرتا - کما سبق -

(۸۰) صفحہ ۵۱ پر (مثل رویدَ زیدًا ای امھل زیدًا) کی ترکیب میں (رویدَ زیدًا) کو جملہ فعلیہ انشائیہ قرار دیا ہے - **اقولُ** - یہ غلط ہے کیونکہ اسمائے افعال بر مذہب صحیح جملہ اسمیہ ہوتے ہیں - ھمع الھوامع جلد اول صفحہ ۱۲ میں ہے - (فالاسمیۃ التی صدرھا اسم کزید قائم وھیہات العقیق)

(۸۱) اسی صفحہ پر (دونکَ زیدًا) کی ترکیب میں (دونکَ زیدًا) کو جملہ فعلیہ قرار دیا ہے - **اقولُ** - یہ بھی غلط ہے - کیونکہ یہ بھی اسمائے افعال سے ہے - اور اسمائے افعال جملہ اسمیہ ہوتے ہیں -

(۸۲) صفحہ ۵۲ پر (علیکَ زیدًا) اور (حیّھل الصّلوۃ) اور (ھا زیدًا) کی ترکیب میں سب کو جملہ فعلیہ قرار دیا ہے - **اقولُ** - یہ غلط ہے کما سبق آنفًا -

(۸۳) صفحہ ۵۳ پر (وفاعلھا ضمیر المخاطب المستتر فیھا) کی ترکیب میں (المستتر) کو اسم فاعل بیان کرکے ضمیر مستتر کو اُس کا نائب فاعل قرار دیا ہے - اور (ھیہات زید) کو جملہ فعلیہ - **اقولُ** - یہ سب غلط ہے - کما سبق -

النوع العاشر

(۸۴) صفحہ ۵۴ پر (لانّھا لا تکون بمجرد الفاعل کلامًا تامًا فلا تخلو عن نقصان) کی ترکیب میں (لا تکون بمجرد الفاعل کلامًا تامًا) کو جملہ فعلیہ بناکر قائم مقام شرط قرار دیا ہے - اور (فلا تخلو عن نقصان) کو جزا - **اقولُ** - یہ غلط ہے جبکا صدور مبتدی سے بھی متصور نہیں

(۸۵) اسی صفحہ پر (علی الجملۃ الاسمیۃ　　ای المبتدأ والخبر) کی ترکیب میں (الجملۃ الاسمیۃ) کو مفسَّر اور (المبتدأ والخبر)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کو مفسّر قرار دیا ہے۔ **اقولُ**۔ یہ بڑی غلطی ہے جس میں ذات شریف کے ساتھ ہندوستانی مدارس کے عام معلمین بھی شریک ہیں۔ جب کہ (ای) حرف تفسیر کا ماقبل اور مابعد مفرد ہوں تو نحوی ماقبل کو معطوف علیہ یا مبدل منہ کہتے ہیں۔ اور مابعد کو عطف بیان یا بدل۔ اسی واسطے دونوں کی اعراب میں موافقت واجب ہے۔ ورنہ کتب نحو میں کوئی باب ایسا نہیں جس میں مفسَّر اور مفسِّر کے احکام بیان کئے گئے ہوں ہمع الھوامع کی عبارت گذر چکی ہے۔ اور مغنی اللبیب جلد اول صفحہ ۶۶ میں زیر بحث (ای) فرمایا (وحرف تفسیر تقول عندی عسجد ای ذھب وغضنفر ای اسد وما بعدھا عطف بیان علی ما قبلھا او بدل اھ)

(۸۶) صفحہ ۵۵ پر (وھی قد تکون زائدۃ) کی ترکیب میں (قد تکون زائدۃ) کو جملہ اسمیہ خبریہ قرار دیا ہے۔ **اقولُ**۔ یہ غلط ہے بلکہ افعال ناقصہ اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ فعلیہ ہوتے ہیں۔ اگر یقین نہ ہو تو سنئے۔ مغنی اللبیب جلد دوم صفحہ ۴۰ میں ہے (والفعلیۃ ھی التی صدرھا فعل کقام زید وضُرِب اللص وکان زیدٌ قائمًا وظننتہ قائمًا ویقوم زید وقُم)

(۸۷) صفحہ ۵۶ پر (ھو للانتقال ای لانتقال الاسم الخ) کی ترکیب میں (للانتقال) کو مفسَّر اور (لانتقال الاسم الخ) کو مفسِّر قرار دیا ہے۔ **اقولُ**۔ یہ غلط ہے یہاں پر (ای) تفسیر المفرد بالمفرد کیلئے نہیں۔ ورنہ واجب ہوگا کہ مابعد عطف بیان ہو یا بدل۔ اور (لانتقال الاسم الخ) نہ عطف بیان ہو سکتا ہے نہ بدل۔ کیونکہ یہ دونوں اسم ہوتے ہیں یا جملہ۔ اور جار مجرور دونوں میں سے کچھ نہیں۔ بلکہ یہاں پر (ای) تفسیر الجملۃ بالجملۃ کیلئے ہے۔ اور (لانتقال الاسم الخ) ظرف مستقر ہو کر (ھو) مبتدا محذوف کی خبر۔ اور مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مفسِّر ہوا۔

(۸۸) پھر ان مفسَّر اور مفسِّر کو (مستعملۃ) مقدر سے متعلق کر کے (مستعملۃ) کو (ھو) مبتدا کی خبر قرار دیا ہے۔ **اقولُ**۔ یہ غلط ہے ورنہ خبر تذکیر میں مبتدا کیساتھ مطابق نہ رہے گی۔ حالانکہ بر تقدیر اشتقاق خبر مطابقت واجب ہے۔

(۸۹) صفحہ ۵۷ پر (وقد تکون تامۃ بمعنے الانتقال الخ) کی ترکیب میں (تامۃ) کو موصوف اور (بمعنی الانتقال الخ) کو کائنًا مقدر سے متعلق کر کے (کائنًا) کو صفت قرار دیا ہے۔ **اقولُ**۔ یہ غلط ہے۔ کیونکہ صفت تانیث میں موصوف کیساتھ مطابق نہیں۔ حالانکہ مطابقت واجب ہے۔

(۹۰) اسی صفحہ پر (فھذہ الثلثۃ) کی ترکیب میں (ھذہ) کو اسم اشارہ اور (الثلثۃ) کو مشار الیہ فرمایا ہے۔ **اقولُ**۔ یہ بڑی بھی غلطی ہے۔ بلکہ اسم اشارہ کے مابعد کو نحوی ترکیب میں صفت یا عطف بیان یا بدل کہتے ہیں۔

(۹۱) اسی صفحہ پر (باوقاتھا التی ھی الصباح الخ) کی ترکیب میں ایک نیا ستم ڈھایا۔ وہ یہ کہ (ھا) ضمیر مضاف الیہ کو موصوف اور (اَلَّتِیْ ھِیَ الصباح الخ) کو صفت قرار دیا ہے۔ **اقولُ**۔ یہ غلط ہے کیونکہ بر مسلک جمہور ضمیر نہ موصوف ہوتی ہے نہ صفت۔ ھدایۃ النحو صفحہ ۴۳ میں ہے۔ والمضمر لا یوصف ولا یوصف بہ۔ اور اگر مسلک کسائی اختیار کیا جائے۔ کہ اُنکے نزدیک ضمیر کا موصوف ہونا درست ہے۔ تو معنوی حیثیت سے غلط کہ ضمیر موصوف کا مرجع افعال مذکورہ ہیں اور ان پر اوقات کا حمل درست نہیں اور صفت کا موصوف پر حمل ہوتا ہے غرضکہ کسی طرح چال ٹھیک نہیں بیٹھتی۔

(۹۲) اسی صفحہ پر (معناہ حصل غناہ فی وقت الصباح) کی ترکیب میں (معناہ) کو مبتدا اور (حصل غناہ فی وقت الصباح) کو جملہ فعلیہ کر کے خبر قرار دیا ہے۔ **اقولُ**۔ یہ غلط ہے ورنہ جملہ خبر کا عائد سے خلو لازم آئے گا جو شریعت نحو میں حرام ہے۔ بلکہ یہ من حیث اللفظ خبر ہے۔ مولوی الٰہی بخش صاحب مرحوم نے بھی جملہ کر کے خبر قرار دیا ہے جو قابل اتباع نہیں۔

(۹۳) صفحہ ۵۸ پر (معناہ حصل حکومتہ فی وقت الضحی) اور (معناہ حصل قراءتہ فی وقت المساء) کی ترکیب میں بھی طریقہ بالا اختیار کیا ہے۔ **اقولُ**۔ یہ بھی غلط ہے۔ وجہ وہی جو اوپر ذکر کی گئی۔

(۹۴) اسی صفحہ پر (قد تکون بمعنی صار) کی ترکیب میں (بمعنی) کو (ثابتًا) مقدر سے متعلق کر کے (ثابتًا) کو خبر (تکون) قرار دیا ہے۔ **اقولُ**۔ یہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غلط ہے۔ کیونکہ خبر (تکون) کے اسم کیساتھ تانیث میں مطابق نہیں۔ حالانکہ بر تقدیر اشتقاق خبر مطابقت واجب ہے۔ کما مرّ۔

(۹۵) اسی صفحہ پر مثل اصبح زید بمعنی دخل زید فی الصباح) کی ترکیب میں (اصبح زید) کو جملہ کرکے مفسّر اور (بمعنی الخ) کو (ثابتًا) سے متعلق کرکے (ثابتًا) کو مفسِّر قرار دیا ہے۔ **اقولُ** یہ غلط ہے۔ اوّلًا اسلئے کہ بغیر حرف تفسیر مفسّر اور مفسِّر کیا۔ ثانیًا۔ اسلئے کہ دونوں اعراب میں متحد نہیں کیونکہ (ثابتًا) منصوب ہے، اور (اصبح زید) محل جر میں۔ ناظرین۔ دیکھا آپنے دار العلوم دیوبند میں درجۂ علیا کے مدرس ایسے قابل ہوتے ہیں۔ تو درجۂ سفلی کے مدرسین کے حق میں کیا رائے قائم کی جائے۔ اس کا فیصلہ ہم آپ ہی پر چھوڑتے ہیں۔ ساری کتاب اسی قسم کی خرافات سے بھری ہے۔ اسی واسطے شروع میں ہم نے اسکو اغلاط کی پوٹ کہا تھا۔

(۹۶) صفحہ ۵۹ پر شرح مأتہ عامل کی عبارت ذات شریف کی شرح میں بایں طور ہے۔ (ھما لاقتران مضمون الجملة بوقتیھما ھی النھار واللیل) پھر اس عبارت کی ترکیب میں (وقتیھما) کو موصوف اور جملہ (ھی النھار واللیل) کو صفت قرار دیا ہے۔ **اقولُ**۔ دونوں غلط ہیں۔ عبارت تو اسلئے کہ (ھی) اپنے مرجع کیساتھ مطابق نہیں۔ اگر مرجع (وقتیھما) کا مضاف ہے تو مطابقت اسلئے نہیں کہ وہ تثنیہ اور (ھی) واحد۔ اور اگر مرجع اسکا مفرد (وقت) ہے تو بھی مطابقت نہیں کہ وہ مذکر اور (ھی) مؤنث۔ صحیح عبارت یوں ہے (ھما لاقتران مضمون الجملة بالنھار واللیل) اور ترکیب اسلئے غلط کہ (وقتیھما) میں (وقتی) موصوف بوجہ اضافت معرفہ ہے اور (ھی النھار واللیل) جملہ خبریہ جو معرفہ کی صفت واقع نہیں ہوتا۔ کیونکہ وہ نکرہ کے حکم میں ہوتا ہے۔ اگر اس میں کچھ شک ہو تو ہم سے سنئے کافیہ اور اسکی شرح الفوائد الضیائیہ یعنی شرح جامی صفحہ ۲۱۱ میں ہے۔ (وتوصف النکرة لا المعرفة بالجملة الخبریة التی ھی فی حکم النکرة)

(۹۷) اسی صفحہ پر (وقد تکونان بمعنی صار) کی ترکیب میں (تکونان) کے اندر ضمیر (ھما) مستتر کو اسم قرار دیا ہے اور (بمعنی صار) کو (ثابتتان) مقدر سے متعلق کرکے اسکو خبر قرار دیا ہے۔ **اقولُ** دونوں غلط۔ اول اسلئے کہ مضارع کے صیغۂ تثنیہ میں ضمیر مستتر نہیں ہوتی۔ بلکہ الف ضمیر بارز اسم فعل ناقص ہے اور دوم اسلئے کہ افعال ناقصہ کی خبر منصوب ہوتی ہے نہ مرفوع تو (ثابتتین) مقدر ہے نہ (ثابتتان)

(۹۸) صفحہ ۶۰ پر (وھی لتوقیت شی بمدة ثبوت خبرھا لاسمھا فلا بدّ من ان یکون قبلھا جملة۔ فعلیة او اسمیة) کی ترکیب میں (لتوقیت شی الخ) کو (ثابت) مقدر سے متعلق کرکے اسکو (ھی) مبتدا کی خبر قرار دیا ہے۔ اور (ھی لتوقیت شی الخ) کو جملہ اسمیہ بناکر قائم مقام شرط قرار دیا ہے اور (فلا بدّ من ان یکون) کو جزا۔ **اقولُ**۔ دونوں غلط ہیں۔ اوّل اسلئے کہ (ثابت) خبر مشتق ہونیکے باوجود (ھی) مبتدا کیساتھ تانیث میں مطابق نہیں اور دوم اسلئے کہ یہاں پر کوئی کلمہ شرط نہیں پھر شرط یا قائم مقام شرط کے کیا معنی، علاوہ ازیں جملہ اسمیہ قائم مقام شرط نہیں ہوا کرتا۔ یہ دار العلوم دیوبند میں جدید مسائل نحو گڑھے جا رہے ہیں۔

(۹۹) اسی صفحہ پر (اجلس مادام زید جالسًا) کی ترکیب میں (مادام زید جالسًا) کو جملہ فعلیہ خبریہ قرار دیکر (اجلس) کا مفعول فیہ بنایا ہے **اقولُ** یہ غلط ہے کیونکہ مفعول فیہ اسم ہوتا ہے نہ جملہ۔ مصیبت تو یہ ہے کہ ذات شریف کو نحو میر بھی یاد نہیں۔ اگر یاد نہو تو ہم سے سنئے۔ نحو میر صفحہ ۲۱ میں مفعول فیہ کی تعریف بایں الفاظ مذکور ہے (مفعول فیہ اسمیست کہ فعل مذکور در وے واقع شود)

(۱۰۰) اسی صفحہ پر (زید قائم) کی ترکیب میں (قائم) کو اسم فاعل بیان کرکے اسمیں ضمیر مستتر (ھو) کو اس کا نائب فاعل قرار دیا ہے۔ **اقولُ** یہ غلط ہے کیونکہ اسم فاعل کیلئے نائب فاعل نہیں ہوتا۔ فاعل ہوتا ہے۔

(۱۰۱) صفحہ ۶۱ پر (وکلّ واحد من ھذہ الافعال الاربعة) کی ترکیب میں (واحد) کو اسم فاعل شبہ فعل قرار دیکر (من ھذہ الخ) کو اس سے متعلق کیا ہے۔ **اقولُ** یہ غلط ہے کیونکہ (واحد) اسم فاعل شبہ فعل نہیں۔ بلکہ اسم عدد ہے جو اسم فاعل کی طرح شبہ فعل نہیں حتی کہ اس سے حرف جار

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

متعلق ہو جائے۔ اگر یقین نہ ہو تو ہم سے سُنئے۔ جمع الجوامع اور اُس کی شرح ھمع الھوامع جلد دوم صفحہ ۱۵۱ میں ہے (یصاغ من اثنین) فما فوقھما (الی عشرۃ وزن فاعل) بغیر تاء من المذکر وفاعلۃ بالتاء من المونث بمعنی بعض ما صیغ منہ) ولا یتصور ذلک فی معنی الواحد لان الواحد نفسہ ھو اسم العدد فلا اصل لہ یکون مصاغا منہ اھ) بلکہ (من ھذہ الخ) ظرف مستقر ہو کر (واحد) کی صفت ہے۔

(۱۰۲) اسی صفحہ پر (وقال بعضھم فی کل زمان) کی ترکیب میں (فی کل زمان) کو (قال) سے متعلق قرار دیا ہے۔ **اقولُ** یہ غلط ہے اور سوء فہم پر مبنی۔ بلکہ یہ ظرف مستقر ہے جس کا متعلق بقرینۂ سابق محذوف۔ اصل عبارت یوں ہے (وقال بعضھم لیس لنفی مضمون الجملۃ فی کل زمان) تو اس کا متعلق (نفی) ہے۔ مولوی الٰہی بخش صاحب مرحوم بھی بے خیالی میں (قال) سے متعلق کر گئے ہیں جو قابل اتباع نہیں۔

(۱۰۳) اسی صفحہ پر قبل ازیں (وھی لنفی مضمون الجملۃ فی زمان الحال) کی ترکیب میں (ھی) کو مبتدا قرار دیکر (لنفی) کو (مستعمل) مقدر سے متعلق کر کے اُسکی خبر قرار دیا ہے۔ **اقولُ** ۔ یہ غلط ہے کیونکہ (مستعمل) خبر مشتق (ھی) مبتدا کیساتھ تانیث میں مطابق نہیں۔ حالانکہ مطابقت واجب ہے۔ کما لا یخفی علی المبتدئین فضلا عن المعلمین۔

(۱۰۴) صفحہ ۶۲ پر (واعلم ان تقدیم اخبار ھذہ الافعال علی اسمائھا جائز) کی ترکیب میں (جائز) کی ضمیر مستتر کو اُس کا نائب فاعل قرار دیا ہے۔ **اقولُ**۔ یہ غلط ہے کیونکہ (جائز) اسم فاعل ہے جس کے لئے فاعل ہوتا ہے۔ نائب فاعل نہیں ہوتا۔

(۱۰۵) صفحہ ۶۳ پر (واعلم ان حکم مشتقات ھذہ الافعال کحکم ھذہ الافعال فی العمل) کی ترکیب میں (کحکم) کے (حکم) کو مصدر قرار دے کر (فی العمل) کو اُس سے متعلق قرار دیا ہے۔ **اقولُ** ۔ یہ دونوں باتیں غلط۔ حکم اس مقام پر بمعنی مصدر نہیں۔ بلکہ اُسی معنی میں ہے جو شرح جامی میں پڑھے تھے مگر یاد نہیں رہے۔ اور جب نحو میر ہی یاد نہیں رہی تو یہ کیا یاد رہتے۔ خیر۔ اب ہم سے سُنئے۔ اور یاد رکھئے گا۔ حکم الشیٔ ھو الاثر الثابت لذلک الشیٔ یہاں پر یہی معنی ہے اور یہ معنی مصدری نہیں پھر (فی العمل) اس سے کیونکر متعلق ہوگا۔ نیز پیشتر بحوالہ الفوائد الشافیہ ہم بیان کر چکے ہیں کہ کاف تشبیہ ہمیشہ ظرف مستقر ہوتا ہے۔ بلکہ (فی العمل) کا متعلق وہی ہے جو (کحکم) کا ہے یعنی (ثابت) مقدر۔ مولوی الٰہی بخش صاحب مرحوم سے بھی اس مقام میں مسامحہ ہوا ہے جو قابل تقلید نہیں۔

النوع الحادی عشر

(۱۰۶) صفحہ ۶۴ پر (لدخول تاء التانیث الساکنۃ) کی ترکیب (التانیث) کو موصوف اور (الساکنۃ) کو صفت قرار دیا ہے۔ **اقولُ** یہ غلط ہے۔ اتنا نہیں سوچا کہ ساکن (تا) ہوتی ہے یا تانیث بلکہ (تاء التانیث) کی صفت ہے۔

(۱۰۷) صفحہ ۶۵ پر بمعنی (قارب زید الخروج) کی ترکیب میں (قارب زید الخروج) کو جملہ فعلیہ کر کے مضاف الیہ قرار دیا ہے۔ **اقولُ** یہ غلط ہے کیونکہ لفظ معنی اُن الفاظ میں نہیں جو جملہ کی طرف مضاف ہوتے ہیں۔ جملہ کی طرف مضاف ہونے والے الفاظ پیشتر بیان کر دیئے گئے۔

(۱۰۸) صفحہ ۶۶ پر (یجب ان یکون خبرہ مطابقاً لاسمہ) کی ترکیب میں (مطابقاً) کو اسم فاعل تحریر کر کے اسمیں ضمیر مستتر (ھو) کو اُس کا نائب فاعل قرار دیا ہے۔ **اقول** ۔ یہ غلط ہے۔ کیونکہ اسم فاعل کے لئے نائب فاعل نہیں ہوتا۔

(۱۰۹) اسی صفحہ پر (ھذا ای کون الخبر مطابقاً للفاعل اذا کان الفاعل اسماً ظاھراً) کی ترکیب میں (ھذا) مفسَّر اور (کون الخبر الخ) کو مفسِّر قرار دیا ہے۔ مفسَّر اور تفسیر کو ملا کر جزائے مقدم۔ اور (اذا کان الفاعل اسماً ظاھراً) کو شرط مؤخر۔ **اقول** ۔ دونوں غلط۔ اولؔ اس لئے کہ یہ بولی نحویوں کی نہیں سکا مَرَّ۔ دوم اسلئے کہ جزا جملہ ہوتی ہے۔ اور مفسَّر اور تفسیر کا مجموعہ جملہ نہیں۔ صحیح ترکیب البشیر الکامل میں دیکھی جائے۔

(۱۱۰) اسی صفحہ پر (اما اذا کان مضمراً فلیست المطابقۃ شرطاً) کی ترکیب میں (اما) کو حرف استدراک اور (اذا کان مضمراً الخ) کو جملہ شرطیہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرار دیا ہے **اقول** - یہ غلط کہ (اَمَّا) استدراک کیلئے نہیں آتا بلکہ یہ (اَمَّا) شرطیہ ہے جسکی شرط جوباً محذوف ہوتی ہے - اور (اذا) برائے ظرفیت مضر اپنے مابعد کی طرف مضاف اور (لیست) کا مفعول فیہ مقدم - اور (فلیست المطابقۃ شرطًا) شرط محذوف کی جزا ہے - مولوی الٰہی بخش صاحب کی ترکیب بھی اس مقام پر قابل اتباع نہیں کہ انہوں نے اس عبارت کو جملہ شرطیہ قرار نہیں دیا - حالانکہ جملہ شرطیہ ہے -

(۱۱۱) صفحہ ۶۷ پر (فیکون الفعل المضارع مع اَنْ فی محل الرفع بانّہ اسمہ) کی ترکیب میں (مَعَ اَنْ) کو (یکون) کا ظرف اور (بانّہ) کو اُس سے متعلق کیا ہے - **اقول** - یہ دونوں غلط اور قصور فہم پر مبنی ہیں - (مع اَنْ) ظرف مستقر ہو کر (الفعل المضارع) سے حال ہے اور (بانّہ) بھی اُسی (ثابتًا) مقدر سے متعلق ہے - جس سے (فی محل الرفع) متعلق تھا -

(۱۱۲) اسی صفحہ میں واقع (بخلاف الوجہ الاول) کو (فلا یحتاج) سے متعلق قرار دیا ہے - **اقول** - یہ غلط ہے اور سوء فہم پر مبنی - بلکہ یہ ظرف مستقر ہو کر (ھٰذا الوجہ) سے حال ہے - مولوی الٰہی بخش صاحب مرحوم نے اسکو (فلا یحتاج) کی ضمیر فاعل سے حال قرار دیا ہے - یہ بھی قابل اتباع نہیں -

(۱۱۳) صفحہ ۶۸ پر (فیکون الاول ناقصًا والثانی تامًا) کی ترکیب میں (الثانی) اور (تامًا) کو (یکون) محذوف کا اسم و خبر قرار دیا ہے **اقول** - یہ غلط ہے کہ تقدیر بلا ضرورت جائز نہیں کما مَرَّ بلکہ (الثانی) کا عطف (الاول) پر ہے اور (تامًا) کا (ناقصًا) پر -

(۱۱۴) اسی صفحہ پر (کادَ زید یجیٔ) کو ترکیب میں جملہ فعلیہ انشائیہ قرار دیا ہے - **اقول** - یہ غلط ہے اور اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ افعال مقاربہ کی بحث تک کافیہ اور شرح جامی میں نہیں پڑھی اور اگر دونوں کو پڑھا تو یاد نہیں جیسے نحو میر اور صرف میر یاد نہیں رہیں عسیٰ میں چونکہ معنی (رجا) ہیں اسلئے وہ اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوتا ہے - اور (کاد) برائے رجا موضوع نہیں - پھر وہ کیوں جملہ انشائیہ ہوگا - اگر یاد نہ ہو تو سُنئے کافیہ اور شرح جامی صفحہ ۳۵۷ میں ہے (والثانی) ای مَا وضع لدنو الخبر دُنُوّ حصولٍ (کاد تقول کاد زید یجیٔ) فتخبر عن دنو الخبر لعلمک بالشرافہ علی الحصول للفاعل فی الحال) دیکھئے (فتخبر) باآواز بلند پکار پکار کر کہہ رہا ہے کہ (کادَ زید یجیٔ) جملہ خبریہ ہے - انشائیہ نہیں - مولوی الٰہی بخش صاحب مرحوم بھی اسکو جملہ انشائیہ قرار دے گئے ہیں جو قابل اتباع نہیں - اور اگر اس غلط فہمی کا سبب - مختصر المعانی صفحہ ۲۱۹ کی یہ عبارت ہے (فالانشاء ان لم یکن طلبًا کافعال المقاربۃ) - تو اسکو یوں زائل فرما لیجئے کہ عبارت تقدیر مضاف پر محمول ہے - اور مراد بعض افعال مقاربہ ہیں - چنانچہ علامہ دسوقی علیہ الرحمۃ کے حاشیہ جلد اول صفحہ ۶۳۹ میں ہے (ای کبعض افعال المقاربۃ اذ الانشاء انما یظہر فی افعال الرجاء وھی عسیٰ وحریٰ واخلولق ولا یظہر فی غیرھا من افعال الشروع والمقاربۃ)

(۱۱۵) صفحہ ۶۹ پر (قال بعضھم ان حرف النفی فیہ مطلقًا یفید معنی النفی) کی ترکیب میں (فیہ) کو ظرف مستقر کر کے (حرف النفی) سے حال قرار دیا ہے - **اقول** - یہ غلط ہے اور معنی عبارت نہ سمجھنے پر مبنی بلکہ یہ (یفید) کا ظرف لغو مقدم ہے -

(۱۱۶) اسی صفحہ پر (بل لا ثبات باقٍ علی حالہ) کی ترکیب میں (باق) کو اسم فاعل تسلیم کر لینے کے باوجود اُسمیں ضمیر مستتر (ھُوَ) کو اس کا نائب فاعل قرار دیا ہے - **اقول** - یہ غلط ہے - کما مَرَّ غیر مرۃ -

(۱۱۷) صفحہ ۷۰ پر (وخبرہ یجیٔ فعلاً مضارعًا کما بغیر اَنْ) کی ترکیب میں (بغیر اَنْ) کو (یجیٔ) سے متعلق قرار دیا ہے - **اقول** - یہ غلط ہے اور کوتاہی فہم پر مبنی - بلکہ یہ ظرف مستقر ہو کر (فعلاً مضارعًا) کی صفت ہے - مولوی الٰہی بخش صاحب مرحوم بھی (یجیٔ) سے متعلق کر گئے ہیں جو قابل اتباع نہیں

(۱۱۸) اسی صفحہ پر (کرب زید یخرج) کو جملہ فعلیہ انشائیہ قرار دیا ہے - **اقول** - یہ غلط ہے - جملہ انشائیہ صرف وہ افعال مقاربہ ہوتے ہیں جنکی وضع رجاء کے لئے ہے اور وہ صرف وہی تین ہیں جو حاشیہ دسوقی علیہ الرحمۃ میں مذکور ہوئے - مولوی الٰہی بخش صاحب مرحوم نے بھی اسکو جملہ انشائیہ قرار دیا ہے جو قابل اتباع نہیں -

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۹) اسی صفحہ پر (مثل اوشک زید ان یجیٔ او یجیٔ) کی ترکیب میں (یجیٔ) کو (ان یجیٔ) پر معطوف قرار دیا ہے۔ اور (اوشک زید ان یجیٔ) کو جملہ انشائیہ۔ **اقولُ** ۔ یہ دونوں غلط ہیں۔ بلکہ (یجیٔ) سے (اوشک زید) بقرینہ سابق محذوف ہے۔ اور کل کا (اوشک زید ان یجیٔ) پر عطف ہے۔ اور جملہ خبریہ۔ مولوی الٰہی بخش صاحب مرحوم نے بجز (ان یجیٔ) پر معطوف قرار دیا ہے۔ اور جملہ کو انشائیہ۔ جو قابل اتباع نہیں۔

(۱۲۰) صفحہ ۷۱ پر (فھٰذہٖ الثلٰثۃ مرادفۃ لکرب) کی ترکیب میں (مرادفۃ) کو اسم فاعل تسلیم کر لینے کے باوجود اسمیں ضمیر مستتر (ھی) کو نائب فاعل قرار دیا ہے۔ **اقولُ** ۔ یہ غلط ہے۔ کیونکہ اسم فاعل کے لئے نائب فاعل نہیں ہوتا۔ فاعل ہوتا ہے کَمَا بَیَّنَّاہُ غیر مرۃ۔

النوع الثانی عشر

(۱۲۱) صفحہ ۷۲ پر (نعم الرجل زیدٌ) کی ایک ترکیب بایں طور کی ہے۔ (نعم فعل مدح الرجل فاعل زید مخصوص بالمدح۔ فعل مدح اپنے فاعل اور مخصوص بالمدح سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ) **اقولُ** ۔ یہ بولی غلط ہے۔ کوئی نحوی اس کا قائل نہیں۔ نیز قول معتمد پر مجموعا ایک جملہ اسمیہ ہے یا دو جملے۔ اوّل فعلیہ اور دوم اسمیہ جیسے کتاب میں مذکور ہے۔ اور ایک ترکیب یہ کہ (الرّجل) مبدل منہ اور (زید) بدل۔ **اقولُ** ۔ یہ بھی غلط کیونکہ واجب ہے کہ بدل کی اقامت مبدل منہ کی جگہ صحیح ہو۔ اور یہاں پر نعم زید۔ کہنا درست نہیں کیونکہ نعم کا فاعل معرّف باللام ہوتا ہے۔ یا مضاف یا ضمیر مبہم ممیز بنکرہ۔ زید ان تینوں میں سے کوئی نہیں۔

(۱۲۲) اسی صفحہ پر (نعم الرجل زید) کی ایک ترکیب یہ کی ہے کہ نعم الرجل جملہ فعلیہ انشائیہ خبر مقدم اور زید مبتدائے مؤخر۔ مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ **اقولُ** ۔ یہ غلط ہے بلکہ مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہے۔ مولوی الٰہی بخش صاحب مرحوم بھی جملہ اسمیہ انشائیہ فرما گئے ہیں جو قابل اتباع نہیں۔ اگر باور نہ ہو تو ہم سے سُنئے محرم آفندی جلد دوم صفحہ ۲۱۹ میں ہے۔ (فعلی الوجہ الاول نعم الرجل زید جملۃ واحدۃ) ای اسمیۃ خبریۃ مرکبۃ من المبتدا والجملۃ الفعلیۃ الانشائیۃ

(۱۲۳) اسی صفحہ پر (نعم الرجل خبرہٗ مقدم علیہ) کی ترکیب میں (خبرہ) کو موصوف اور (مقدم علیہ) کو صفت قرار دیا ہے۔ **اقولُ** ۔ یہ غلط ہے کیونکہ صفت تعریف میں موصوف کیساتھ مطابق نہیں۔ موصوف بوجہ اضافت معرفہ ہے اور صفت نکرہ۔

(۱۲۴) اسی صفحہ پر (اومرفوع بانّہٗ خبر مبتداء محذوف) کی ترکیب میں (مرفوع) کو مبتدائے محذوف زید کی خبر قرار دیا ہے۔ **اقولُ** ۔ یہ غلط۔ بلکہ (مرفوع) سابق پر معطوف ہے۔

(۱۲۵) اسی صفحہ پر (نعم الرجل ھو زیدٌ) کی ترکیب میں (الرجل) کو مبدل منہ اور (ھو زیدٌ) جملہ کو بدل قرار دیا ہے **اقولُ** ۔ یہ غلط ہے ورنہ (نعم) کی اسناد (ھو زید) جملہ کی طرف لازم آئے گی۔ کیونکہ جو فعل مبدل منہ کی طرف مسند ہوتا ہے وہی بدل کی طرف۔ اور جملہ کی طرف اسناد بر قول صحیح باطل اسلئے کہ مسند الیہ ہونا اسم کا خاصہ ہے۔

(۱۲۶) اسی صفحہ پر (فیکون علی التقدیر الاوّل جملۃ واحدۃ وعلی التقدیر الثانی جملتین) کی ترکیب میں (علی التقدیر الثانی) کو (یکون) محذوف سے متعلق قرار دیا اور (جملتین) کو اس محذوف کی خبر۔ **اقولُ** ۔ یہ غلط ہے کہ تقدیر بدون مقتضی جائز نہیں۔ بلکہ (علی التقدیر الثانی) کا عطف (علی التقدیر الاوّل) پر ہے۔ اور (جملتین) کا (جملۃ واحدۃ) پر۔

(۱۲۷) صفحہ ۷۳ پر (وقد یحذف المخصوص اذا دل علیہ قرینۃ) کی ترکیب میں (قد یحذف المخصوص) کو جزائے مقدم اور (اذا دل علیہ قرینۃ) کو شرط موخر قرار دیا ہے۔ **اقولُ** ۔ یہ غلط ہے یہاں پر (اذا) متضمن معنی شرط نہیں۔ بلکہ برائے ظرفیت محضہ۔ مابعد کی طرف مضاف ہے اور (یحذف) کا مفعول فیہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۲۸) صفحہ ۷ پر (نعم الرجل زید) اور دیگر امثلہ کی ترکیب میں (الرجل) اور (الرجلان) وغیرہ کو فاعل اور (زید) اور (الزیدان) وغیرہ کو مخصوص بالمدح قرار دے کر فرمایا کہ فعل مدح اپنے فاعل و مخصوص بالمدح سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔ **اقول** یہ بولی غلط ہے کما مرّ۔ مخصوص بالمدح فعل کے معمولات یا متعلقات سے نہیں حتیٰ کہ اُس کیساتھ ترکیب میں ملانا درست ہو۔ مرفوعات منصوبات مجرورات معمول ہیں۔ اُن میں سے کسی کا نام نحویوں کے یہاں مخصوص بالمدح نہیں۔ پھر مخصوص بالمدح کہنے سے اعراب کیسے ظاہر ہو گا۔

(۱۲۹) صفحہ ۷ پر (وحکم المخصوص بالذم کحکم المخصوص بالمدح فی جمیع الاحکام المذکورۃ) کی ترکیب میں (حکم) ثانی کو مصدر قرار دے کر (فی) کو اُس سے متعلق کیا ہے۔ **اقول** یہ غلط ہے کیونکہ یہاں پر (حکم) مصدری معنی میں نہیں ہے اور نہ (فی) اُس سے متعلق۔ بلکہ (الحکم) کے متعلق مقدر (ثابت) سے (فی) متعلق ہے۔

(۱۳۰) اسی صفحہ پر (بئس الرجل زید) اور بعض دیگر امثلہ کو جملہ اسمیہ انشائیہ قرار دیا ہے۔ **اقول** یہ غلط ہے بلکہ ایک جملہ ہونے کی تقدیر پر سب کے سب جملہ اسمیہ خبریہ ہیں۔ کما مرّ۔

(۱۳۱) صفحہ ۷ پر (اصل حبب) کی ترکیب میں لفظ (اصل) کو مصدر قرار دیا ہے۔ **اقول** یہ غلط۔ ورنہ لازم آئے گا کہ (حبب) کا حمل درست نہو۔ کیونکہ مصدر پر بجز مرادف یا حصہ کسی دوسری چیز کا حمل صحیح نہیں۔ بلکہ یہ (اصل) بمعنی مایقابل الفرع ہے۔

(۱۳۲) صفحہ ۷ پر (اعرابہ کاعراب مخصوص نعم فی الوجہین المذکورین) کی ترکیب میں (اعراب) دوم کو مصدر قرار دیا ہے **اقول** یہ غلط ہے۔ بلکہ یہ اُسی معنی میں ہے جسکو علامہ ابن حاجب قدس سرہٗ کافیہ شریف میں بایں الفاظ بیان فرما گئے ہیں۔ الاعراب ما اختلف آخرہ بہ۔ یہ اصطلاحی معنی ہیں۔ اور لغت میں حسب بیان امام سیوطی علیہ الرحمۃ دس معانی میں مستعمل ہوتا ہے (۱) الابانۃ جیسے اعرب الرجل حاجتہ او عن حاجتہ۔ حدیث میں ہے والثیب تعرب عن نفسہا۔ (۲) الاجالۃ جیسے اعرب الدابۃ صاحبہا ای اجالہا۔ (۳) التحسین جیسے اعربت الشیٔ ای حسنتہ۔ (۴) التغییر جیسے اعرب اللہ المعدۃ ای غیرہا۔ (۵) ازالۃ الفساد جیسے اعربت الشیٔ ای ازلت عربہ ای فسادہ۔ (۶) تکلم بالعربیۃ جیسے اعرب زید ای تکلم بالعربیۃ (۷) صیرورۃ الخیل لعراب لاحد جیسا عرب زید ای صار لہ خیل عراب (۸) تکلم بالفحش جیسے اعرب زید ای تکلم بالفحش۔ (۹) تولد ولد عربی اللون لاحد جیسا عرب زید ای تولد لہ ولد عربی اللون (۱۰) اعطاء العربون جیسا عرب المشتری ای اعطی بعض الثمن۔ از (۶) تا (۱۰) معانی میں لازم ہے۔ اور بروقت عدم قرینہ صارفہ کتب علوم میں الفاظ اصطلاحی معانی پر محمول ہوتے ہیں۔ فتامل۔

(۱۳۳) صفحہ ۷ پر (حبذا رجلا زید) اور (حبذا راکبا زید) اور (حبذا زید رجلا) اور (حبذا زید راکبا) کی ترکیب میں (زید) کو ممیز اور (رجلا) کو تمیز اور (زید) کو ذوالحال اور (راکبا) کو حال قرار دیا ہے۔ **اقول** یہ غلط ہے اور شئ لطیف کے فقدان پر دلیل روشن۔ ان تمام مثالوں میں (ذا) ممیز اور ذوالحال ہے۔ اگر یقین نہو تو ہم سے سُنئے۔ شرح جامی صفحہ ۳۶۵ میں ہے (ذو الحال ھو ذا لا زید لان زیدا المخصوص والمخصوص لا یجیٔ الا بعد تمام المدح والترکیب من تمامہ فالراکب حال من الفاعل لا عن المخصوص) ممیز کا ذکر نہیں فرمایا۔ اسلئے ملا عبدالحکیم سیالکوٹی قدس سرہ تکملہ میں صفحہ ۵۲۹ پر فرماتے ہیں (المتعرض لبیان الممیز لظہورہ اذ لا ابہام فی المخصوص)۔

النوع الثالث عشر

(۱۳۴) صفحہ ۹ پر (وانما سمیت بہا) کی ترکیب میں (بہا) کو (سمیت) سے متعلق قرار دیا ہے۔ **اقول** یہ غلط ہے کیونکہ یہ (ما) زائدہ ہے جو فعل سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

متعلق نہیں ہوتی۔ کما مرّ

(۱۳۵) اسی صفحہ پر (ولا دخل فیہ للجوارح) کی ترکیب میں (و) کو عاطفہ قرار دیا ہے **اقولُ** یہ غلط ہے۔ بلکہ (و) حالیہ ہے۔ مولوی الٰہی بخش صاحب نے بھی (و) کو عاطفہ فرمایا ہے اور (فیہ) کو (لا) ئے نفی جنس) کی خبر اول اور (للجوارح) کو خبر ثانی۔ یہ بھی قابلِ اتباع نہیں بلکہ (فیہ) برائے (دخل) ظرف لغو ہے۔ وجہ ہماری ترکیب میں دیکھی جائے۔

(۱۳۶) صفحہ ۸۰ پر (لان بعضہا للشک وبعضہا للیقین) کی ترکیب میں (بعضہا) ثانی کو (انّ) محذوف کا اسم اور (للیقین) کو اس محذوف کی خبر قرار دیا ہے۔ **اقولُ** یہ غلط ہے کہ تقدیر بلا مقتضی درست نہیں۔ بلکہ (بعضہا) ثانی کا عطف (بعضہا) اول پر ہے اور (للیقین) کا عطف (للشک) پر۔

(۱۳۷) اسی صفحہ پر (وھی تدخل علی المبتداء والخبر) کی ترکیب میں فرماتے ہیں (ھی) مبتدا۔ تدخل فعل مضارع معروف ھی ضمیر مستتر راجع ہے افعال قلوب کی طرف اسکا فاعل) **اقولُ** یہ غلط ہے بلکہ اس کا مرجع مبتدا ہے ورنہ جملہ خبر کا عائد مبتدا سے خلو لازم آئے گا جو باطل ہے۔

(۱۳۸) اسی صفحہ پر (وھی سبعۃ ثلثۃ منہا للشک وثلثۃ منہا للیقین وواحدۃ منہا مشترک بینہما) کی ترکیب میں (سبعۃ) کو بدل منہ اور جملہ (ثلثۃ منہا للشک) کو بدل قرار دیا ہے۔ **اقولُ** یہ غلط ہے کیونکہ بر قول صحیح مفرد سے جملہ من حیث الجملۃ بدل نہیں ہوتا نہ زمخشری۔ ابن مالک ابن جنی جواز کے قائل ہیں جس پر استشہاد میں ایک شعر اور ایک آیت پیش کی گئی ہے۔ شعر یہ ہے: الی اللہ اشکوا بالمدینۃ حاجۃ + وبالشام اخری کیف یلتقیان (حاجۃ واخری) مبدل منہ اور (کیف یلتقیان) جملہ بدل اور آیت یہ ہے مَا یقال لک الّا ما قد قیل للرسل من قبلک ان ربک لذو مغفرۃ وذو عقاب الیم (ما) ثانیہ مبدل منہ اور (ان ربک الایۃ) بدل۔ امام سیوطی علیہ الرحمۃ ہمع الہوامع جلد ثانی صفحہ ۱۲۸ میں استشہاد مذکور تحریر کرنے کے بعد فرماتے ہیں (والجمہور لم یذکروا ذلک) جمہور نے جملہ کا مفرد سے بدل ہونا ذکر نہیں کیا۔ پھر استشہاد مذکور پر ابو حیان سے بایں الفاظ نقل فرماتے ہیں (قال ابو حیان ولیس کیف یلتقیان بدلا بل استینافا فالاستبعاد وکذا ان ربک الایۃ لئلا یودی الی اسناد الفعل الی الجملۃ وھو ممنوع) **اقولُ** اسی طرح شعر مذکور میں بدل قرار دینے سے جملہ کا مفعول بہ ہونا لازم آئے گا جو صحیح نہیں کہ مفعول بہ ہونا خاصۂ اسم ہے۔ اسی واسطے قول اشمونی (ابدالہا من المفرد) پر حاشیۃ الصبان جلد سوم صفحہ ۱۰۱ میں فرمایا (انما صح ذلک لرجوع الجملۃ فی تقدیر الی المفرد کما فی التصریح) تو ثابت ہوا کہ جملہ من حیث الجملۃ بدل نہیں ہوتا۔ پس یہ جملہ اسکی صفت ہے۔ اور جملہائے مابعد بھی باعتبار عطف اسکی صفت ہیں۔

(۱۳۹) صفحہ ۸۱ پر (وظننت اذا کان من الظنۃ بمعنی التہمۃ لم یقتض المفعول الثانی) کی ترکیب میں (ظننت) کو مبتدا اور (اذا کان من الظنۃ الخ) کو جملہ فعلیہ شرطیہ جزائیہ قرار دیکر اسکی خبر بنایا ہے۔ **اقولُ** یہ غلط کردو اصطلاح میں غلط ہے کیونکہ زمخشری وغیرہ کی اصطلاح میں شرطیہ قسیم فعلیہ اور اسمیہ ہے تو انکی اصطلاح پر ایک جملہ فعلیہ اور شرطیہ نہیں ہو سکتا۔ کہ قسیمین کا اجتماع باطل۔ اور زمخشری سے متقدمین نحویوں کی اصطلاح پر یہ جملہ فعلیہ ہے۔ انکے نزدیک شرطیہ کسی جملہ کا نام نہیں۔ تو یوں کہنا واجب کہ جملہ فعلیہ یا شرطیہ ہوکر خبر۔ اور لفظ (جزائیہ) کا اضافہ دیوبندی بدعت ہے جس کے کوئی معنی نہیں۔

(۱۴۰) صفحہ ۸۲ پر (فانظر ماذا تری) کی ترکیب میں (ذا) کو بمعنی الذی اسم موصول قرار دیکر (تری) کو جملہ فعلیہ انشائیہ تاکر صلہ قرار دیا ہے **اقولُ** یہ غلط ہے کہ صلہ جملہ انشائیہ نہیں ہوتا بلکہ خبریہ ہوتا ہے۔ اگر باور نہ ہو تو سنیئے۔ ہدایۃ النحو صفحہ ۴۰ میں ہے (والصلۃ جملۃ خبریۃ)۔

(۱۴۱) صفحہ ۸۳ پر (لان مضمونہما معًا مفعول بہ فی الحقیقۃ) کی ترکیب میں (معًا) کو (مضمون) کا مفعول فیہ قرار دیا ہے **اقولُ** یہ غلط ہے اور سوء فہم پر مبنی۔ بلکہ یہ ضمیر مضاف الیہ سے حال ہے تفصیل کیلئے ہماری ترکیب دیکھیے اور یاد بھی رکھیے تاکہ آئندہ کام آئے۔ اسی صفحہ پر (زعمت اللہ غفورا) کی ترکیب میں اپنی موروثی بے ادبی کا مظاہرہ بھی فرمایا ہے۔ فرماتے ہیں۔ (زعمت فعل با فاعل اللہ مفعول اول) ہمارے اسلاف کرام کی تعبیر ایسے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مقامات یوں ہوتی ہے کہ اسم جلالت مفعول اول ۔

(۱۴۲) صفحہ ۸۴ پر (زید ظننت قائم) کی ترکیب میں (زید قائم) کو جملہ اسمیہ خبریہ کر کے (ظننت) کا مفعول بہ معنی قرار دیا اور فرمایا (ظننت) فعل قلب ضمیر (انا) اس کا فاعل فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ) اَقُولُ ۔ یہ دونوں غلط کہ مثال مذکور بطلان عمل کی ہے اور جب عمل باطل تو مفعول بہ کیسا نیز جملہ مفعول بہ نہیں ہوتا کہ مفعول بہ ہونا خواص اسم سے ہے۔ کما مرّ ۔ پھر (ظننت) کا فاعل ضمیر (انا) کہنا صرف میر یاد نہ ہونے کی دلیل ہے کیونکہ فاعل (تا) ضمیر بارز ہے (انا) نہیں۔ مذکورہ بالا تمام خرافات کا صدور اسی (انا) کا نتیجہ ہے جبتک آدمی میں (انا) موجود ہے ہر مقام پر ٹھوکریں کھاتا رہے گا۔

(۱۴۳) صفحہ ۸۵ پر (ان اعمالها اولی على تقدير التوسط و ابطالها على تقدير التأخر) کی ترکیب میں (ابطالها) کو (انّ) محذوف کا اسم اور (على تقدير التأخر) کو اسکی خبر قرار دیا ہے ۔ اَقُولُ ۔ یہ غلط ہے کہ تقدیر بدون ضرورت درست نہیں ۔ کما مرّ ۔

(۱۴۴) اسی صفحہ پر (اذا زيدت الهمزة في اول علمت و رأيت صارا متعديين الى ثلثة مفاعيل) کی ترکیب میں (صارا) کے اندر ضمیر (هما) مستتر بیان فرمائی ہے ۔ اَقُولُ ۔ یہ غلط اور صرف میر یاد نہ ہونے کی دلیل ہے ۔ اس میں الف ضمیر بارز اسم ہے ۔

(۱۴۵) صفحہ ۸۶ پر (فمعنى المثال الاول حملت زيدا على ان يعلم عمرا فاضلا) کی ترکیب میں (حملت زيدا الخ) کو جملہ فعلیہ خبریہ کر کے خبر قرار دیا ہے ۔ اَقُولُ ۔ یہ غلط ہے ورنہ لازم آئے گا کہ جملہ خبر عائد مبتدا سے خالی ہو بلکہ یہ مراد اللفظ ہو کر خبر ہے ۔

(۱۴۶) صفحہ ۸۷ پر (اعلم انه لا يجوز حذف المفعول الاول من المفاعيل الثلثة) کی ترکیب میں (من) کو (لا یجوز) سے متعلق قرار دیا ہے ۔ اَقُولُ ۔ یہ غلط ہے اور قصور فہم پر مبنی ۔ بلکہ یہ ظرف مستقر ہو کر (المفعول الاول) سے حال ہے ۔ مولوی الٰہی بخش صاحب مرحوم بھی فعل مذکور سے متعلق کر گئے ہیں ۔ جو قابل اتباع نہیں ۔

(۱۴۷) اسی صفحہ پر (ولا يجوز حذف احدهما بل الاخر كما مرّ) کی ترکیب میں (كما مرّ) کو (لا یجوز) سے متعلق کیا ہے ۔ اَقُولُ ۔ یہ غلط ہے کیونکہ کاف تشبیہ مذکور سے متعلق نہیں ہوا کرتا بلکہ اسکا متعلق ہمیشہ مقدر ہوا کرتا ہے ۔ کما مرّ عن الفوائد الشافیہ ۔

العوامل القياسية

(۱۴۸) صفحہ ۸۸ پر (واما اذا كان متعديا فينصب المفعول به) کی ترکیب میں (اذا كان متعديا) کو شرط اور (فينصب المفعول به) کو جزا قرار دیا ہے ۔ اَقُولُ ۔ یہ غلط ہے بلکہ (اذا) ظرف مابعد کی طرف مضاف اور (فينصب) کا مفعول فیہ مقدم ہے اور (فينصب) نفی جزا جسکی شرط جو محذوف ہے کما مرّ ۔

(۱۴۹) صفحہ ۸۹ پر (وهو اسم حدث اشتق منه الفعل) کی ترکیب میں (حدث) کو موصوف اور (اشتق منه الفعل) کو صفت قرار دیا ہے ۔ اَقُولُ ۔ یہ غلط ہے کہ فعل حدث سے مشتق نہیں ہوتا ۔ بلکہ اسم حدث سے مشتق ہوتا ہے ورنہ لازم آئے گا کہ اسم حدث جو مصدر ہے مشتق منہ نہ ہے ۔ پس وہ جملہ (اسم حدث) کی صفت ہے ۔

(۱۵۰) صفحہ ۹۰ پر (قال البصريون ان المصدر اصل والفعل فرع) کی ترکیب میں (الفعل) کو (انّ) محذوف کا اسم اور (فرع) کو اس محذوف کی خبر قرار دیا ہے ۔ اَقُولُ ۔ یہ غلط ہے ۔ کما مرّ بلکہ (الفعل) کا عطف (المصدر) پر ہے اور (فرع) کا (اصل) پر ۔

(۱۵۱) اسی صفحہ پر (قال الكوفيون ان الفعل اصل والمصدر فرع لاعلال المصدر باعلاله وصحته بصحته) کی ترکیب میں (لاعلال) کو (قال) سے متعلق کیا ہے ۔ اَقُولُ ۔ یہ غلط ہے اور قصور فہم پر مبنی کیونکہ یہ اصالت فعل و فرعیت مصدر کی علت ہے ۔ قول باصالت فعل و فرعیت مصدر کی علت نہیں حتی کہ (قال) سے تعلق ہو ۔ مولوی الٰہی بخش صاحب بھی (قال) سے متعلق فرما گئے ہیں جو قابل اتباع نہیں ۔ اس سے پیشتر بھی (الاستقلال

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(قال البصریون ہم قالی) سے متعلق کیا ہے یہ بھی درست نہیں۔ دونوں مقام پر (انّ) کے اسم و خبر کی درمیانی نسبت سے متعلق ہے۔ ہماری ترکیب دیکھی جائے۔

(۱۵۲) صفحہ ۹۱ پر (ولا شک ان دلیل البصریین یدل علی اصالۃ المصدر مطلقاً و دلیل الکوفیین یدل علی اصالۃ الفعل فی الاعلال) کی ترکیب میں (مطلقاً) کو (یدل) کی ضمیر فاعل سے حال قرار دیا ہے۔ **اقول** یہ غلط ہے۔ بلکہ (اصالۃ) سے حال ہے۔

(۱۵۳) اور (انّ دلیل البصریین الخ) کو جملہ اسمیہ خبریہ معطوف علیہ قرار دیا ہے۔ اور (دلیل الکوفیین الخ) کو جملہ اسمیہ خبریہ معطوف پھر دونوں کو ملا کر لائے نفی جنس کی خبر۔ **اقول** یہ غلط ہے۔ اولاً اسلئے کہ (انّ دلیل البصریین الخ) جملہ نہیں کیونکہ (انّ) اپنے مدخول جملہ کو بتاویل مفرد کر دیتا ہے۔ ثانیاً اسلئے کہ دلیل الکوفیین الخ جملہ اسمیہ کا باعتبار عطف خبر لائے نفی جنس ہونا درست نہیں ورنہ جملہ خبر کا عائد اسم لا سے خلو لازم آئیگا صحیح ترکیب البشیر الکامل میں دیکھئے۔

(۱۵۴) صفحہ ۹۲ پر (فاکرم متکلماً بالھمزۃ) کی ایک ترکیب میں (بالھمزۃ) کو ظرف مستقر کر کے ضمیر (متکلماً) سے حال قرار دیا ہے۔ **اقول** یہ غلط ہے اور شئ لطیف کے فقدان پر مبنی۔ کیونکہ لفظ (اکرم) متکلم نہیں۔ متکلم تو لافظ ہوتا ہے بلکہ صیغہ متکلم ہے۔ مولوی الٰہی بخش صاحب بھی اسکو جائز قرار دے گئے ہیں جو قابل اتباع نہیں۔

(۱۵۵) اسی صفحہ پر (ولا قائل بہ احد) کی ترکیب میں (لا) کو نفی جنس کیلئے اور (قائل بہ) کو اسکا اسم اور (احد) کو اسکی خبر قرار دیا ہے۔ **اقول** یہ غلط ہے کیونکہ لائے نفی جنس خبر کی اسم سے نفی کرتا ہے نہ اسم کی خبر سے یہاں پر (قائل بہ) کی نفی (احد) سے ہے نہ (احد) کی (قائل بہ) سے۔ یہ لائے نفی جنس نہیں بلکہ لا برائے نفی ہے اور (قائل) مبتدا کی قسم ثانی جو مسند ہوتی ہے اور (احد) فاعل قائم مقام خبر۔ اور (قائل) مرفوع منون ہے۔ علاوہ ازیں اگر لا برائے نفی جنس ہو تو (قائلاً) منصوب منون ہونا چاہیئے کہ (قائل بہ) مشابہ بمضاف ہے۔ اور مانع تنوین مفقود حالانکہ رسم خط مساعد نہیں۔ مولوی الٰہی بخش صاحب مرحوم بھی اسکو لائے نفی جنس فرما گئے ہیں جو قابل اتباع نہیں۔

(۱۵۶) صفحہ ۹۳ پر (فزید فی المثالین مجرور لفظاً لاضافۃ المصدر الیہ و مرفوع معنیً لانہ فاعل) کی ترکیب میں (فی المثالین) کو (مجرور) کا متعلق مقدم قرار دیا ہے۔ **اقول** یہ غلط ہے ورنہ تقدیم ما حقہ التاخیر یفید الحصر کے پیش نظر لازم آئیگا۔ کہ زید مذکورہ ہر دو مثال کے سوا کہیں لفظاً مجرور نہ ہو جو بدیہی البطلان ہے۔ بلکہ (فی المثالین) ظرف مستقر ہو کر (زید) سے حال ہے۔

(۱۵۷) نیز (مجرور) اور (مرفوع) کو ممیز اور (لفظاً) اور (معنیً) کو تمیز قرار دیا ہے۔ **اقول** یہ غلط ہے۔ کیونکہ تمیز ذات مذکورہ سے ہوتی ہے یا ذات مقدرہ سے اول دو قسم میں منحصر ہے۔ (۱) مفرد مقدار جسکے پانچ اقسام ہیں۔ اول عدد جیسے عندی عشرون درھما دوم وزن جیسے عندی منوان سمناً۔ سوم کیل جیسے عندی قفیزان برّاً چہارم ذراع جیسے عندی ذراع ثوباً پنجم۔ مقیاس جیسے عندی ملؤہ عسلاً (مجرور) اور (مرفوع) ان پانچوں میں سے کوئی بھی نہیں۔ (۲) مفرد غیر مقدار جسکی تعریف محرم آفندی جلد اول صفحہ ۳۹۲ بحوالہ رضی بایں الفاظ بیان فرمائی ہے وغیر المقدار کل فرع حصل لہ بالتفریع اسم خاص یلیہ اصلہ للبیان ویکون لذالک الفرع مما یصح اطلاق الاصل علیہ نحو خاتم حدیداً و باب ساجاً و ثوب خزاً ان لم یتغیر تسمیۃ البعض بالتبعیض نحو قطعۃ ذھب و قلیل فضۃ لم یجز انتصاب الثانی علی التمیز۔ اھ

یعنی مفرد غیر مقدار ہر وہ فرع ہے جس کیلئے تفریع سے ایسا اسم خاص حاصل ہو جس سے متصلاً اس فرع کی اصل بیان کیواسطے مذکور ہو۔ اور اس فرع پر اصل کا اطلاق درست ہو جیسے خاتم حدیداً کہ انگوٹھی لوہے سے بنی۔ اور اس کیلئے اسم خاص حاصل ہوا یعنی خاتم جس سے اسکی اصل یعنی حدید بیان کیواسطے متصلاً مذکور ہے۔ اور جیسے باب ساجاً اور ثوب خزاً۔ اور اگر تفریع سے فرع کیلئے اسم خاص حاصل نہ ہوا تو ثانی کا انتصاب بنا بر تمیز جائز نہیں جیسے قطعۃ ذھب کہ سونے کے ٹکڑے کو قطعہ کہتے ہیں جو اسم خاص نہیں اور جیسے قلیل فضۃ کہ چاندی کے چھوٹے سے ٹکڑے کو قلیل کہتے ہیں یہ بھی اسم خاص نہیں۔ تو ان دونوں مثالوں میں (ذھب اور ۳۲
فضہ) مجرور باضافت ہونگے نظر براں لفظ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(مجرور) اور (مرفوع) مفرد غیر مقدار بھی نہیں۔ کیونکہ انکی اصل (لفظاً) اور (معنی) نہیں۔ بلکہ (جرًّ) اور (رفعً) ہے۔ پس صحیح یہ کہ (لفظاً) اور (معنی) ذات مقدرۃ سے تمیز ہیں جو نسبت کہلاتی ہے۔ یعنی نسبت (مجرور) اور نسبت (مرفوع) بسوئے ضمیر نائب فاعل ممیز ہے (لفظاً) اور (معنی) اسکی تمیز۔ اس مقام پر ہم نے ایک اور ترکیب بیان کی ہے جسکو البشیر الکامل میں دیکھا جائے۔

(۱۵۸) اسی صفحہ پر (ویذکر المفعول منصوباً کالمثال المذکور) کی ترکیب میں (کالمثال) کو (یذکر) سے متعلق قرار دیا ہے۔ **اقولُ** یہ غلط ہے۔ کما مَرَّ غیر مرّۃٍ۔

(۱۵۹) صفحہ ۹۴ پر (عجبت من ضرب زید ای من آن یضرب زید) کی ترکیب میں (من ضرب زید) کو مفسَّر اور (من ان یضرب زید) کو مفسِّر قرار دیا ہے۔ **اقولُ** یہ غلط ہے کما مَرَّ۔ بلکہ یہ (ای تفسیر الجملۃ بالجملۃ کیلئے ہے۔ اور (ای) کے بعد (عجبت) بقرینۂ سابق محذوف ہے۔ مولوی الٰہی بخش صاحب مرحوم نے بھی وہی ترکیب کی ہے جو لائق اتباع نہیں۔

(۱۶۰) صفحہ ۹۵ پر (لا یسأم الانسان مِنْ دُعاءِ الخیر ای مِنْ دُعائہ الخیر) کی ترکیب میں بھی جار مجرور یعنی (مِن دُعاءِ الخیر) کو مفسَّر اور (مِن دُعائہ الخیر) کو مفسِّر قرار دیا ہے۔ **اقولُ** یہ بھی غلط۔ کما مَرَّ۔ مولوی الٰہی بخش صاحب مرحوم نے بھی ایسا ہی قرار دیا ہے جو قابل اتباع نہیں

(۱۶۱) اسی صفحہ پر (واما فی مصدر الفعل اللازم فصورۃ واحدۃ) کی ترکیب میں (فی مصدر الفعل اللازم) کو (کائن) مقدر سے متعلق کر کے (کائن) کو خبر قائم مقام شرط قرار دیا ہے اور (فصورۃ واحدۃ) کو جزاء قائم مقام جزاء۔ **اقولُ** یہ غلط ہے۔ بلکہ یہ جملہ اسمیہ جزا ہے۔ جس کی شرط وجوباً محذوف۔ کما مَرَّ۔

(۱۶۲) صفحہ ۹۶ پر (وَھُوَ یعمل عمل فعلہ کالمصدر) کی ترکیب میں (کالمصدر) کو (یعمل) سے متعلق کیا ہے۔ **اقولُ** یہ غلط ہے۔ کہ کاف جار کا متعلق عبارت میں مذکور نہیں ہوتا۔ کما مَرَّ۔ بلکہ یہ ظرف مستقر ہو کر مبتدائے محذوف (ھُوَ) کی خبر ہے جس کا مرجع عمل اسم فاعل۔ مولوی الٰہی بخش صاحب مرحوم بھی (یعمل) سے متعلق قرار دے گئے ہیں جو قابل اتباع نہیں۔

(۱۶۳) صفحہ ۹۷ پر (لیکمل مشابہتہ بالفعل المضارع) اور (لما کان مشابھاً بالفعل المضارع) کی ترکیب میں (با) کو (مشابہت) اور (مشابھًا) سے متعلق قرار دیا ہے۔ **اقولُ** یہ غلط ہے۔ کہ حرف جار زائد متعلق نہیں ہوتا۔ کما مَرَّ غیر مرّۃٍ۔ مولوی الٰہی بخش صاحب مرحوم بھی متعلق کر گئے ہیں جو قابل اتباع نہیں۔

(۱۶۴) اسی صفحہ پر (فیکونُ خبراً عنہ) کی ترکیب میں (عَنْ) کو (یکونُ) سے متعلق قرار دیا ہے۔ **اقولُ** یہ غلط ہے۔ بلکہ یہ ظرف مستقر ہو کر (خبراً) کی صفت ہے یا (خبراً) کا ظرف لغو۔ کما فی الفوائد الشافیہ صفحہ ۶۲۔

(۱۶۵) صفحہ ۹۸ پر (الضاربُ عمراً فی الدّار) کی ترکیب میں (ضاربٌ عمراً) کو جملہ فعلیہ خبریہ کر کے صلہ قرار دیا ہے۔ **اقولُ** یہ غلط ہے۔ کیونکہ اسم فاعل وغیرہ صفات اپنے مرفوع سے ملکر جملہ نہیں ہوتے اسلئے کہ انمیں اسناد تام نہیں ہوتی بلکہ شبہ جملہ ہوتے ہیں۔ کافیہ اور اسکی شرح غایۃ التحقیق بحث تمیز میں ہے۔ (اومَا ضَاھَاھَا) مِنَ المضاھاۃ وَھِیَ المشابھۃ ای فیما شابہ الجملۃ الفعلیۃ وَھُوَ اسْمُ الفاعل نحو الحوض ممتلیٔ مَاءً او اسم المفعول نحو الارض مفجرۃ عیوناً او الصّفۃ المشبھۃ نحو زید حسن وجھًا او اسم التفضیل نحو زید افضل ابًا فان ھٰذہ الصفات مع ضمائرھا لیست بجملۃ لکن یشابھا لانّھا منسوبۃ الی فاعلھا کما ان الفعل منسوب الی فاعلہ)

(۱۶۶) اسی صفحہ پر (فیکون حالًا عنہ) کی ترکیب میں (عَن) کو (یکون) سے متعلق کیا ہے۔ **اقولُ** یہ غلط ہے بلکہ (منشأ) مقدر کا ظرف مستقر ہے اور وہ (حالًا) کی صفت۔ مولوی الٰہی بخش صاحب مرحوم بھی (عَنْ) کو (یکونُ) سے متعلق کر گئے ہیں جو لائق اتباع نہیں۔ وجہ یہ کہ (کون) کا صلہ (عَنْ) نہیں آتا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۷) صفحہ ۹۹ پر (بل یکون حینئذٍ مضافاً الی ما بعدہ) کی ترکیب میں فرماتے ہیں کہ مضافاً (شبہ فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر) **اقول** - یہ غلط ہے کہ شبہ فعل اپنے مرفوع سے ملکر جملہ نہیں ہوتا۔ بلکہ شبہ جملہ ہوتا ہے۔ کما مرّ آنفاً)

(۱۶۸) اسکے بعد (مررت بزیدٍ ضاربٍ عمراً امس) کی ترکیب میں فرماتے ہیں جسکو اسم فاعل کے عمل نہ کرنیکی مثال میں پیش کیا گیا ہے (ضارب اسم فاعل اپنے فاعل ضمیر اور مضاف الیہ یعنی مفعول بہ اور مفعول فیہ سے ملکر صفت) **اقول** - یہ غلط ہے ورنہ (ضاربِ عمرٍ) کا زید کیلئے صفت ہونا درست نہوگا وجہ یہ کہ اگر (عمرٍ) کو (ضارب) کا مفعول قرار دیں تو صورت مذکورہ میں صیغۂ صفت اپنے معمول کی طرف مضاف ہوگا۔ اور ایسے صیغہ کی اضافت معنوی نہیں ہوتی بلکہ لفظی ہوتی ہے۔ کافیہ میں ہے (واللفظیۃ ان یکون المضاف صفۃ مضافۃ الی معمولھا) اور اضافت لفظی تعریف کا افادہ نہیں کرتی تو (ضاربِ عمرٍ) نکرہ رہا۔ اور نکرہ کا صفت معرفہ واقع ہونا درست نہیں۔ نظر برآں (عمرٍ) مضاف الیہ ہے مفعول بہ نہیں۔ اب (ضارب) کی اضافت اسکی طرف معنوی ہوگی جو تعریف کا افادہ کرتی ہے تو (ضاربِ عمرٍ) معرفہ ہوا اور (زید) کی صفت واقع ہونا درست ہوگیا چونکہ اسم فاعل کا بمعنی حال یا استقبال ہونا مفعول میں عمل نصب کے لئے شرط ہے۔ فاعل کو رفع دینے کیلئے شرط نہیں۔ لہٰذا مثال مذکور میں (ضارب) مفعول بہ میں عامل نہیں کہ شرط مفقود ہے۔ اور اپنے فاعل (ضمیر) میں عامل ہے۔ کہ اسکی شرط (اعتماد) متحقق ہے۔ اور یہ عمل اضافت لفظیہ کیلئے موجب نہیں اسلئے کہ اضافت لفظیہ میں معمول کی طرف مضاف ہونا ضروری ہے اور یہ (ضارب) اپنے معمول فاعل کی طرف مضاف نہیں۔ (عمرٍ) کی طرف مضاف ہے مگر وہ معمول نہیں پس مضاف باضافت لفظی نہوا۔

(۱۶۹) صفحہ ۱۰۰ پر (سواءٌ کان بمعنی الماضی او الحال او الاستقبال) کی ترکیب میں (سواء) کو مبتدا اور (کان بمعنی الماضی الخ) کو جملہ خبر قرار دیا ہے۔ **اقول** یہ غلط ہے کیونکہ اس تقدیر پر جملہ خبر کا عائد مبتدا سے خلو لازم آتا ہے۔ اور صحیح یہ کہ (سواءٌ) خبر مقدم ہے اور (کان بمعنی الماضی الخ) بتاویل (کونہ بمعنی الماضی والحال او الاستقبال) مبتدا مؤخر۔ مولوی الٰہی بخش صاحب مرحوم نے (سواءٌ) کا مبتدا ہونا جائز قرار دیا ہے جو لائق اتباع نہیں۔

(۱۷۰) اسی صفحہ پر (اعلم ان اسم الفاعل الموضوع للمبالغۃ کضراب الخ) کی ترکیب میں (الموضوع) کی ضمیر نائب فاعل کو ذوالحال اور (کضراب الخ) کو ظرف مستقر کرکے حال قرار دیا ہے۔ **اقول** - یہ غلط ہے۔ ورنہ لازم آئیگا کہ آئندہ آنیوالا حکم انہیں چھ صیغوں کیساتھ مخصوص ہوجائے حالانکہ مبالغہ کے دیگر صیغوں کا بھی یہی حکم ہے جیسے صدیق اور فاروق وغیرہ مولوی الٰہی بخش صاحب مرحوم نے بھی اسکو حال اور ضمیر نائب فاعل کو ذوالحال قرار دیا ہے جو قابل اتباع نہیں صحیح ترکیب البشیر الکامل میں دیکھیے

(۱۷۱) صفحہ ۱۰۱ پر (الکنھم جعلوا ما فیھا من زیادۃ المعنی قائماً مقام ما زال من المشابھۃ اللفظیۃ) کی ترکیب میں (جعلوا) کے اندر ضمیر فاعل (ھم) مستتر بتائی اور (فیھا) کے متعلق مقدر (حصل) سے (من زیادۃ) کو متعلق بتایا اور (زال) سے (من المشابھۃ) کو متعلق قرار دیا ہے۔ **اقول** - یہ تینوں باتیں غلط۔ اوّل اسلئے کہ صرف میں یاد نہ ہونے پر مبنی ہے۔ (جعلوا) میں ضمیر فاعل مستتر نہیں۔ بلکہ واو ضمیر بارز فاعل ہے۔ صرف میر صفحہ ۹ میں ہے۔ (وواو در نصروا علامت جمع مذکر و ضمیر فاعل ست) دوم اسلئے کہ (من زیادۃ المعنی) ظرف مستقر ہوکر (ما) سے حال ہے۔ سوم اسلئے کہ (من المشابھۃ) بھی ظرف مستقر ہوکر (ما) سے حال ہے۔ کیونکہ دونوں (من) برائے تبیین ہیں۔ اور (من) برائے تبیین ظرف مستقر ہوکر حال ہوا کرتا ہے اگر مبہم معرفہ ہو۔ اور اگر نکرہ ہے تو صفت۔

(۱۷۲) صفحہ ۱۰۲ پر (وشرط عملہ کونہ بمعنی الحال او الاستقبال) کی ترکیب میں (کون) کو اسم و خبر سے ملاکر جملہ فعلیہ خبریہ قرار دیا ہے۔ **اقول** یہ غلط ہے کہ مصدر اپنے متعلقات سے ملکر نحویوں کے نزدیک شبہ جملہ بھی نہیں ہوتا۔ چہ جائیکہ جملہ۔ اسیواسطے علامہ ابن حاجب علیہ الرحمۃ نے کافیہ (بحث تمیز) میں اسکی نسبت کو جملہ اور شبہ جملہ سے علیحدہ بایں طور ذکر فرمایا ہے (او فی اضافۃ مثل یعجبنی طیبہ اباً وابوۃ وداراً وعلماً) ۔

(۱۷۳) اسی صفحہ پر (واعتمادہ علی المبتدأ کما فی اسم الفاعل) کی ترکیب میں (ک) کو (اعتماد) سے متعلق قرار دیا ہے۔ **اقول** - یہ غلط ہے کہ (کاف) ہمیشہ ظرف مستقر ہوتا ہے۔ کما مرّ غیر مرۃ۔ صحیح ترکیب البشیر الکامل میں دیکھیے سو یاد رکھیے مولوی الٰہی بخش صاحب مرحوم بھی (اعتماد) سے متعلق فرما گئے ہیں جو قابل اتباع نہیں۔

(۱۷۴) صفحہ ۱۰۳ پر مثل (زید ضرب غلامہ کلاں اوفناً) کی ترکیب میں (کلان) کو معطوف علیہ اور (غناً) کو معطوف قرار دیا ہے۔ **اقول** - یہ غلط ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بلکہ (غَدًا) سے پہلے (زید مضروب غلامہ) بقرینہ سابق محذوف ہے۔ اور یہ مجموعہ ماقبل پر معطوف۔ کیونکہ دو مثالیں مقصود ہیں۔ ایک اسم مفعول بمعنی حال کی اور دوسری اسم مفعول بمعنی استقبال کی۔ مولوی الٰہی بخش صاحب مرحوم بھی (غَدًا) کو (اَلْآنَ) پر معطوف قرار دے گئے ہیں جو قابل اتباع نہیں۔

(۱۷۵) اسی صفحہ پر (واذا انتفی فیہ اَحَدُ الشرطین المذکورین ینتفی عملہ) کی ترکیب میں (اِذَا) کو حرف شرط تحریر فرمایا ہے۔ **اقول** یہ غلط کیونکہ (اِذَا) حرف نہیں بلکہ اسم ہے۔ کما مرّ مرارًا۔

(۱۷۶) صفحہ ۴۹ پر (وَ ھِیَ مشابھۃ باسم الفاعل) کی ترکیب میں (با) کو (مشابھۃ) سے متعلق قرار دیا ہے۔ **اقول** یہ غلط ہے۔ کیونکہ یہ (با) زائدہ ہے اور بائے زائدہ متعلق نہیں ہوتی۔ کما مرّ فیما سبق۔

(۱۷۷) اسی صفحہ پر (وفی کون کلٍّ منھما صفۃ) کی ترکیب میں (کون) کو جملہ اسمیہ خبریہ ٹھہرا کر مجرور قرار دیا ہے۔ **اقول** یہ غلط ہے کہ مصدر یہ جملہ بھی نہیں ہوتا چہ جائیکہ جملہ۔ اور لطف یہ ہے کہ پہلے (کون) کو جملہ فعلیہ قرار دیا تھا۔ اور یہاں پر اسمیۃ۔ لیکن اسمیں بھی کوئی مضائقہ نہیں۔ جنتا راج ہے جو چاہے کہو۔

(۱۷۸) اسی صفحہ پر مثل حسن حسنان حسنون حسنۃ حسنتان حسنات علٰی قیاس ضارب ضاربان ضاربون ضاربۃ ضاربتان ضاربات) کی ترکیب میں (حسن) کو معطوف علیہ اور باقی مادہ کو معطوفات قرار دیا ہے۔ اسی طرح (ضارب) کو معطوف علیہ اور باقی مادہ کو معطوف۔ **اقول** یہ غلط ہے اور ضعف بحر پر قوی برہان۔ جب حرف عطف ہی نہیں اور نہ اسکو محذوف بتایا تو معطوف علیہ اور معطوف کا شربے ہنگام نہیں تو کیا ہے صحیح ترکیب البشیر الکامل میں دیکھیے۔

(۱۷۹) صفحہ ۵۰ پر (فَاَمّا اشتراط الاعتماد فمعتبر فیھما اِلّا اَنّ الاعتماد علی الموصول لا یتاتی فیھما) کی ترکیب میں (اشتراط الاعتماد فمعتبر فیھما) جملہ کو مستثنیٰ منہ قرار دیا ہے اور (الّا) کو حرف استثنا۔ اور (ان الاعتماد علی الموصول الخ) جملہ کو مستثنیٰ۔ **اقول** یہ سب غلط۔ بقول شخصے انشا غلط، املا غلط، مضمون غلط۔ کیونکہ جملہ نہ مستثنیٰ منہ ہوتا ہے نہ مستثنیٰ۔ اسلئے کہ مستثنیٰ منہ اور مستثنیٰ ہونا اسم کا خاصہ ہے۔ اگر باور نہو تو ہم سے سنئے۔ حاشیہ ملّا عبد الحکیم سیالکوٹی بر حاشیہ ملّا عبد الغفور قدس سرہ صفحہ ۸۰ میں خواص اسم شمار کرتے ہوئے فرمایا (من جملتھا تاء التانیث المتحرکۃ ویاء النسبۃ وکونہ فاعلًا ومفعولًا وموصوفًا وذا حال وتمییزا ومثنی ومجموعا ومنادی ومصغرا ومکبرا ومنسوبا ومستثنی ومستثنی منہ ومرجعا للضمیر بلا تاویل ومنصرفا وغیر منصرف وابدال اسم صریح منہ والاخبار بہ مع مباشرۃ الفعل نحو کیف کنت القیام اذا خرجنا التنکیر والتعریف والتذکیر والتانیث) اور جب اِلّا کے جملہ ماقبل اور جملہ مابعد کا مستثنیٰ منہ اور مستثنیٰ ہونا باطل تو الّا بھی برائے استثنا نہ رہا۔ بلکہ اِلّا یہاں پر بمعنی (لکن) برائے استدراک ہے۔ اور (لکن) خواہ برائے عطف ہو خواہ برائے استدراک دونوں کا مابعد جملہ اصطلاحًا مستثنیٰ نہیں کہلاتا چنانچہ کافیہ میں مستثنیٰ متصل کی بیان کردہ تعریف کے بعد شرح جامی ص۲۰۱ میں بالّا واخواتھا) پر فرمایا (احترز بہ عن نحو جاء فی القوم لا زید وما جاءنی القوم لکن زید جاء) اس سے ظاہر ہوا کہ (لکن) عاطفہ کے مابعد جملہ کو مستثنیٰ نہیں کہتے۔ اور اسی عبارت کے بعد متصلًا محرم آفندی ص۲۰۱ میں ہے۔ (او بلکن الاستدراکیۃ نحو جاءنی القوم لکن زید لم یجیٔ۔ اس سے معلوم ہوا کہ (لکن) استدراکیہ کے مابعد جملہ کو بھی مستثنیٰ نہیں کہتے۔ علاوہ ازیں اس سے بیشتر مستثنیٰ کے اسم ہونیکی بایں طور تصریح فرمائی کہ تعریف مستثنیٰ متصل میں واقع (المخرج) کی تفسیر میں فرمایا (ای الاسم الذی اخرج) اور مستثنیٰ منقطع کی تعریف میں واقع (المذکور) کی تفسیر محرم آفندی صفحہ مذکور میں بایں طور فرمائی (ای الاسم الذی ذکر) اب روز روشن کی طرح ظاہر ہو گیا کہ مستثنیٰ متصل ہو یا منقطع دونوں اسم ہوتے ہیں۔ نظر برآں ذات شریف کا (الّا) کو برائے استثنا قرار دیکر جملہ ماقبل کو مستثنیٰ منہ اور جملہ مابعد کو مستثنیٰ قرار دینا درست نہیں نیز مستثنیٰ منہ بھی اسم ہی ہوتا ہے کیونکہ وہ ایسے اسم سے عبارت ہے جسکے حکم افراد یا اجزا سے مستثنیٰ کو خارج کیا جاتا ہے۔ پھر فرماتے ہیں کہ (مستثنیٰ منہ اپنے مستثنیٰ سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ استثنائیہ ہوا) اس ارشاد کو از قبیل (کریلے اور نیب چڑھے) سمجھیے کیونکہ یہاں پر (الّا) کے جملہ ماقبل اور جملہ مابعد کو مستثنیٰ منہ اور مستثنیٰ قرار دینا ہی درست نہ تھا۔ اسپر مزید یہ کہ مستثنیٰ منہ اور مستثنیٰ کو ملا کر جملہ بنا دیا جو غلط بر غلط کا مصداق بن گیا۔ کیونکہ جملہ بغیر اسناد متحقق نہیں ہوتا۔ اور مستثنیٰ منہ اور مستثنیٰ میں اسناد مفقود پھر دونوں ملکر جملہ کیسے ہو جائیں گے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۰) صفحہ ۹۶ پر (قد یکون معمولها منصوبًا علی التشبیہ بالمفعول فی المعرفۃ وعلی التمییز فی النکرۃ) کی ترکیب میں (فی المعرفۃ) کو (التشبیہ) سے متعلق قرار دیا ہے اور (فی النکرۃ) کو (التمییز) سے۔ **اقول** - یہ غلط ہے اور عدم فہم معنی پر مبنی کیونکہ (فی) صلۂ تشبیہ وجہ شبہ پر داخل ہوتی ہے۔ اور (المعرفۃ) یہاں پر وجہ شبہ نہیں نیز (نکرۃ) تمیز کیلئے ظرف نہیں بلکہ خود تمیز ہے تو (فی النکرۃ) کو (التمییز) سے متعلق قرار دینے پر ظرفیۃ الشئ لنفسہ لازم آئے گی۔ صحیح ترکیب البشیر الکامل میں دیکھئے۔

(۱۸۱) صفحہ ۱۰۷ پر (لاجل الاضافۃ) کو ترکیب میں (فیجر) سے متعلق قرار دیا ہے۔ **اقول** - یہ غلط ہے۔ بلکہ (مجرورًا) کا ظرف لغو ہے۔

(۱۸۲) صفحہ ۱۰۸ پر (بان یکون فی آخرہ الخ) کی ترکیب میں (یکون فی آخرہ الخ) کو جملہ بنا کر معطوف علیہ قرار دیا اور (او یکون فی آخرہ مضاف الیہ) کو جملہ بنا کر معطوف بھی فرماتے ہیں۔ (معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مجرور) **اقول** - یہ غلط ہے بلکہ معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر صلہ ہوگا۔ کیونکہ اول (یکون) سے پیشتر (ان) موصول حرفی موجود ہے۔

(۱۸۳) اسی صفحہ پر (علی انها تمییز له) کی ترکیب میں (له) کو (تمییز) سے متعلق قرار دیا ہے **اقول** - یہ غلط ہے بلکہ ظرف مستقر ہو کر اس کیلئے صفت ہے۔

(۱۸۴) صفحہ ۱۰۹ پر (فیرفع منه الابهام) کی ترکیب میں (یرفع) کی ضمیر فاعل (هو) کا مرجع (النکرۃ) قرار دیا ہے۔ **اقول** یہ غلط ہے کیونکہ راجع کی مرجع کیساتھ تانیث میں مطابقت نہیں بلکہ اس کا مرجع (تمییز) ہے جو بہ نسبت (النکرۃ) اقرب بھی ہے۔

(۱۸۵) صفحہ ۱۱۰ پر (احدهما العامل فی المبتداء والخبر وهو الابتداء) کی ترکیب میں (العامل فی المبتدأ والخبر) کو معطوف علیہ قرار دیا ہے اور (هو الابتداء) جملہ کو معطوف۔ **اقول** - یہ غلط ہے۔ بلکہ یہاں پر عطف جملہ بر جملہ ہے یعنی (هو الابتداء) جملہ (احدهما العامل) جملہ پر معطوف ہے۔

(۱۸۶) اسی صفحہ پر (وهو الابتداء ای خلو الاسم عن العوامل اللفظیۃ) کی ترکیب میں (الابتداء) کو مفسَّر اور (خلو الاسم الخ) کو مفسِّر قرار دیا۔ **اقول** - یہ غلط ہے کیونکہ نحویوں کی نہج تو ایسی صورت میں (ای) کے ماقبل کو معطوف علیہ یا مبدل منہ قرار دیتے ہیں اور مابعد کو عطف بیان یا بدل الکل۔ کما مرّ عن مغنی اللبیب فتذکر۔

(۱۸۷) صفحہ ۱۱۱ پر جو کتاب کا آخری صفحہ ہے (اذ یصح ان یقال الخ) کی ترکیب میں (یقال) کو جملہ فعلیہ خبریہ قرار دیکر فرماتے ہیں (بتاویل مفرد ہو کر فاعل ہوا) **اقول** یہ غلط ہے کہ تعبیرات کے مطابق نہیں وہ تو یوں کہتے ہیں کہ (یقال الخ) جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ۔ (ان) موصول حرفی اپنے صلہ سے ملکر بتاویل مفرد ہو کر فاعل)۔

ناظرین مقام غور ہے کہ صفحہ ۶ سے ترکیب نحوی شروع ہو کر صفحہ ۱۱۱ پر ختم ہوئی۔ تو کتاب کے کل صفحات ترکیب صفحہ ۱۰۵ ہوئے جن میں (۱۸۷) غلطیاں ہیں اور وہ بھی موٹی موٹی جن کو دیکھ کر مبتدی بھی انگشت بدنداں رہ جائیں۔ کتاب کا کوئی صفحہ غلطی سے خالی نہیں۔ ہم نے کل اغلاط بالاستیعاب بیان نہیں کئے۔ ورنہ اغلاط کی تعداد کئے سنتو تک در پہونچتی۔ یہ ہے دارالعلوم دیوبند میں درجۂ علیا کے مدرس مولانا محمد احمد صاحب کی نحو دانی۔ اسی دارالعلوم کے تین صدر مدرس مولانا محمود حسن صاحب مولانا انور شاہ صاحب۔ مولانا حسین احمد صاحب کی حدیث دانی کا نمونہ ہم اپنی کتاب البشیر القاری شرح صحیح البخاری میں پیش کر چکے ہیں جن سے ظاہر ہوتا ہے کہ ایں خانہ ہمہ آفتاب است۔ اسی پر بعض ناعاقبت اندیش دیوبندی صاحبان بغلیں بجا بجا کر فرماتے ہیں کہ ہم نے علمی خدمات انجام دی ہیں۔ شروح لکھیں حواشی لکھے۔ ناظرین پر منکشف ہوگیا۔ کہ ان حضرات کے حواشی اور شروح کا یہ حال ہے کہ اسلاف و اخلاف سب کے سب بدترین اغلاط میں گرفتار ہیں۔ انہیں بخاری شریف پڑھنے اور برسہا برس تک پڑھانے کے باوجود اس کے پہلے باب کا سمجھنا نصیب نہ ہوا۔ اور ان ذات شریف کو نحو کی ابتدائی کتاب شرح مائۃ عامل کی ترکیب نہ آئی

آخر وجہ کیا

وہی جو ہم نے بشیر القاری میں بیان کی ہے کہ دیوبندی اکابر اپنے مرشد برحق حقیقت آگاہ ولایت پناہ حضرت حاجی امداد اللہ شاہ قدس سرہٗ کی جناب میں بے ادبی اور گستاخی کیساتھ پیش آئے۔ اور اصاغر تا ایں دم اس بے ادبی اور گستاخی کو نظر استحسان دیکھتے ہیں بنظر برآں دونوں پر راہ حق مسدود کر دی گئی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ مرشد برحق کی بارگاہ میں اسارت ادب کا یہی انجام ہوتا ہے جیسے اسلاف یہود نے انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کی شان میں بے ادبیاں کیں اور اخلاف انپر راضی ہیں لہٰذا دونوں کا انجام ضلال بعید ہوا۔ کہ ہر رو بیٹھے تو گرد ملا دے گر رو بیٹھے نا ہٹو۔ بھپکا دہ نہ کوڑے ہے جو گرد کو سمجھے اور۔

ہدایات برائے اساتذہ

(۱) طلبہ کو جب تک نحو میر کے مسائل زبانی یاد نہ ہوں شرح مائۃ عامل ہرگز شروع نہ کرائیں۔ (۲) عبارت کا تجزیہ کر کے ہر ہر کلمہ کے متعلق سوال کریں کہ یہ اسم ہے یا فعل یا حرف۔ اگر اسم ہے تو اس کی علامتوں میں سے کونسی علامت پائی جاتی ہے۔ اور اگر فعل ہے تو اسکی علامتوں میں سے کونسی علامت پائی جاتی ہے۔ اور اگر حرف ہے تو اسکی علامت بتاؤ۔ (۳) اگر اسم ہے تو معرب ہے یا مبنی اگر معرب ہے تو باعتبار وجوہ اعراب معرب کی سولہ[۱۶] قسموں میں سے کونسی قسم ہے۔ نیز معرب ہونے کی تقدیر پر منصرف ہے یا غیر منصرف۔ اگر غیر منصرف ہے تو اسباب منع صرف میں سے کون کون سے سبب پائے جاتے ہیں نیز مفرد ہے یا مثنیٰ یا جمع اگر جمع ہے تو قلت یا کثرت۔ اور اگر مبنی ہے تو اسم غیر متمکن کی آٹھ[۸] قسموں میں سے کونسی قسم ہے۔ نیز مبنی کس چیز پر ہے حرف پر یا حرکت پر یا سکون پر۔ ملفوظ ہے یا مقدر پر۔ نیز اگر اسم ہے تو عامل ہے یا غیر عامل۔ اگر عامل ہے تو گیارہ[۱۱] قسموں میں سے کونسا ہے۔ اور اسکے شرائط عمل پائے جاتے ہیں یا نہیں۔ نیز مرفوع ہے یا منصوب یا مجرور۔ اگر مرفوع ہے تو مرفوعات میں سے کونسا مرفوع ہے۔ اور اگر منصوب ہے تو منصوبات میں سے کونسا منصوب۔ اور اگر مجرور ہے تو مجرورات میں سے کونسا مجرور۔ (۴) اور اگر فعل ہے تو معرب ہے یا مبنی اگر معرب ہے تو باعتبار وجوہ اعراب کونسی قسم ہے اور اگر مبنی ہے تو مبنی اصل ہے یا غیر اصل۔ اور کس پر مبنی ہے نیز عامل ہے تو کیا عمل کرتا ہے نیز لازم ہے یا متعدی۔ اگر متعدی ہے تو بیک مفعول یا بدو مفعول یا بسہ مفعول۔ اور اگر کوئی اسم یا فعل معمول ہے تو اس کا عامل لفظی ہے یا معنوی۔ (۵) اور اگر حرف ہے تو عامل ہے یا غیر عامل۔ اگر عامل ہے تو حروف عاملہ کی کونسی قسم ہے اور کیا عمل کرتا ہے اور اگر غیر عامل ہے تو حروف غیر عاملہ کی کونسی قسم۔ نیز مبنی ہے تو کس پر

اسم منسوب

(۶) اُس اسم کو کہتے ہیں جسکے آخر یائے نسبت ہو یہ بھی عمل کرتا ہے بعض نحوی اسم مفعول کی طرح عامل قرار دیتے ہیں اور بعض اسم فاعل کی طرح۔ بر تقدیر اول اس کا مرفوع نائب فاعل ہوتا ہے اور بر تقدیر دوم فاعل۔ الفوائد الشافیہ صفحہ ۳۴ پر زیر تعریف مدل لفظ (الاصلیۃ) کی ترکیب میں فرمایا اسم منسوب مفرد مؤنث نائب الفاعل فیھا ھی راجع الی الصیغۃ) اس سے معلوم ہوا کہ اسم منسوب کا مرفوع نائب فاعل ہوتا ہے تو یہ حضرات اسم منسوب کو بتاویل (منسوب) لیتے ہیں جو صیغہ اسم مفعول ہے۔ اور همع الهوامع صفحہ ۱۹۲/۲ میں اسم منسوب الیہ کی تغیر لفظی اور معنوی بیان کرنیکے بعد تغیر حکمی بایں طور بیان فرمائی۔ (وحکمی وھو رفعہ لما بعدہ علی الفاعلیۃ کالصفۃ المشبھۃ نحو مررت برجل قرشی ابوہ کانک قلت منتسب الی قریش ابوہ ویطرد ذلک فیہ وان لم یکن مشتقا وان لم یرفع الظاہر رفع الضمیر المستکن فیہ کما یرفعہ اسم الفاعل المشتق۔ اس سے ظاہر ہوا کہ یہ حضرات اسم منسوب کو بتاویل (منتسب) لیتے ہیں جو صیغہ اسم فاعل ہے تو اس کا مرفوع انکے نزدیک فاعل ہوتا ہے۔ بروقت ترکیب اسم منسوب کے عمل کو نظر انداز نہ کیا جائے۔ کہ یہ خطائے فاحش ہے جس میں آجکل طلبہ درکنار اساتذہ بھی مبتلا ہیں۔

صفات

(۷) جیسے اسم فاعل۔ اسم مفعول۔ صفت مشبہ۔ اسم تفضیل کے عمل کو بروقت ترکیب نظر انداز نہ کریں۔ (۸) اسم فاعل اور اسم مفعول پر الف لام بمعنی اسم موصول اسوقت ہوتا ہے جبکہ یہ بمعنی حدوث ہوں۔ اور اگر بمعنی ثبوت ہیں تو بالاتفاق حرف تعریف ہوتا ہے۔ جب انکے معنی تین زمانوں میں سے کسی ایک کے ساتھ مقید ہو کر ملحوظ ہوں تو بمعنی حدوث سمجھتے ہیں۔ اور اگر تین زمانوں میں سے کسی ایک کے ساتھ انکے معنی کی تقیید ملحوظ نہیں تو بمعنی ثبوت سمجھتے ہیں۔ یہ چیز دریافت کرنے کیلئے مزید توجہ درکار ہوتی ہے کہ کہاں پر بمعنی حدوث ہیں اور کہاں پر بمعنی ثبوت (۹) تسمیہ میں واقع صفت مشبہ الرحمٰن اور الرحیم عامل ہیں اور یہ کتب نحو میں صفت مشبہ کی بیان کردہ اٹھارہ[۱۸] قسموں سے خارج جن میں بعض حسن اور بعض قبیح ہیں کیونکہ یہ اٹھارہ[۱۸] قسمیں اسوقت ہیں جبکہ صفت مشبہ اسم ظاہر میں عامل ہو۔ (۱۰) اسم تفضیل کا استعمال بوجوہ ثلثہ معروفہ اسوقت واجب ہے جبکہ معنی تفضیل پر باقی ہو ورنہ واجب نہیں جیسے لفظ (آخر) کہ نوع رابع میں وجوہ ثلثہ سے معری کر کے استعمال کیا گیا ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور تیرہویں نوع میں معرّف باللام عمل بہر صورت کرے گا تمّت ثلاث عشرۃ کاملۃ

اصلاح ضروری

(نحو مررت بزید ای التصق مروری بمکان یقرب منہ زید) اور بعض آئندہ مقامات کی ترکیب میں غلطی سے فروگذاشت واقع ہوگئی ہے کاپیاں طبع پر جم جانے کے باعث درستگی نہ ہو سکی - فروگذاشت یہ ہے کہ مررت بزید کو مراد اللفظ قرار دیکر مضاف الیہ بنا دیا - اور التصق مروری الخ کو جملہ مفسرہ صحیح ترکیب یوں کیجائیگی کہ نحو مضاف (مررت بزید) مراد اللفظ معطوف علیہ یا مبدل منہ (ای حرف تفسیر التصق مروری بمکان یقرب منہ زید) مراد اللفظ عطف بیان یا بدل الکل - معطوف علیہ اپنے عطف بیان سے ملکر یا مبدل منہ اپنے بدل الکل سے ملکر مضاف الیہ (نحو) مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مثالہ مقدر کی باقی معلوم پھر مررت بزید - اور التصق مروری الخ کی بر تقدیر ارادہ معنی وہی ترکیب کیجائے جو کتاب میں مذکور ہے - وجہ یہ کہ (مررت بزید) نحو کا مضاف الیہ ہونے کے باعث مراد اللفظ ہے مراد المعنی نہیں اور نہ جملہ ہوگا اور لفظ نحو جملہ کی طرف مضاف نہیں ہوتا - اور جب مراد اللفظ ہے تو مفرد ہوا - اور جملہ مفرد کی تفسیر نہیں ہوتا - لہٰذا (التصق مروری الخ) بھی مراد اللفظ ہے تو یہ بھی مفرد ہوا - نظر بر آں (ای) تفسیر المفرد بالمفرد کیلئے ہے - اور ایسی صورت میں (ای) کا ماقبل معطوف علیہ یا مبدل منہ اور مابعد عطف بیان یا بدل الکل ہوتا ہے - کما مرّ عن مغنی اللبیب وغیرہ - اساتذہ کرام بروقت درس اس چیز کا خیال رکھیں -

مائۃ عامل کے مصنف

شیخ عبد القاہر جرجانی ہیں جو اپنے اعتقاد معتزلی تھے اور فقہ میں امام شافعی علیہ الرحمۃ کے مقلد کتاب جمل انہیں کی تالیف ہے جسکو مجموعہ نحو میر میں شامل کر دیا گیا ہے ابو علی فارسی کی کتاب الایضاح کی شرح لکھی جو بیس جلدوں میں مکمل ہوئی - ۴۷۱ھ میں وفات پائی -

اور اُس کے شارح

عارف باللہ شیخ عبد الرحمٰن جامی قدس سرہ السامی ہیں کما فی الدر المکنون لمحمد ماہ بن محمد الانور آپکا اصلی لقب عماد الدین اور مشہور نور الدین ہے - اور اشعار میں تخلص (جامی) بتاریخ ۲۳ شعبان المعظم ۸۱۷ھ خراسان کے ایک قصبہ میں پیدا ہوئے جس کا نام (جام) تھا اُسکی طرف نسبت سے اور اپنے والد ماجد شیخ الاسلام احمد جامی قدس سرہ السامی کے (جام) بمعنی پیالہ کی طرف نسبت سے آپ کا تخلص (جامی) ہے قصبہ جام کی طرف نسبت کرنے پر (جامی) کے معنی ہونگے قصبہ جام کے رہنے والے اور جام شیخ الاسلام کی طرف نسبت کرنے پر (جامی) کے معنی ہونگے شیخ الاسلام کے جام سے فیض حاصل کرنیوالے چنانچہ خود آپ نے ان دونوں نسبتوں کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا ؎ مولدم جام و رشحہ قلم + جرعۂ جام شیخ الاسلامی ست + لاجرم در جریدۂ اشعار + بدو معنی تخلصم جامی است -

نسب شریف اور تحصیل علم

آپکے والدین کریمین دونوں امام محمد علیہ الرحمۃ کے نسل پاک سے ہیں جو امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے تلمیذ خاص تھے اپنے والد ماجد شیخ الاسلام احمد جامی قدس سرہ السامی سے صرف و نحو کی تحصیل فرمائی پھر ہرات ہو کر علامہ جنید علیہ الرحمۃ سے شرح مفتاح اور مطوّل پڑھی پھر خواجہ علی سمرقندی علیہ الرحمۃ کے حلقہ درس میں حاضر ہوئے جو سید شریف جرجانی قدس سرہ النورانی کے باکمال شاگرد تھے پھر شیخ محمد جاجرمی علیہ الرحمۃ کے درس میں شریک ہوئے جو علامہ سعد الدین تفتازانی کے سلسلۂ تلامذہ سے تھے پھر قاضی روم وغیرہ فضلائے روزگار سے استفادہ کیا شرح مائۃ عامل کے علاوہ تصانیف کی تعداد ۴۵ ہے بعض تصانیف فارسی زبان میں ہیں اور بعض عربی زبان میں -

سلسلۂ بیعت

مخدوم الملۃ حضرت سعد الدین کاشغری قدس سرہٗ سے سلسلۂ نقشبندیہ میں بیعت ہوئے اور خواجہ عبید اللہ احرار قدس سرہٗ سے بھی استفاضہ کیا -

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وفات

جب عمر شریف اکیاسی سال کو پہونچی تو بتاریخ ۱۸ محرم الحرام ۸۹۸ھ بمقام ہرات وصال فرمایا۔ آیت کریمہ ومن دخلہ کان آمنا سے سن وفات نکلتا ہے جسکو بعض ادبا نے بایں طور نظم کیا ہے جامی کہ بود بلبل جنت بشوق رفت ٭ فی روضۃ مخلدۃ ارضہا السماء ٭ کلکِ قضا نوشت بدروازۂ بہشت۔ تاریخہ ومن دخلہ کان آمنا۔ اور مولنا آسی مدراسی علیہ الرحمۃ نے اس تاریخ کو خالص عربی زبان میں فرمایا جامی الذی ہو راح بجامنا ٭ کالروح کان فی جسد المقبر کامنا ٭ قد مات بالہرات وقد حل بالحرم ٭ ارختہ ومن دخلہ کان آمنا ٭

بارگاہ نبوی میں مقبولیت

مخدوم معظم جناب خان بہادر بھیا شیخ بشیر الدین صاحب مرحوم نے اپنے استاد معظم حضرت مولنا عبد السمیع صاحب (بیدل) قدس سرہ سے نقل کرکے بیان فرمایا کہ ایک قصیدۂ نعتیہ تالیف کرکے بایں خیال روانہ ہوئے۔ کہ مدینہ منورہ حاضر ہوکر مواجہ شریف میں عرض کرینگے جھومتے ہوئے جارہے تھے۔ عالم مستی طاری تھا۔ جب مدینہ منورہ سے قریب پہونچے تو محبوب خدا صلے اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے ایک صاحب سے خواب میں ارشاد فرمایا کہ جامی آرہا ہے اس سے کہدینا کہ قصیدہ کا یہ شعر یہاں پر نہ پڑھے۔ خواہم از شوق دست بوس تو برد ٭ دست بیروں کن از یمانی برد ٭ ورنہ اسکی خاطر ہاتھ قبر سے باہر نکالنا پڑے گا جس سے فتنۂ عظیم برپا ہونے کا خطرہ ہے۔ اللہ اکبر کبیرا۔ ایسی مقبولیت، ذلک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء۔ وہ قصیدہ تمام یہ ہے۔

یانبی اللہ السلام علیک	انما الفوز والفلاح لدیک	بس بود جاہ و احترام مرا	یک علیک از تو صد سلام مرا
بسلام آمدم جوابم دہ	مرہمے بردل خرابم نہ	خواہم از شوق دست بوس تو برد	دست بیروں کن از یمانی برد
دہر روئے تو بردہ ہوش از من	بنما روئے خود ز بردہ یمن	سویم افگن ز رحمتے نظرے	باز کن برزخم ز لطف ودے
زاری من شنو تکلم کن	گریۂ من نگر تبسم کن	لب بجنباں پئے شفاعت من	منگر در گناہ و طاعت من
گرچہ رفتم طریق سنت تو	ہستم از عاصیان امت تو	رحم کن برمن و فقیری من	دست دہ بہر دستگیری من
اے رسول و دیدہ خاک نعلینت	رشتۂ جاں شراک نعلینت	روئے مجنوں برآں زمیں اولی	کہ بود پائے ناقۂ لیلی
اے خوش آں سرزمیں کہ منزل تست	یا برآں جا گذار محمل تست	برگیاہے کز آں زمیں خیزد	ناقۂ حبیب و یاسمیں بیزد
پیش آں بارگاہ نورانی	شود بخاک راہ پیشانی	رود در آں بارگاہ حشمت و ناز	پیش سینہ نہادہ دست نیاز
دمبدم در معنئ سفتہ	خالی از لاف و دعوئ گفتہ	کے بود کہ میاں ممبر و قبر	کردہ صد چاک جیب خرقۂ صبر
یارسول اللہ السلام علیک	انما الفوز والفلاح لدیک	کے بود با دلے ز غم رستہ	جامی احرام آں حرم بستہ

ادب

ہمارے استاذ معظم حضرت مولنا عبد الحی صاحب افغانی قدس سرہ النورانی - - - - نے واقعۂ ذیل بیان فرمایا جو دار العلوم معینیہ عثمانیہ اجمیر شریف میں درجۂ معقولات کے مدرس اعلی تھے کہ ایکمرتبہ مدینہ منورہ حاضر ہوئے تو کھانا پینا بایں خیال ترک کردیا کہ کھانے پینے سے پاخانے پیشاب کی حاجت ہوگی مبادا جس مقام پر قضائے حاجت کی جائے وہاں پر پائے اقدس پڑا ہو کہ یہ نظر عشاق میں بے ادبی ہے۔ لیکن شرعی حکم نہیں بلکہ اپنے اپنے ظرف کے مطابق امکانی ادب ہے جیسے میرٹھ کے ایک مشہور رئیس محترم جناب منشی صادق حسین صاحب عرف چاند میاں مرحوم نے بیان فرمایا کہ ہمارے والد ماجد نے ہمیں ہدایت کی تھی کہ شکار کو جاؤ تو گدھ کو نہ مارنا کیونکہ اسکی عمر ہزار سال سے بھی زائد ہوتی ہے جس گدھ کو تم مارو شاید اس نے رسول پاک صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا ہو ایسے گدھ کو مارنا شان ادب سے بعید ہے۔ الغرض کچھ دن قیام کرنیکے بعد مزار اقدس پر حاضر ہوکر طالب اجازت ہوتے ہوئے عرض کیا بسفری روم چہ فرمائی۔ تو قبر انور سے جواب آیا بسلامت روی دباز آئی۔ یہ جواب سنکر سراپا مسرت بن گئے کہ اس جواب میں دوبارہ حاضری نصیب ہونے کا مژدہ ہے چنانچہ دوبارہ حاضر ہوئے اور حسب معمول سابق قیام کیا پھر کچھ عرصہ کے بعد سلام رخصت کیلئے حاضر ہوئے اور سابق کی طرح عرض کیا بسفری روم چہ فرمائی۔ اس دفعہ قبر انور سے جواب آیا تو اشکبار ہوگئے کہ جواب آنا اس بات کی دلیل ہے کہ آئندہ حاضری نصیب نہ ہوگی چنانچہ واپسی پر واصل بحق ہوگئے۔ رحمہ اللہ تعالی رحمۃ واسعۃ وافاض علینا من فیوضہ الساطعۃ فی الدنیا والاخرۃ۔ وآخر دعونا ان الحمد للہ رب العلمین وصلی اللہ تعالی علی خیر خلقہ ونور عرشہ سیدنا ومولانا وماونا وما دبنا محمد وآلہ وصحبہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین ٭

فقیر سید غلام جیلانی صدر المدرسین مدرسہ اسلامی عربی اندرکوٹ میرٹھ۔ ۶ ربیع الثانی ۱۳۴۴ھ چہارشنبہ

میر محمد، کتب خانہ آرام باغ کراچی

عکس طبع قدیم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ